Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 46 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 17th February, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۲۸ شعبان المعظم ● منگل، ۱۷ فروری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ایک مہلک دھچکا! بھارت نے سندھ طاس معاہدہ معطل کر دیا، اس بار بھارت پاکستان کو اراوادی کا پانی نہیں دے گا

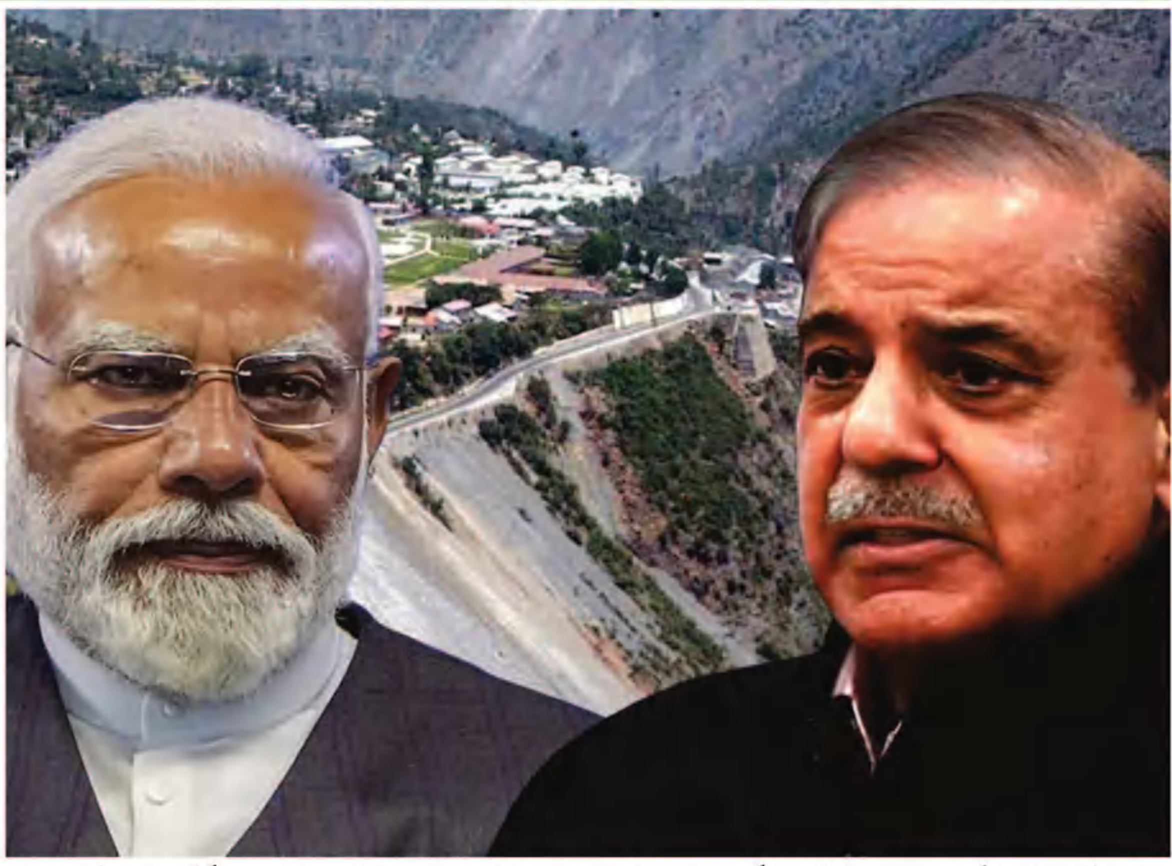

نئی دہلی، 16 فروری: گزشتہ سال 22 اپریل کو پہلگاؤں میں دہشت گردانہ حملے میں 26 لوگوں کی جانیں گئیں۔ اس واقعے میں پاکستان کے حمایت یافتہ عسکریت پسندوں کے نام ملوث تھے۔ جس کے بعد بھارت نے سندھ طاس معاہدہ معطل کر دیا۔ اب بھارت دشمن کو گھیرنے کے لیے اراودی کا اضافی پانی روکنے جا رہا ہے۔ جموں و کشمیر کے آبی وسائل کے وزیر جاوید احمد رانا نے اعلان کیا کہ شاہ پور کنڈی ڈیم کشمیر-پنجاب سرحد پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔ یہ کام 31 مارچ تک مکمل ہو جائے گا، اس کے بعد اراواڈی کا اضافی پانی پاکستان بھیجنا بند کر دیا جائے گا۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس سے اسلام آباد کی بے چینی میں اضافہ ہوا ہے۔

انڈس واٹر ٹریٹی کو معطل کرنے کے بعد بھارت نے کشمیر پنجاب سرحد پر اراوڈی ڈیم بنانے کا اعلان کیا تھا۔ حال ہی میں جاوید نے ایک ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے ملکی مفادات کی ترجیح کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا، ''اراودی ندی کا زیادہ پانی پاکستان کو نہیں دیا جائے گا، اسے روکنا ہوگا۔'' جموں و کشمیر کے وزیر نے اس کی وجہ بھی بتائی۔ انہوں نے کہا، ''کٹھوعہ اور سانبہ اضلاع خشک سالی کا شکار ہیں (اسی وجہ سے) ہم اس پروجیکٹ کو ترجیح دے رہے ہیں۔'' غور طلب ہے کہ چاندگاؤں دریائی پراجکٹ پر حملہ کے بعد جموں و کشمیر کے چار برقی پراجکٹ پر حملہ ہوا تھا۔ اور کشمیر میں تیزی لائی گئی تھی خیال کیا جاتا ہے کہ یہ منصوبہ 2027-28 میں شروع ہو جائے گا۔

خود وزیر اعظم نریندر مودی نے اراودی ندی پر ڈیم بنانے کے منصوبے پر زور دیا۔ مرکزی کابینہ نے اس پروجیکٹ کو 6 دسمبر 2018 کو منظوری دی تھی۔ 485.38 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ایک بار ڈیم کا کام مکمل ہونے کے بعد، اراواڈی کا پانی، جواب تک پاکستان سے گزر رہا ہے، پنجاب میں 5,000 ہیکٹر اور جموں و کشمیر میں 32,173 ہیکٹر اراضی کو آبپاشی کی سہولت فراہم کرے گا۔ (باقی صفحہ 10 پر)

راجستھان: بھیواڑی کی کیمیکل فیکٹری میں بھیانک آتشزدگی، 7 مزدوروں کی موت

جے پور، 16 فروری: راجستھان کے بھیواڑی واقع خوش کھیڑا انڈسٹریل علاقے میں پیر کی صبح زوردار دھماکے کے بعد بھیانک آگ لگ گئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق نجی صنعتی یونٹ میں لگنے والی آگ میں تقریباً 7 مزدوروں کی المناک موت ہوگئی جبکہ متعدد افراد شدید جھلس گئے ہیں۔ حادثے کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ اس واردات کے بعد پورے علاقے میں سوگ اور دہشت کا ماحول ہے۔

اطلاعات کے مطابق خوش کھیڑا انڈسٹریل ایریا کے پلاٹ جی 1-118 بی میں پیر کی صبح اچانک زوردار دھماکہ ہوا اور پھر آگ کے شعلے اٹھنے لگے۔ اطلاعات کے مطابق آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے خوفناک شکل اختیار کرلی اور پوری فیکٹری کو اپنی زد میں لے لیا۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ اندر کام کر رہے مزدوروں کو باہر نکلنے کا موقع نہیں مل سکا۔ پولیس کنٹرول روم نے صبح 9:22 بجے ریکو فائر بریگیڈ کو واردات کی اطلاع دی۔

ابتدائی اطلاعات کے مطابق تقریباً 6 مزدور جھلسنے کے باعث موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ فائر بریگیڈ نے بڑی مشقت کے بعد تمام لاشوں کو باہر نکالا۔ کچھ لاشیں اس قدر جل چکی تھیں کہ ان کی شناخت کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، انتظامی افسران، فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیاں، ریسکیو ٹیمیں اور طبی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر آگ پر قابو پانے اور اندر پھنسے افراد کو نکالنے کے لیے آپریشن شروع کر دیا گیا۔ (باقی صفحہ 10 پر)

ہیمنت بسوا کی متنازع تقریر کا معاملہ، سپریم کورٹ کا سماعت سے انکار، درخواست گزار کو ہائی کورٹ سے رجوع کی ہدایت

16 فروری: آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کی متنازع تقریر اور پوسٹ کے خلاف داخل عرضی پر سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ جانے کا مشورہ دیا ہے۔ اس دوران چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) نے کچھ سخت تبصرے بھی کیے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو لے کر ہائی کورٹ جانے میں کیا مسئلہ ہے، وہاں قابل جج بھی ہیں اور وکیل بھی۔ عرضی گزار نے جب کہا کہ یہ ایک طبقہ کو نشانہ بنانے کا معاملہ ہے، پورے ملک کا مسئلہ ہے اور سپریم کورٹ کو اسے سننا چاہیے تو سی جے آئی سوریہ کانت نے کہا کہ یعنی ملک کے ہر واقعہ پر سپریم کورٹ ہی سماعت کرے۔

ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' پر شائع خبر کے مطابق سماعت کے دوران عرضی گزار کے وکیل ابھیشیک منوسنگھوی نے کہا کہ اگر اس معاملے کی سماعت عدالت میں نہیں ہو سکتی تو پھر کورٹ کو آرٹیکل 32 کی حدود متعین کرنی ہوں گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہ اس معاملے میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کا مطالبہ کر رہے ہیں اور یہ جاننا (باقی صفحہ 10 پر)

ابو سلیم کی 25 سال قید کی سزا مکمل، پھر بھی سپریم کورٹ نے راحت دینے سے کیا انکار!

16 فروری: ممبئی میں 1993 کے دوران پیش آئے بم دھماکوں کے قصوروار گینگسٹر ابو سلیم کو سپریم کورٹ نے قید سے فی الحال آزاد کیے جانے پر روک لگا دی ہے۔ سپریم کورٹ نے سلیم کی رہائی سے متعلق عرضی خارج کر دی۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ ناسک جیل سے ملے دستاویز کے مطابق ہائی کورٹ معاملہ کی سماعت کرے گا۔ ہائی کورٹ کو جلد سماعت کی ہدایت دینے سے بھی سپریم کورٹ نے منع کر دیا۔

دراصل ابو سلیم کے وکیل کا کہنا تھا کہ ان کے موکل نے 25 سال کی سزا پوری کر لی ہے، اس لیے جیل سے رہائی کی اجازت دی جائے۔ وکیل نے بتایا کہ سلیم کو 11 نومبر 2005 کو حراست میں لیا گیا تھا۔ اس پر سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا تھا کہ کیا وکیل چھوٹ (ریمشن) کو جوڑ کر 25 سال کا شمار کر رہے ہیں؟ 'بار اینڈ بنچ' (باقی صفحہ 10 پر)

اگر امریکہ پابندیاں ہٹائے تو ہم معاہدے کیلئے تیار ہیں: ایران

واشنگٹن، 16 فروری (یو این آئی) ایران نے اشارہ دیا ہے کہ اگر امریکہ پابندیاں ہٹانے پر بات چیت کے لیے تیار ہو تو وہ امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات کے معاہدے کی پیشکش کر سکتا ہے۔ امریکہ-ایران جوہری مذاکرات کا ایک نیا دور منگل کے روز جنیوا میں متوقع ہے، جس میں امریکی سفیر اسٹیو وِٹکوف اور صدر ٹرمپ کے مشیر جیرڈ کشنر کی شرکت کی امید ہے۔ یہ مذاکرات چھ فروری کو عمان میں ہونے والے پہلے بالواسطہ دور کے بعد ہو رہے ہیں، جہاں ایران نے یورینیم افزودگی کے حق کا مطالبہ کیا تھا، جبکہ امریکہ نے بیلسٹک میزائلوں اور حزب اللہ جیسے علاقائی اتحادیوں پر وسیع گفتگو کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔ فریقین نے گزشتہ ملاقات کو اچھی شروعات قرار دیا تھا، تاہم بڑے اختلافات اب بھی برقرار ہیں۔ ایران کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے اتوار کے روز کہا کہ ایران جوہری معاہدے کے سلسلے میں امریکہ کے ساتھ سمجھوتے کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ امریکی انتظامیہ پابندیاں ہٹانے پر بات کرنے کی خواہش مند ہو۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ اب امریکہ پر منحصر ہے کہ کیا وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر وہ مخلص ہیں تو مجھے یقین ہے کہ ہم معاہدے کی راہ پر گامزن ہوں گے۔ مسٹر روانچی نے بی بی سی سے کہا کہ 'اگر وہ (باقی صفحہ 10 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
17 فروری 2026

فجر	4 بج کر 45 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 51 منٹ
عصر	3 بج کر 57 منٹ
مغرب	5 بج کر 39 منٹ
عشاء	6 بج کر 50 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کمیشن کی جانب سے ایس آئی آر دستاویزات کیلئے نئی ہدایات

کولکاتا: 6 1فروری (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی حتمی ووٹر لسٹ 28 فروری کو شائع کی جائے گی۔ اس سے پہلے اس وقت جانچ پڑتال کا مرحلہ جاری ہے۔ اگر اس عمل میں کسی ووٹر کی دستاویز میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے تو اسے ضلع مجسٹریٹ کو واپس بھیجا جائے گا۔ کمیشن ذرائع کے مطابق ایک بار پھر کہا گیا ہے کہ قومی الیکشن کمیشن کی منظور کردہ 13 دستاویزات میں سے کوئی بھی دستاویز قبول نہیں کی جائے گی۔ دریں اثنا، نئی رہنما خطوط جاری کرتے ہوئے، کمیشن نے کہا ہے کہ اندرا آواس یوجنا، پردھان منتری آواس یوجنا یا بنگلہ باری پروجیکٹ کے سرٹیفکیٹ قبول نہیں کیے جائیں گے۔

اس نئی ہدایت کے بعد ترنمول نے کمیشن اور بی جے پی کو آپس میں جوڑتے ہوئے حملہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ ایک اور ثبوت سامنے آیا ہے کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن نے مل کر کام کیا۔ کمیشن نے کہا ہے کہ پردھان منتری گرامین آواس یوجنا، اندرا آواس یوجنا یا بنگلار باڑی پروجیکٹ کے مالی امداد کے سرٹیفکیٹ ایس آئی آر کے عمل میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔ جب 21 جنوری 2026 کو یہ سوال اٹھایا گیا کہ کیا ان منصوبوں کی دستاویزات قابل قبول ہیں یا نہیں، کیا کمیشن واضح موقف نہیں دے سکتا تھا؟ وہ تقریباً ایک ماہ سے کونسا ڈرامہ کر رہے ہیں۔ کیا وہ سپریم کورٹ کا حکم بھی نہیں مانیں گے؟

بہت سے درخواست دہندگان نے ان پراجیکٹس کے مستفید ہونے والے کارڈز یا منظوری کے خطوط جمع کرائے ہیں۔ اب ان کا مستقبل کیا ہے؟ ترنمول نے بھی یہ سوال اٹھایا ہے۔ کمیشن سے جواب کا مطالبہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، 'ملک کی دوسری ریاستوں میں ایک اور بنگال میں دوسرا راج کیوں؟ کمیشن کو جواب دینا چاہیے۔' کمیشن کے ذرائع سے مزید خبریں، ضلع مجسٹریٹس نے اسمبلی پر مبنی ووٹروں کی سماعت کی معلومات اپ لوڈ کی ہیں۔ ریاستی چیف الیکٹورل آفس اس فہرست کی جانچ کر رہا ہے۔ یہ جانچ سامنے آرہی ہے، کاغذ کی کٹائی سے پین کارڈ اور بہت سے دوسرے دستاویزات اپ لوڈ کیے گئے ہیں، جو کمیشن کی طرف سے دیے گئے 13 دستاویزات کے تحت نہیں آتے ہیں۔ یہاں تک کہ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ پر بھی شرائط عائد کی گئی ہیں۔

کمیشن نے کہا کہ 1999 کے ریاستی رہنما خطوط کے مطابق، صرف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے دستخط کے ساتھ جاری کردہ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ قبول کیے جائیں گے۔ اس ہدایت میں کیا ہے؟ اس وقت، رہنما خطوط یہ تھا کہ غیر بنگالی فوجیوں یا نیم فوجی اہلکاروں کو سرٹیفکیٹ جاری کیے جائیں گے جو بنگال میں 15 سال یا اس سے زیادہ عرصے سے مقیم ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ جن ووٹرز کے نام واپسی کی فہرست میں ہیں کیا انہیں دوبارہ سماعت کے لیے بلایا جائے گا؟ کمیشن ذرائع کے مطابق اس کا امکان نہیں ہے۔ کیونکہ سماعت کا عمل ختم ہو چکا ہے۔ نئی سماعت کا انعقاد قواعد کے خلاف ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں ان ووٹروں کا کیا ہوگا؟ اس ووٹر کا نام حتمی فہرست سے باہر رہ سکتا ہے۔ اس کا نام واپس حاصل کرنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے، اس صورت میں ووٹر کو حتمی فہرست کی اشاعت کے 5 دن کے اندر ضلع مجسٹریٹ کو درخواست دینا ہوگی۔ اگر اس سماعت میں اس کا نام چھوڑ دیا جاتا ہے، تو ووٹر اگلے پانچ دنوں کے اندر سی ای او کے دفتر میں درخواست دے سکتا ہے۔ اگر اس کا نام بھی ہے تو اسے دوبارہ فارم 6 بھرنا ہوگا اور ضروری معلومات کے ساتھ درخواست دینا ہوگی۔ اگر وہ درست ووٹر ہے تو اس کا نام ووٹر لسٹ میں شامل کر دیا جائے گا۔

کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بجٹ اجلاس سے قبل

'بنگلہ میں بولیں' کی ہدایت، ترنمول کا کونسلروں کو پیغام

کولکاتا: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے آئندہ بجٹ اجلاس سے قبل زبان کو لے کر نئی سیاسی بحث شروع ہوگئی ہے۔ حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے اپنے کونسلروں سے اپیل کی ہے کہ اس سال کے بجٹ مباحثے کے دوران تمام تقاریر بنگلہ زبان میں کی جائیں۔

اطلاعات کے مطابق پیر اور منگل کو ہونے والے بجٹ مباحثے سے پہلے پارٹی کے چیف وہپ کی جانب سے واٹس ایپ پیغام کے ذریعے یہ ہدایت جاری کی گئی۔ ہر سال بجٹ بحث کے دوران بعض کونسلر ہندی یا انگریزی میں تقریر کرتے رہے ہیں لیکن اس بار حکمراں جماعت اس روایت کو بدلنا چاہتی ہے۔ سیاسی حلقوں کا ماننا ہے کہ بدعنوانی کے الزامات پر اپوزیشن کی تنقید کے درمیان ترنمول بنگلہ زبان کو سامنے رکھ کر سیاسی پیغام دینا چاہتی ہے۔

چیف وہپ کی اپیل میں کہا گیا ہے کہ ملک بھر میں بنگلہ ثقافت کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور بنگالی بولنے والوں کو بعض بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں ہراسانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مراسلے میں بنگال کی ادبی و ثقافتی روایت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ جس سرزمین نے قومی ترانے کے خالق Rabindranath Tagore اور 'وندے ماترم' کے خالق Bankim Chandra Chattopadhyay کو جنم دیا، وہاں کی زبان میں گفتگو کرنا باعثِ فخر ہونا چاہیے۔

اس سلسلے میں پارٹی لیڈر بپا دیتیہ نے کہا کہ بنگالیوں کو درپیش حالات کے پیش نظر بنگلہ کو احتجاج اور شناخت کی زبان کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ میئر کی طرح دیگر کونسلر بھی بنگلہ میں ہی اپنی تقاریر پیش کریں گے۔

دوسری جانب بھارتیہ جنتا پارٹی نے اس ہدایت پر تنقید کی ہے۔ بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے کہا کہ یا تو یہ ہدایت میئر پر طنز ہے، یا پھر ان کونسلروں کو نشانہ بنایا گیا ہے جو بنگلہ میں روانی سے گفتگو نہیں کر پاتے مگر اجلاس میں وقت طلب کرتے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ میونسپل کارپوریشن میں حکمراں جماعت کے کئی کونسلروں کی مادری زبان ہندی یا اردو ہے۔ ایسے میں چیف وہپ کی اپیل کے بعد ان سب کو بھی بنگلہ میں ہی خطاب کرنا ہوگا۔ آئندہ ہفتے ہونے والے بجٹ اجلاس میں یہ لسانی تنازع سیاسی درجہ حرارت میں کتنا اضافہ کرتا ہے، اس پر شہر کے سیاسی حلقوں کی نظریں مرکوز ہیں۔

کاغذات جمع کرانے کے باوجود SIR میں سماعت کیلئے چار بار بلایا گیا، گھبراہٹ کے باعث ڈانکونی میں معمر شخص کی موت

ڈانکونی، 16 فروری: ریاست میں مختلف اوقات میں SIR گھبراہٹ کی وجہ سے اموات کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ اس بار اس فہرست میں ہگلی کی ڈانکونی کو شامل کیا گیا ہے۔ اس بار ایس آئی آر کی گھبراہٹ کی وجہ سے ایک بزرگ کی موت ہوگئی۔ مقتول کا نام شیخ انور ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں غم و غصہ پھیل گیا ہے اور سیاسی دباؤ شروع ہوگیا ہے۔ ریاست میں ایس آئی آر کی سماعت پر مختلف مقامات پر غصہ پھیل گیا ہے۔ الزام ہے کہ سماعت کے نام پر عام لوگوں کو پریشان کیا جا رہا ہے۔ اس صورتحال میں بنگال میں سماعت 14 فروری کو ختم ہوگئی۔ تاہم عام باشندوں کے ایک طبقے میں خوف و ہراس کا ماحول ابھی تک کم نہیں ہوا ہے۔ اس بار، ہگلی کے ڈانکونی میں اس گھبراہٹ کی وجہ سے بزرگ کی موت ہوگئی۔ سوموار کی صبح یہ شخص جان کی بازی ہار گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ 69 سالہ شیخ انور کو ایس آئی آر کی سماعت کے لیے بلایا گیا تھا۔ وہ ڈانکونی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 20 کا رہائشی ہے۔ انہیں ایک بار نہیں بلکہ لگاتار 4 بار سماعت کے لیے بلایا گیا اور ہر بار، وہ کاغذات سماعت کے لیے لے گئے۔ یہاں تک کہ ہر سماعت کے بعد دوبارہ شکوک و شبہات کا اظہار کیا گیا۔ خبر ہے کہ اسے نئی معلومات کے حصول کے لیے سماعت کے لیے بلایا جائے گا۔ چند روز قبل انہیں الیکشن کمیشن کی جانب سے نوٹس موصول ہوا تھا۔ اسے علاقے کے پانچ لوگوں کے دستخطوں کے ساتھ دستاویزات جمع کرانے کو کہا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ بھی جمع تھے۔ دستاویزات جمع کرانے سے پہلے ہی اس کی موت ہوگئی۔ اس علاقے میں اس کی ایک چھوٹی سی دکان ہے۔ گزشتہ رات وہ دکان بند کر کے گھر واپس آیا۔ پڑوسیوں نے بھی رات کو اس سے دریافت کیا کہ کیا کاغذات ٹھیک سے جمع کرائے گئے ہیں۔ شیخ انور نے اثبات میں سر ہلایا۔ پھر آج صبح ان کی اچانک موت کی خبر ملی۔ مقامی رہائشیوں کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کی سماعت کے لیے بار بار بلائے جانے کے بعد وہ پریشان تھا۔ الزام ہے کہ اسی خوف سے بوڑھے کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ نے مقامی سیاسی حلقوں میں بھی سنسنی پیدا کردی ہے۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن اور بی جے پی اس موت کے ذمہ دار ہیں۔ کمیشن بی جے پی کی باتوں پر کام کر رہا ہے۔ حالانکہ بی جے پی نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ ترنمول موت کو ایس آئی آر سے جوڑ کر سیاست کر رہی ہے۔

پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں نوکری کا لالچ دے کروڑوں روپئے کی وصولی

مالدہ: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) مالدہ میں نوکری دینے کے نام پر کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کا الزام لگا ہے۔ شکایت ہے کہ ایک نجی نرسنگ ہوم کی اتھارٹی، نازی الشیخ اور ان کی بہن کے خلاف اٹھا ہے۔ الزام ہے کہ نرسنگ ہوم نے کام فراہم کرنے کے نام پر تقریباً 4500 نوکری کے متلاشیوں سے ہزاروں روپے کر کے لے لئے۔ لیکن کئی ماہ گزرنے کے باوجود نوکری نہیں دی گئی۔ رقم واپس کرنے کا مطالبہ کرنے کے باوجود رقم واپس نہیں دیا گیا۔ امیدواروں نے یہ بھی الزام لگایا کہ رقم واپس مانگنے پر انہیں دھمکیاں دی گئیں۔ یہاں تک کہ جب وہ اس سلسلے میں تھانے میں شکایت درج کرانے گئے تو دعویٰ کیا جاتا ہے کہ کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے بعد دھوکہ دہی کے اس واقعہ کے خلاف ضلع مجسٹریٹ سے رجوع کیا۔ حالانکہ ابھی تک اسپتال انتظامیہ کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مالدہ مشن ہاسپٹل کے نام سے ایک نرسنگ ہوم قومی شاہراہ کے قریب گزشتہ سال یعنی 2025 میں بنایا گیا تھا جس کے بعد مختلف سوشل میڈیا پر ملازمت کا اشتہار دیا گیا تھا۔ اشتہار دیا گیا تھا کہ نرسنگ، گروپ ڈی، ٹیکنیشن، سیکیورٹی سمیت مختلف آسامیاں لی جائیں گی۔ تقریباً ساڑھے چار ہزار آسامیاں خالی تھیں۔ اس بڑے روزگار کی خبر ملنے کے بعد بہت سے امیدواروں نے وہاں اپلائی کیا۔ اسامیوں کے لیے نہ صرف مالدہ بلکہ ریاست کے مختلف حصوں سے درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ اسی طرح متعدد امیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلایا گیا۔ دھوکہ کھانے والوں کا الزام ہے کہ انٹرویو کے بعد تقریباً ساڑھے چار ہزار بے روزگار نوجوانوں سے یہ رقم لی گئی۔ حساب لگائیں تو پتہ چلے گا کہ کئی کروڑ روپے لیے گئے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی اس کے علاوہ الگ سے کپڑے کے 5 ہزار روپے لیے گئے۔ اس کے ساتھ ہی دھوکہ دہی والوں کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ کچھ لوگوں سے جلدی کام جوائن کرنے کے لیے مزید رقم مانگی گئی۔ اسی طرح کسی سے 10 ہزار، کسی سے 15 ہزار اور کسی سے 20 ہزار روپے لیے گئے۔ شرط یہ تھی کہ انہیں اگلے دو ماہ کے اندر کام جوائن کرنا ہوگا۔ لیکن دو ماہ سے ایک سال گزرنے کے بعد بھی کسی کو کام جوائن کرنے کے لیے نہیں کہا گیا۔ اس کے بعد نوکری کے متلاشی پریشان ہو گئے۔ اس کے بعد، دھوکہ دہی والوں نے الزام لگایا کہ جب وہ نرسنگ ہوم سے رجوع ہوئے تو پیسے کی واپسی کا مطالبہ کرنے پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ یہاں تک کہ انہوں نے الزام لگایا کہ انہیں دھمکیاں دی گئیں۔ اس کے بعد دھوکہ دہی والے نوجوان کالی چک پولس اسٹیشن گئے اور واقعہ کی تحریری شکایت درج کرائی۔ مبینہ طور پر، پولس نے انہیں خالی ہاتھ واپس لوٹا دیا اور کوئی شکایت نہیں سنی گئی۔ آخر کار دھوکہ دہی والے نوجوانوں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے رجوع کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع مجسٹریٹ نے معاملے کو سنجیدگی سے دیکھنے کا یقین دلایا ہے۔

☆☆

مالدہ میں کانگریس کو نقصان کا سامنا ہوسکتا ہے؟

ساکھ بچانے کے لیے موسم مالدہ کی دو سیٹوں سے الیکشن لڑنے کے لیے تیار

مالدہ: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) اس بار کے اسمبلی الیکشن میں فتح کے بارے میں شک ہے؟ ایک بار پھر، موسم بے نظیر نور، جس سے کانگریس لیڈران کو امید تھی وہ اب مشکل میں ہے۔ مالدہ میں کانگریس کیمپ میں افواہیں شروع ہوگئی ہیں۔ اگر وہ ایک سیٹ سے ہار جاتی ہے تو بہتر ہے کہ اسے دو سیٹوں سے کھڑا کیا جائے۔ ذرائع کے مطابق، اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ضلع کانگریس کمیٹی نے مالدہ کی دو سیٹوں سے موسم کو کھڑا کرنے کی تجویز صوبائی قیادت کو بھیجی ہے۔ صوبائی اور دہلی ہائی کمان سے منظوری ملنے کے بعد کانگریس کی سابق رکن اسمبلی موسم بے نظیر نور مالدہ کے شجاع پور اور مالتی پور اسمبلی حلقوں سے انتخاب لڑیں گی۔ وہ دونوں سیٹوں سے الیکشن لڑنے والی ہیں۔ واضح ہو کہ وہ کانگریس چھوڑ کر ترنمول کانگریس میں شامل ہوئیں، پھر کانگریس میں واپس آگئیں۔ 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے پیش نظر، لگاتار دو بار پارٹی تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ اس سے عام لوگوں میں منفی ردعمل پیدا ہوا ہے۔ پارٹی کے نچلے درجے کے کارکنوں کے ایک حصے نے اس معاملے کو اچھی طرح نہیں لیا ہے۔ ایسے میں ضلع کانگریس کیمپ موسم کی سیٹ سلیکشن کو لے کر پریشان ہے۔ ان کا ایک ہی سوال ہے کہ کیا اس پارٹی کی تبدیلی نے اچانک ان کی سیاسی شبیہ کو داغدار کر دیا ہے؟ اس طرح کے سوالات مالدہ کے کوتوالی گھر میں مرحوم اے بی اے غنی خان چودھری کی بھانجی موسم بے نظیر نور کے بارے میں بھی پوچھے جا رہے ہیں۔ آنجہانی برکت غنی خان چودھری کے ضلع مالدہ میں کانگریس پہلے ہی برے وقت سے گزر رہی ہے۔ اگر سی پی ایم اس کے ساتھ ہوتی تو شاید بائیں بازو کے کچھ ووٹ اسمبلی انتخابات میں جیب میں جاتے۔ لیکن سرخ کیمپ نے اس ساتھی کو بھی چھوڑ دیا ہے۔ کیا یہ اکیلے جا کر امیدواروں کی جمع پونجی کی حفاظت کر سکے گا؟ آئندہ اسمبلی انتخابات میں سیاسی حلقوں کا ماننا ہے کہ مالدہ ضلع کی کل 12 سیٹوں میں سے کانگریس کی ایک بھی سیٹ 'یقینی' نہیں ہے۔ یہ خوف غنی خاندان کے افراد کو بھی ہے۔ ضلع کے سیاسی حلقوں کے مطابق غنی خاندان کے ایک اور رکن رکن اسمبلی عیسیٰ خان چودھری موسم نور کو پارٹی میں کھینچ کر اپنے کندھے پر جھکا کر ضلع میں ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانا چاہتے تھے۔ ایم پی ایشا اپنے والد دلو بابو کی بیماری کی وجہ سے ضلع کانگریس کی صدر بھی ہیں۔ لیکن اس بار الیکشن کا اصل ایشو SIR ہونے جا رہا ہے۔ اس ماحول میں جب ترنمول اور بی جے پی آمنے سامنے ہیں، سیاسی حلقوں کے مطابق عیسیٰ اور موسم اس طرح میدان میں نہیں اتر سکے ہیں۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ ضلعی کانگریس قائدین کے ایک طبقے نے موسم نور کو پارٹی میں کھینچ کر عملی طور پر اپنی ہی شرمندگی میں اضافہ کیا ہے۔ کوتوالی میں ہی سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا پارٹی کے لیے اس مشکل وقت میں موسم نور اسمبلی انتخابات جیت سکتی ہیں؟ ضلع کی کل 12 سیٹوں میں سے کوئی بھی سیٹ سابق ایم پی موسم نور کے لیے 'محفوظ' نہیں ہے۔ اور اسی خدشے کے پیش نظر ضلع کانگریس قیادت نے مالدہ کی دو سیٹوں سے موسم کو کھڑا کرنے کی تجویز صوبائی قیادت کو بھیجی ہے۔ ضلع کانگریس صدر ایم پی عیسیٰ خان چودھری نے اس معاملے پر اپنا منہ نہیں کھولا ہے۔ ضلع کانگریس ذرائع کے مطابق ضلع سے امیدواروں کی فہرست ریاستی قیادت کو بھیج دی گئی ہے۔ اس میں موسم کو دو مراکز سے میدان میں اتارنے کی تجویز دی گئی ہے۔

گھر میں آئے دن کی بدامنی سے تنگ آکر شوہر نے خودکشی کرلی

کلیانی: 6 1فروری (عوامی نیوز سروس) بیوی سے آئے دن گھر میں بدامنی کی وجہ سے شوہر نے تنگ آ کر پھانسی لگا کرخودکشی کرلیا متوفی کا نام سورج ماجھی ہے۔ یہ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولس کا ابتدائی خیال ہے کہ 28 سالہ نوجوان نے بیوی سے ناراضگی کے باعث گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کرلی۔ تاہم یہ ابھی تک واضح نہیں ہوسکا ہے کہ بدامنی کیوں اور کس وجہ سے ہوتی تھی۔ قیاس کیا جا رہا ہے کہ میاں بیوی کے رشتے میں تیسرے شخص کی موجودگی کی وجہ سے یہ بدامنی ہوتی تھی۔ کیا یہ واقعہ اس کی وجہ سے ہوا اس کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ متوفی سورج ماجھی شمالی 24 پرگنہ کے کنچرا پارہ میونسپلٹی کے علاقہ نمبر 22 کا رہنے والا تھا۔ وہ حالی شہر جوٹ مل میں کام کرتا تھا۔ مقامی ذرائع کے مطابق میاں بیوی کے درمیان وقتاً فوقتاً جھگڑا ہوتا رہتا تھا۔ اتوار کی رات دونوں کے درمیان بدامنی نے بڑی شکل اختیار کرلی۔ یہاں تک کہ سوموار کی صبح بھی مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ دونوں کے درمیان پھر سے بدامنی ہوئی۔ اس کے بعد نوجوان نے آج صبح اپنے گھر میں کھڑکی سے سر پر دوپٹہ باندھ کر خودکشی کرلی۔ جیسے ہی گھر والوں نے یہ واقعہ دیکھا، انہوں نے فوری طور پر سورج کو برآمد کر کے کلیانی جے این ایم اسپتال لے آئے۔ اسے اسپتال لانے کے بعد ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعے کی اطلاع پولس کو دی گئی۔ جس کے بعد پولس نے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولس حکام بدامنی کی وجہ جاننے کے لیے اہل خانہ سے بھی پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ دوسری جانب لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے کلیانی جے این ایم اسپتال کے پولس مردہ خانے میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ رپورٹ سے موت کی حقیقت واضح ہوجائے گی۔ دریں اثناء اس واقعہ سے علاقہ میں شدید سنسنی پھیل گئی ہے اور خاندان سوگ میں ڈوبا ہوا ہے۔

اسپیشل ٹرین
نیوجلپائی گوڑی و ڈبروگڑھ کے لئے کولکاتا سے

مسافروں کی بھیڑ سے نجات کے لئے دورانیہ ہولی تہوار کے لئے اسپیشل ٹرینیں چلیں گی کولکاتا و نیو جلپائی گوڑی کے درمیان اور ڈبروگڑھ و کولکاتا کے درمیان مندرجہ ذیل مخصوص اوقات، اسٹاپیج و چلنے کی تاریخوں میں اکائی کے ساتھ:

03130/03129 کولکاتا-نیوجلپائی گوڑی-کولکاتا اسپیشل ٹرین

کولکاتا نیوجلپائی گوڑی			(03130) اسٹیشن (03129)	نیوجلپائی گوڑی-کولکاتا		
دن	آمد	روانگی		آمد	روانگی	دن
سنیچر	--	23.40	کولکاتا ↓	00.40	--	سوموار
اتوار	00.55	00.57	بنڈیل	23.08	23.10	اتوار
	02.33	02.35	کٹوا	21.03	21.05	
	06.20	06.30	مالدہ ٹاؤن ↑	17.10	17.20	
	10.45	--	نیوجلپائی گوڑی	--	12.45	

مذکورہ اسپیشل ٹرینیں: جو کہ رکیں گی نئی ہاٹی، نباد یپ دھام، عظیم گنج، جنگی پور روڈ، برسوئی، کشن گنج اور آلوا باڑی روڈ اسٹیشنوں میں دونوں طرف سے چلنے کے دوران ● دن/ تاریخ چلنے کی، کولکاتا سے: 03129 مورخہ 28.02.2026 (سنیچر) =1 ٹرپ ● نیوجلپائی گوڑی سے: 03130 مورخہ 01.03/.2026 (اتوار) -1 ● اکائیاں: اے سی 3 ٹائر-04، سلیپر کلاس-10، جنرل سکنڈ کلاس (جی ایس)-06، ایس ایل آر ڈی-02-22 بوگیاں،
کٹیگری: میل/ایکسپریس

05931/05932 ڈبروگڑھ-کولکاتا-ڈبروگڑھ اسپیشل ٹرین

ڈبروگڑھ-کولکاتا			(05931) اسٹیشن (05932)	کولکاتا-ڈبروگڑھ		
دن	آمد	روانگی		آمد	روانگی	دن
سنیچر	--	17.00	ڈبروگڑھ ↓	06.30	--	منگل
اتوار	11.05	11.15	نیوجلپائی گوڑی	13.45	13.55	اتوار
	17.10	17.20	مالدہ ٹاؤن	09.10	09.20	
	19.38	19.43	عظیم گنج	06.10	06.15	
	23.08	23.10	بنڈیل ↑	03.48	03.50	
سوموار	00.30	--	کولکاتا	--	02.30	

مذکورہ اسپیشل ٹرینیں: رکیں گی دھیماجی، نارتھ لکشمی پور، ہرموتی جنکشن، وشوناتھ چھریالی، رنگا پاڑہ نارتھ، ادل گوڑی، رنگلیا، نیو بون گائی گاؤں، کوکرجھڑ، نیو علی پور دوار، نیو کوچ بہار، آلوا باڑی روڈ، کشن گنج، برسوئی، نیو فرخا، جنگی پور روڈ، کٹوا، نباد یپ دھام اور نئی ہاٹی جنکشن اسٹیشنوں میں دونوں سے چلنے کے دوران
● دن/چلنے کی تاریخ ڈبروگڑھ سے: 05932 مورخہ: 28.02.02 اور 07.03.2026 (سنیچر) کو=3 ٹرپس کولکاتا سے: 05931 مورخہ 02.03.2026 اور 09.03.2026 (سوموار) کو-3 ٹرپس ● اکائیاں: اے سی 2-ٹائر-02، اے سی 3 ٹائر، 06، سلیپر کلاس-08، جنرل سکنڈ کلاس (ایل ڈبلیو ایس)-04، پاور وکلاس-01، ایل ایس ایل آر ڈی-01=22 بوگیاں
کٹیگری: میل/ایکسپریس

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے

جلپائی گوڑی میں خاتون کانسٹبل کی لٹکتی لاش برآمد

جلپائی گوڑی: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) جلپائی گوڑی میں ایک خاتون کانسٹبل کی پراسرار موت ہوئی ہے۔ متوفی کا نام مامونی رائے ہے۔ سوموار کی صبح پولس نے جلپائی گوڑی پولس کے صدر ٹریفک میں کام کرنے والی کانسٹیبل مامونی رائے کی لٹکتی ہوئی لاش اس کے گھر سے برآمد کی۔ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ اس واقعہ کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ابتدائی قیاس یہ ہے کہ مامونی اپنے شوہر کے غیر ازدواجی تعلقات کو قبول نہیں کر سکتی تھیں۔ اور اسی وجہ سے مامونی نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ حالانکہ دیگر تمام پہلوؤں پر بھی پولس تفتیش کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مامونی جلپائی گوڑی پولس کے صدر ٹریفک میں کانسٹبل تھی۔ وہ جلپائی گوڑی شہر کے سین پاڑہ میں کرائے کے مکان میں رہتی تھی۔ مامونی کا اپنے شوہر کے ساتھ خوشگوار تعلقات تھا۔ لیکن چھ مہینے پہلے، خاندان پر اندھیرا چھا گیا۔ مبینہ طور پر، اس کا شوہر کام کی جگہ پر دوسری خاتون کے ساتھ افیئر میں ملوث ہوگیا اور مامونی اسے قبول نہ کر سکی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس بات کو لے کر دونوں کے درمیان کشیدگی رہتی تھی۔ یہ بھی الزام ہے کہ مامونی کو مارا پیٹا گیا۔ الزام ہے کہ اتوار کو بھی اسے مارا پیٹا گیا۔ اس کے بعد پولس نے آج صبح مامونی کی لاش گھر سے لٹکی ہوئی برآمد کی۔ جس سے علاقے میں کافی سنسنی پھیل گئی۔ دوسری جانب اگرچہ شوہر نے مار پیٹ کا اعتراف کیا تاہم دوسری خاتون کے ساتھ تعلقات کی تردید کی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ مالی وجوہات کی وجہ سے ہوا ہے۔ تاہم مقتول کی بہن نے اس دعوے کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ اس کے مطابق ملزم چندن کے کسی دوسری عورت کے ساتھ تعلقات تھے۔ اور اس بات پر دونوں کے درمیان تناؤ رہتا تھا۔ بہن کا دعویٰ ہے کہ بہن کو یہ انتہائی فیصلہ لینے پر مجبور کیا گیا۔ دریں اثنا، متوفی کانسٹبل کے اہل خانہ نے واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے پولس سے رجوع کیا ہے۔ انہوں نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولس نے پہلے ہی واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

رانی گنج منگل پور موڑ کے پاس ٹرک حادثہ دھان سے لدی لاری پلٹی

آسنسول: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) آج علی الصبح پانچ بجے رانیگنج منگل پور موڑ کے نزدیک پل کے پاس قومی شاہراہ 19 پر ایک سڑک حادثہ ہوگیا جس میں ڈرائیور اور خلاصی کو معمولی چوٹ آئی ہے اور ایک بڑا حادثہ ٹلا، اطلاع کے مطابق ایک لاری دھان سے لدی ہوئی جموئی بہار سے بردوان جا رہی تھی لاری جیسے ہی منگل پور موڑ کے پاس پہنچی اپنا توازن کھو کر سڑک پر پلٹ گئی صبح سویرے حادثہ ہونیکی وجہ سے کوئی بڑا خطرہ نہیں ہوا صبح وسویرے گاڑیوں کی آمدورفت کم ہو رہی تھی ورنہ ایک بڑا حادثہ ہوسکتا تھا جموئی سے آنے والے ٹرک کے ڈرائیور نے بتایا کہ لمبی مسافت کی وجہ کر نیند لگ گئی تھی اور میں گاڑی کا توازن کھو بیٹھا اور گاڑی پلٹ گئی

پوربی ریلوے
ای-نیلامی

نمبر: کوم-پی یو بی-ای-نیلامی-ایس ڈی اے ایچ تاریخ: 16.02.2026

ای-نیلامی مطلوب ہے سنیئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے شائع کیا جاچکا ہے۔ ای-نیلامی کٹیلاگ نمبر-(اے) اے ڈی ای ٹی-ایس ڈی اے ایچ-03-02، (بی) اے ڈی وی ٹی-ایس ڈی اے ایچ-02-04، (سی) اے ڈی وی ٹی-ایس ڈی اے ایچ-02-05، www.ireps.gov.in پر انعام یافتہ اشتہاری نمائش ٹھیکہ کے لئے بذریعہ مختلف اثاثے سیالدہ ڈویژن کے لئے۔ نیلامی کی تفصیلات کٹیلاگ پر کے ذیل میں۔(اے) ای-نیلامی کیٹلاگ نمبر: اے ڈی وی ٹی-ایس ڈی اے ایچ-02-03، نیلامی کا آغاز: 15.00 بجے، مورخہ: 19.02.2026، نتیجہ نمبر: اے اے/1، لاٹ نمبر/کیٹیگری: اے ڈی وی ٹی-اندر-باہر: 3-26-130912 [اشتہار: ٹرین کے اندر اور باہر] تفصیلات: اشتہاری نمائش بذریعہ وِنلے ریپر (گرافک فلم کا نمونہ آر ڈی ایس کے مطابق) باہری طرف (پورے طور پر) اور مخصوص مقامات میں بوگیوں کے بغل میں 13103/04 (سیالدہ-لال گولہ بھاگیرتی ایکسپریس) میں ٹھیکہ کی مدت: 03 برس کے لئے۔

(بی) ای-نیلامی کیٹلاگ نمبر اے ڈی ای ٹی-ایس ڈی اے ایچ-02-04، نیلامی شروع: 15.00 بجے، مورخہ: 20.02.2026، نتیجہ نمبر: اے اے/1، لاٹ نمبر/کیٹگری: اے ڈی وی ٹی-اندر-ایس ریک-آر/اے سی/1/12-66-26-1 [اشتہار: ٹرین کے اندر] تفصیلات: اشتہار نمائش: بذریعہ وِنلے اسٹیکرس، بیک لائٹ اور پولیمر فلم شیٹ (گرافک فلم سے آر ڈی ایس او نمونہ کے نمبر کے مطابق آر ڈی ایس او/2010/سی جی-08) مخصوص مقامات کے اندر 01 اے سے ای ایم یو ربی 9 ک نمبر 258303+258305+258308 کے سیالدہ ڈویژن میں، ٹھیکہ کی مدت: 03 برسوں کے۔ نتیجہ نمبر: اے اے/2 لاٹ نمبر/کیٹگری: اے ڈی وی ٹی-اندر-ایس ریک-آر/اے سی/2/12-67-26-1 [اشتہار: ٹرین کے اندر] تفصیلات: اشتہار کی نمائش بذریعہ وِنلے اسٹیکرس، بیک لائٹ اور پولیمر فلم شیٹ (گرافک فلم آر ڈی ایس نمونہ نمبر آر ڈی ایس او/2010/si ji-08 کے مطابق) مخصوص مقامات کے اندر 01 اے سی ای ایم یو ریک نمبر 258019+258021 +258024 کے سیالدہ ڈویژن میں،
ٹھیکہ کی مدت: 03 برسوں کے لئے۔

(سی) ای-نیلامی کیٹلاگ نمبر: اے ڈی ای ٹی-ایس ڈی اے ایچ-02-05، نیلامی کا آغاز: 15.00 بجے مورخہ: 25.02.2026، نتیجہ نمبر: اے اے/1، لاٹ نمبر/کیٹگری: اے ڈی وی ٹی-ایس ڈی اے ایچ-این ڈی اے ایچ-او ایس ڈی-68-26-1 [اشتہار: اسٹیشن حلقے میں (ڈیجیٹل)] تفصیلات: سپلائی، تنصیب کاری، آپریشن، دیکھ ریکھ ریک کا (01) عدد ڈیجیٹل پنجر ریزرویشن چارٹ بورڈ چھاؤنی کا سیالدہ اسٹیشن میں لائسنس لاگت مع کمرشیل اشتہاری گنجائش کے لئے 50.50 وقت/جگہ بٹوارے کے مطابق، ٹھیکہ کی مدت: 05 برسوں کے۔ متوقع بڈرس سے درخواست ہے کہ وہ ای-نیلامی طرز سے رابطہ کریں: www.ireps.gov.in، زیادہ تفصیلات اصول وقواعد کے۔

SDAH-399/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: بی ایم ایف-03-05، فیبریکیشن 2400، بتاریخ: 11.02.2026، ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر، بوگی تیار کرنیو الی فیکٹری، پوربی ریلوے، 1/88، آدھار داس روڈ، بج بج، کولکاتا-مغربی بنگال-7100137 سے ای-ٹنڈر مطلوب ہے۔ برعکس، ٹنڈر نمبر: بی ایم ایف-03-05 فیبریکیشن 2400 کے مندرجہ ذیل کام کے لئے بڈرس کو کہ پیش کریں گے اپنی اصل/ترمیم شدہ پیش کش کی کاپیاں بند ہونے کی تاریخ ووقت کے اندر دستی/پیش کش اس ٹنڈر کے لئے ضرورت نہیں ہے اور اگر ایسی دستی پیش کش آ بھی گئی تو لینے کے بعد اسے نظر انداز کردیا جائے گا، کام کا نام: تیار ایل ایچ بی بوگیوں کے فریم بذریعہ باہری ذرائع سے بوگی تیار کرنے والی فیکٹری کو، پوربی ریلوے بج بج سے، بڈنگ سسٹم: سنگل پیکٹ سسٹم سے، اشتہاری لاگت: 4,70,54,400.00 روپے، زربیعانہ: 3,85,300.00 روپے، ٹنڈر ڈوکومنٹ کی قیمت: 0.00 روپے، پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے، پیش کش کی مدت: 120 دنوں کے، ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ ووقت: 11.02.2026 کو 17.29 بجے، بڈنگ آغاز کی تاریخ: 19.02.2026، ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت: 05.03.2026 کو 11.00 بجے، تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہے: www.ireps.gov.in

MISC-397/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

9 برس بعد سلاخوں سے آزادی ہائی کورٹ نے الٹ دیا نچلی عدالت کا فیصلہ

کولکاتا: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) ریپ اور قتل کے ایک سنسنی خیز مقدمے میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے Calcutta High Court نے عمر قید کی سزا پانے والے ملزم کو باعزت بری کر دیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ استغاثہ ملزم کے خلاف الزامات کو ٹھوس شواہد کے ساتھ ثابت کرنے میں ناکام رہا اور تحقیقات میں متعدد سنگین کوتاہیاں پائی گئیں۔

تفصیلات کے مطابق 3 مارچ 2008 کو ضلع مشرقی مدنی پور کے گولا گھاٹ گاؤں میں 7 سالہ کمسن بچی گھر کے قریب کھیلتے ہوئے لاپتہ ہو گئی تھی۔ بعد ازاں اس کی لاش ندی سے برآمد ہوئی۔ ابتدا میں اہلِ خانہ کو کسی پر شبہ نہیں تھا، تاہم تدفین کے وقت ایک رشتہ دار نے بچی کے جسم پر چوٹ اور خون کے نشانات دیکھے جس کے بعد پولیس میں شکایت درج کرائی گئی۔ لاش کو قبر سے نکال کر تملوک اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا گیا۔

پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق بچی کے جسم پر 7 زخموں کے نشانات تھے ناک اور منہ سے خون بہہ رہا تھا اور اعضائے مخصوصہ پر بھی چوٹ کے آثار پائے گئے۔ رپورٹ میں مبینہ زیادتی کا ذکر کرتے ہوئے موت کی وجہ پانی میں ڈوبنا قرار دی گئی۔ اسی بنیاد پر بچی کے والد نے شیخ آکاش اور شیخ جہانگیر کے خلاف ریپ اور قتل کا مقدمہ درج کرایا۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ بعد میں شیخ آکاش ضمانت پر رہا ہو کر مفرور ہو گیا، جبکہ 2017 میں نچلی عدالت نے شیخ جہانگیر کو قصوروار قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔

طویل عرصہ جیل میں گزارنے کے بعد شیخ جہانگیر نے جیل سے ہی Calcutta High Court میں اپیل دائر کی۔ جسٹس راج شیکھر مانتھا اور جسٹس اجے کمار گپتا پر مشتمل ڈویژن بینچ نے مقدمے کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے کئی اہم نکات اٹھائے۔

عدالت نے مشاہدہ کیا کہ اگر ملزم واقعی مجرم ہوتا تو وہ خود بچی کے والدین کو یہ اطلاع نہ دیتا کہ اس نے بچی کو بازار میں دیکھا تھا۔ مزید برآں کوئی عینی شاہد موجود نہیں تھا جو یہ ثابت کر سکے کہ وقوعہ کے وقت ملزم بچی کے ساتھ تھا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ملزم آخری شخص نہیں تھا جس نے بچی کو دیکھا۔

سب سے اہم نکتہ فارنسک رپورٹ سے متعلق تھا۔ عدالت کے مطابق ملزم کے سیمین (Semen) کے نمونے اور بچی کے جسم سے حاصل شدہ نمونوں کے درمیان کوئی مطابقت ثابت نہیں ہوئی۔ حیران کن طور پر فارنسک لیبارٹری کی مکمل رپورٹ نچلی عدالت میں پیش ہی نہیں کی گئی تھی۔ صرف پوسٹ مارٹم رپورٹ داخل کی گئی، جبکہ دیگر طبی اور سائنسی شواہد عدالت کے سامنے نہیں لائے گئے۔

عدالت نے مزید نوٹ کیا کہ بچی کے کپڑے شیخ آکاش کے گھر سے برآمد ہوئے تھے، نہ کہ شیخ جہانگیر کے گھر سے۔ ڈویژن بینچ نے قرار دیا کہ اگرچہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں زیادتی کا ذکر موجود ہے، لیکن اس بات کا کوئی براہِ راست اور ناقابلِ تردید ثبوت نہیں کہ یہ جرم شیخ جہانگیر نے انجام دیا۔

تحقیقات میں سنگین خامیوں اور شواہد کی کمی کو بنیاد بناتے ہوئے Calcutta High Court نے شیخ جہانگیر کو باعزت بری کرنے کا حکم صادر کیا۔ تقریباً 9 سال جیل میں گزارنے کے بعد وہ رہائی پا گئے۔

آر جی کار کرپشن کیس میں سندیپ کے خلاف چارج شیٹ داخل، لیکن منظوری نہیں، مقدمے کی سماعت میں تاخیر

کولکاتا:16 فروری (عوامی نیوز سروس) اس مہینے کے شروع میں، مرکزی تفتیشی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے آر جی کار کیس میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔ اسپتال کے سابق پرنسپل سندیپ گھوش سمیت کئی لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔ لیکن اس کے بعد کے مقدمے کی سماعت ضروری حکومتی منظوری نہ ہونے کی وجہ سے شروع نہیں ہو سکی۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے یہ بات پیر کو آر جی کار مالی بدعنوانی کیس کی سماعت کے دوران کہی۔ اس معاملے میں جانچ ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ سندیپ گھوش کے خلاف چارج شیٹ داخل ہونے کے باوجود ریاست سے ضروری منظوری نہیں لی گئی تھی۔ اور یہی وجہ ہے کہ بعد کی قانونی کارروائی شروع نہیں کی جا سکتی، ای ڈی نے نچلی عدالت میں دعویٰ بھی کیا۔ عدالت نے کہا کہ کیس کی دوبارہ سماعت 7 مارچ کو ہوگی۔ آر جی کار کیس کے دوران، آر جی کار کے سابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اختر علی نے سندیپ کے خلاف مالی بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے ای ڈی سے تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ جس کی بنیاد پر سی بی آئی اور ای ڈی او نے جانچ شروع کی۔ ای ڈی کے اہلکاروں نے نیو ٹاؤن میں سندیپ گھوش کے آبائی گھر، تلہ میں چندن لوہر کے گھر اور کالندی میں ایک دوا کی دکان سمیت کئی جگہوں کی تلاشی لی۔ سندیپ گھوش، بپلوب سنگھ اور سمن ہزارہ کو ایک ایک کر کے گرفتار کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار بپلوب اور سمن دکاندار تھے۔ اس معاملے میں آخری گرفتار سندیپ کا سیکورٹی گارڈ افسر علی تھا۔ مرکزی ایجنسی نے مجموعی طور پر چار افراد کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کی۔

سی بی آئی اس معاملے میں پہلے ہی چارج شیٹ داخل کر چکی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے فروری کے اوائل میں آر جی ٹیکس مالی بدعنوانی کیس میں پہلی چارج شیٹ جمع کرائی۔ اس میں سندیپ گھوش، بپلوب سنگھ اور سمن ہزارہ کے نام ہیں۔ مقدمے کی اگلی سماعت آج پیر کو شروع ہونی تھی۔ لیکن آج یہ ممکن نہیں تھا کیونکہ سندیپ گھوش کے خلاف ریاست سے ضروری منظوری نہیں ملی تھی۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ اگر کوئی سرکاری عہدے پر ہے تو اس کے خلاف چارج شیٹ دائر کرنے اور مقدمے کو آگے بڑھانے کے لیے حکومت کی منظوری ضروری ہے۔ اس معاملے میں ریاست سے منظوری بھی ضروری ہے۔ اور اگر وہ پورا نہیں ہوتا تو مقدمے کی کارروائی آج کی طرح تاخیر کا شکار ہو جاتی ہے۔ 7 مارچ کو کیس کا رخ کس طرف جاتا ہے اس پر سب کی نظریں لگی ہوئی ہیں۔

خاص کولکاتا میں چلتی کار میں نوجوان خاتون کا اغوا اور جنسی زیادتی، قصبہ تھانے میں شکایت درج

کولکاتا:16 فروری (عوامی نیوز سروس) خاص کولکاتا میں چلتی کار میں نوجوان خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی، سڑک سے دو نوجوانوں کے خلاف اغوا اور حملہ کی شکایت۔ قصبہ تھانے میں شکایت درج کرائی گئی۔ دونوں ملزمان مفرور ہیں۔ مقتول کے اہل خانہ اور علاقہ مکینوں کی جانب سے ملزم کی گاڑی میں توڑ پھوڑ کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ پولیس نے پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

پولیس ذرائع کے مطابق متاثرہ لڑکی جمعہ کی رات اپنی خالہ کے گھر سے اپنے گھر واپس آ رہی تھی۔ اس نے ایک ٹیکسی کرایہ پر لی تھی۔ وہ قصبہ کے علاقے جہاز باری میں اتری۔ اس وقت آکاش سنگھ اور آرین سنگھ نامی دو مقامی نوجوانوں نے اسے بلایا۔ مبینہ طور پر متاثرہ کو بات چیت کے درمیان اغوا کیا گیا تھا۔ اس کا موبائل فون بھی چھین لیا گیا۔ مبینہ طور پر نوجوان خاتون کے ساتھ کار میں جنسی زیادتی کی گئی۔

متاثرہ نے بتایا کہ تشدد کے بعد اسے آنند پور علاقے میں کار سے نیچے اتارا گیا۔ فون واپس کر دیا گیا۔ اس کے بعد متاثرہ نے اپنے دوست کو فون کر کے معاملے کی اطلاع دی۔ طبیعت ناساز ہو کر وہ ایک دوست کے گھر چلی گئی۔ بعد ازاں اس نے قصبہ پولیس اسٹیشن میں دو نوجوانوں کے خلاف جنسی زیادتی کی شکایت درج کرائی۔ دونوں ملزمان مفرور ہیں۔ پولیس ان کی تلاش کر رہی ہے۔ دوسری جانب جنسی زیادتی کے الزامات سامنے آنے کے بعد علاقہ مکینوں اور متاثرہ خاندان کی جانب سے ملزم کی گاڑی میں توڑ پھوڑ کا الزام لگایا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ توڑ پھوڑ مبینہ طور پر دو کاروں میں کی گئی۔ تھانہ قصبہ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

مغربی بنگال ڈیجاسٹر مینجمنٹ اور سیول ڈیفنس فائٹر ایسوایشن نے مستقل روزگار کے لئے مہینے میں 30 دنوں کے کام کرنے کا مطالبہ کیا۔

ٹی ای ٹی ملازمت کے متلاشیوں نے بھرتی کا مطالبہ کرتے ہوئے دوبارہ احتجاج کیا

کولکاتا: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) الیکشن سے منسلک بنگال میں نوکری کے متلاشی دوبارہ سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ ملازمت کے متلاشی جنہوں نے 2014 اور 2017 میں TET پاس کیا۔ (NIOS D. El. Ed) نے بھرتی کا مطالبہ کرتے ہوئے آج Bikash Bhavan مہم کا مطالبہ کیا۔ الزام ہے کہ جلوس کے شروع ہوتے ہی پولیس نے اسے روک دیا۔ یہ بھی الزام ہے کہ متعدد افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ اس کے بعد نوکری کے متلاشیوں کی پولیس سے ہاتھا پائی ہو گئی۔ یہی نہیں، وہ اس واقعہ کی وجہ سے رحم کی پوزیشن میں بیٹھ گئے۔ وہ جھانجھ مار کر احتجاج کرتے رہے۔

ملازمت کے متلاشیوں کا دعویٰ ہے کہ عدالتی حکم کے باوجود انہیں بھرتی نہیں کیا جا رہا۔ مظاہرین کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ طویل عرصے سے اس حوالے سے مطالبہ کیے جانے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے بعد بورڈ کے صدر گوتم پال کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے آج وکاس بھون مہم بلائی گئی۔

بدھان نگر کمشنریٹ آج ملازمت کے متلاشیوں کی مہم کے سلسلے میں صبح سے ہی چوکس تھا۔ خاص طور پر کرونا موئی، پرائمری ایجوکیشن بورڈ اور بکاش بھون کے سامنے پولیس کی طرف سے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ پورے علاقے کو بیریکیڈز سے گھیر لیا گیا تھا۔ جیسے ہی نوکری کے متلاشیوں کا جلوس بدھان نگر کرونا موئی پہنچا، پولیس نے اسے روک دیا۔ پولیس نے انہیں گرفتار کرنا شروع کر دیا۔ جس کے بعد ملازمت کے متلاشیوں نے احتجاجی دھرنا دیا۔ انہوں نے واضح طور پر مطالبہ کیا کہ انہیں بکاش بھون جانے کی اجازت دی جائے۔ جس پر مشتعل ملازمت کے متلاشیوں کا پولیس سے جھگڑا ہو گیا۔ دوسری جانب اس دن نوکری کے متلاشیوں کے احتجاج کی وجہ سے کرونا موئی علاقے میں شدید ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ عام لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

سر سے پاؤں تک بدعنوان'، بی جے پی ایم ایل اے کو پارٹی کے سرکردہ لیڈر نے نشانہ بنایا

درگا پور: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی الیکشن کو لے کر پارہ چڑھ رہا ہے۔ تمام حکمراں مخالف جماعتوں نے ابھی سے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اس دوران بی جے پی میں ایک اور بغاوت آثار نظر آنے لگے ہیں۔ بی جے پی کی ضلعی کمیٹی کے ایک رکن نے فیس بک پر قیادت کے خلاف دھماکہ خیز الزامات لگائے ہیں۔ فیس بک پر ہی نہیں اس نے دھماکہ خیز الزامات بھی لگائے۔ انہوں نے کہا کہ "موجودہ ایم ایل اے سر سے پاؤں تک کرپٹ ہے"۔ انہوں نے یہاں تک خبردار کیا کہ اگر موجودہ ایم ایل اے دوبارہ مقابلہ کرتے ہیں تو وہ آزاد امیدوار کے طور پر کھڑے ہوں گے۔ اور اس تبصرے پر سیاسی حلقوں میں کافی بحث شروع ہو گئی ہے۔ اور انتخابات سے پہلے بی جے پی کی اندرونی کشمکش کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ پارٹی کی ضلعی کمیٹی کے صدر ابھجیت بھٹاچاریہ نے درگاپور مغربی اسمبلی حلقہ سے بی جے پی ایم ایل اے لکشمن گھوڑوئی کو نشانہ بناتے ہوئے سوشل میڈیا پر ایک کے بعد ایک دھماکہ خیز پوسٹ پوسٹ کیا ہے۔ جہاں انہوں نے بی جے پی ایم ایل اے پر کئی الزامات لگائے ہیں۔ حال ہی میں، دو اور پوسٹوں میں، انہوں نے براہ راست ایم ایل اے پر بدعنوانی کا الزام لگایا۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے خبردار کیا کہ اگر پارٹی 2026 کے اسمبلی انتخابات میں اس ایم ایل اے کو نامزد کرتی ہے، تو میں بھی آزاد امیدوار کے طور پر کھڑا ہوں گا۔" انہوں نے درگاپور مغربی بی جے پی ایم ایل اے لکشمن گھوروئی کا نام لیے بغیر فیس بک پر پوسٹ کیا، "جب بھی درگاپور کے کسی بااثر لیڈر کے خلاف تنقید ہوتی ہے جو AIPAC کا ایجنٹ ہے، وہ اسے ترنمول کا رکن کہتا ہے جب کہ حقیقت میں وہ خود ترنمول اور AIPAC کا رکن ہے۔" ابھجیت نے کہا کہ ایم ایل اے اے آئی پی اے سی کے ساتھ رابطے میں کام کر رہا ہے۔" اس تبصرہ سے فطری طور پر ضلع بی جے پی میں کھلبلی مچ گئی۔ حالانکہ ایم ایل اے لکشمن گھووئی اس معاملے پر کوئی سیدھا ردعمل نہیں دینا چاہتے تھے۔ ضلع بی جے پی کے ترجمان سامنت منڈل نے جواب دیا، "جو شخص اس طرح کے تبصرے کر رہا ہے وہ خود ترنمول کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ اس کے پاس بہت پیسہ ہے، اس لیے وہ آزاد امیدوار بننے کی بات کر رہا ہے۔ لیکن یہ سب کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ بی جے پی مغربی بنگال میں 2026 کے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کرے گی۔ ضلع ترنمول کے ترجمان اجول مکھرجی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کارکن پارٹی کے ایم ایل اے کا احترام نہیں کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ سمجھ چکے ہیں کہ لکشمن بابو نے کچھ نہیں کیا ہے۔ آنے والے دنوں میں بی جے پی کی دھڑے بندی مزید بڑھے گی۔ ترنمول بنگال میں بی جے پی کو اڑا دے گی۔

جاگور باندھ پلاٹ میں آگ لگ گئی، خاتون شدید زخمی

آسنسول: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) درگاپور کے گوپال مٹھ علاقے کے تحت جاگور باندھ پلاٹ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے پرسکون محلے کو ہلا کر رکھ دیا دوپہر کے وقت رہائشی مکان سے اٹھنے والے دھوئیں اور آگ کے شعلوں سے آس پاس کے مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا آگ نے تیزی سے پورے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اندر ایک خاتون شدید جھلس گئی اور اسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق پہلے گھر کے ایک حصے سے ہلکا دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا چند منٹوں میں ہی آگ کے شعلے تیز ہو گئے اور لوگوں نے صورتحال کی سنگینی کو بھانپ لیا پڑوسیوں نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کر دیں بہت سے لوگوں نے پانی اور دستیاب وسائل کی بالٹیاں اکٹھی کیں، جب کہ دوسروں نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر اندر پھنسی خاتون کو نکالا، مقامی لوگوں کی فوری کارروائی سے خاتون کو اس کے گھر سے بازیاب کرایا گیا فوری طور پر گاڑی کا بندوبست کیا گیا اور اسے قریبی پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا ڈاکٹروں نے بتایا کہ خاتون شدید جھلس گئی اور اس کی حالت تشویشناک ہے اسے بہتر علاج کے لیے قریبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر ڈیپارٹمنٹ کو الرٹ کر دیا گیا فائر فائٹرز کچھ دیر بعد جائے وقوعہ پر پہنچے اور آگ بجھانے کی کوششیں شروع کر دیں تنگ گلیوں اور شدید شعلوں کی وجہ سے آگ پر قابو پانا مشکل تھا کافی کوشش کے بعد آگ کو پھیلنے سے روکا گیا لیکن تب تک گھر کا بیشتر سامان جل کر خاکستر ہو چکا تھا گھر کے اندر موجود فرنیچر، کپڑے اور دیگر قیمتی سامان جل کر راکھ ہو گیا لواحقین کا کہنا ہے کہ برسوں کی محنت سے اکٹھا کیا گیا سامان تلف ہو گیا۔ یہ سیکنڈوں میں ختم ہو گیا، وہ صدمے میں ہیں۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق آگ بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ تاہم حکام کا کہنا ہے کہ تفصیلی تحقیقات کے بغیر کوئی نتیجہ اخذ کرنا قبل از وقت ہے پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا ہے اور تکنیکی پہلوؤں کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

اب یوا ساتھی فارم آن لائن بھرنے کا موقع کیمپوں میں دباؤ کم کرنے کیلئے نبنو کا بڑا اقدم

کولکاتا: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) جیسے ہی یوا ساتھی درخواست کا عمل شروع ہوا، کیمپ لوگوں سے بھر گئے۔ بھیڑ کی وجہ سے ریاست میں دو تین جگہوں پر بدامنی کا ماحول بھی بن گیا۔ اسی لیے کیمپوں میں دباؤ کم کرنے کے لیے نبنا بڑا قدم اٹھا رہا ہے۔ اب یوبساتھی فارم آن لائن بھرا جا سکتا ہے۔ یعنی آپ کیمپ میں لائن میں کھڑے ہوئے بغیر اپنا نام یوبساتھی میں رجسٹر کروا سکتے ہیں۔

کیا بات ہے؟ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بے روزگاری الاؤنس 'یوا ساتھی' اسکیم کا اعلان کرنے کے بعد ریاست کے 294 اسمبلی حلقوں پر مبنی کیمپ شروع کرنے کا اعلان کیا۔ معلوم ہوا کہ اگر کوئی آن لائن سے فارم ڈاؤن لوڈ کرے گا تو اسے بھی بھر کر کیمپ میں جمع کرانا ہوگا۔ لیکن افتتاحی دن کیمپوں میں نظر آنے والا لوگوں کا سمندر، نبنو نے بڑا فیصلہ کر لیا۔ اب 'یوا ساتھی' فارم آن لائن بھرا جا سکتا ہے۔

درخواست کیسے دی جائے؟ سب سے پہلے، https://apas.wb.gov.in اس ویب سائٹ پر جائیں۔ وہاں آپ کو 'درخواست دینے کے لیے کلک کریں' ملے گا۔ وہاں کلک کرنے سے دوسرا صفحہ کھل جائے گا۔ وہاں آپ کو اپنے موبائل نمبر کے ساتھ رجسٹر کرنا ہوگا۔ پھر آپ کو فارم مل جائے گا۔ تمام دستاویزات آن لائن جمع کروائیں اور آپ کا کام ہو گیا۔ آخر میں، آپ کو درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کرنا ہوگا۔

اتفاق سے، اس پروجیکٹ کے فوائد حاصل کرنے کے لیے، آپ کی عمر 21 سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔ اگر آپ کو کوئی سکالرشپ مل گیا ہے تو کوئی حرج نہیں۔ تاہم، اگر آپ اسکالرشپ کے علاوہ ریاستی حکومت کی کسی اور عوامی پر مبنی اسکیم کے تحت ہیں، تو آپ کو 'یوا ساتھی' کا فائدہ نہیں ملے گا۔ شروع میں یہ رقم آپ کو پانچ سال تک ہر ماہ ملے گی۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی بے روزگار ہے تو خبر یہ ہے کہ اس کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ یہ کیمپ 15 سے 26 فروری تک چلے گا، صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک اہلکار موجود ہوں گے۔ آپ ضروری دستاویزات کے ساتھ وہاں درخواست دے سکتے ہیں۔ آپ کو ایک رسید بھی مل جائے گی۔

'ریڑھ کی ہڈی کو سیدھا رکھنا بہت زیادہ ضروری ہے' پراتیک کو اُشاسی کا مشورہ کن پوسٹ

کولکاتا: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) پارٹی کا وفادار کارکن۔ 'گاؤں کے لڑکے' نے پورے بنگال میں 'صفر' مارک شیٹ سے مایوس ہوئے بغیر دوگنے جوش کے ساتھ کام کیا ہے۔ لیکن حال ہی میں، وہ پارٹی، جس کی چھتری کے نیچے وہ کام کرتے تھے، اب قابل بھروسہ نظر نہیں آتی۔ اس لیے ریڈ پارٹی کے نوجوان رہنما پراتیک الرحمان نے پارٹی کی رکنیت سے استعفیٰ دینے کے لیے براہ راست اعلیٰ قیادت کو خط بھیجا ہے۔ وہ ضلع اور ریاستی کمیٹیوں کی ذمہ داریاں بھی چھوڑ رہے ہیں۔ 26 ویں الیکشن کے پیش نظر ڈائمنڈ ہاربر کے لیڈر کے اس فیصلے نے بنگال کی سیاست میں کافی چرچا شروع کر دیا ہے۔ اور اس صورتحال میں، پراتیک کا نام لیے بغیر، بائیں طرف جھکاؤ رکھنے والی اداکارہ اُشاسی چکرورتی نے ایک تجویز کن پوسٹ کی۔ ان کی پوسٹ میں لکھا تھا - 'ریڑھ کی ہڈی کو سیدھا رکھنا جیت یا ہار سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ ہم ان سے بھی توقع رکھیں گے جنہیں ہم اثاثہ سمجھتے ہیں۔ پراتیک کی جانب سے علیم الدین کو سی پی ایم کی رکنیت چھوڑنے کے لیے ایک خط بھیجنے کے فوراً بعد، آنجہانی سی آئی ٹی یو لیڈر شیامل چکرورتی کی بیٹی کی فیس بک پوسٹ کافی اشارے کرتی ہے۔ پوسٹ میں، اُشاسی نے ماؤزے تنگ، نیپال دیو بھٹاچاریہ کے ناموں کا ذکر کیا اور رابندر ناتھ ٹیگور کے شاعرانہ ڈرامے 'کرنا کنتی سنگباذ' کا موضوع بھی اٹھایا۔ انہوں نے لکھا، 'بہت عرصہ پہلے نیپال دا (نیپال دیو بھٹاچاریہ) کو پارٹی سے نکال دیا گیا تھا اور کہا گیا تھا، 'جب ایک باپ اپنے بیٹے کو چھوڑ دیتا ہے تو کیا بیٹا اپنے باپ کو چھوڑ دیتا ہے؟ مجھے ابھی یاد آیا، میں نے سنا ہے کہ ماو سے تنگ کو خود چینی کمیونسٹ پارٹی سے کئی بار نکالا گیا تھا۔ اور ہر بار پارٹی کے جلوس کے اختتام پر چلتے ہوئے دیکھا گیا'۔

پھر انہوں نے 'کرنا کنتی سنگباذ' کے بارے میں لکھا۔ پوسٹ میں لکھا ہے - 'بابا نے کرنا کنتی سنگباد پڑھ کر مجھے سکھایا-'' میں فتح کی محبت کے لیے آیا ہوں، ریاست کی محبت کے لیے، جیت کی محبت کے لیے آیا ہوں، میں ہیرو کی خوبی سے دھوکہ نہیں کھاتا ہوں'' رابندر ناتھ ٹیگور کے اس مشہور اقتباس کو مت بھولیں! ہم جیسے کچھ احمقوں کے لیے ریڑھ کی ہڈی کو سیدھا رکھنا فتح یا شکست سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ ہم ان سے بھی امید رکھیں گے جنہیں ہم اثاثہ سمجھتے ہیں۔'' اور اوشاشی کی پوسٹ کے آخر میں تنقید کا لہجہ واضح ہے۔

پرتیک الرحمان، سرجن بھٹاچاریہ، دیپسیتا دھر را دراصل بنگال سی پی ایم کی نئی نسل ہیں۔ پارٹی کے مختلف کاموں سے وابستہ ہونے کے علاوہ یہ سب پارلیمانی جمہوریت کے میدان میں لڑنے کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اگرچہ لمبے بالوں والے کامریڈ نظریے سے کافی مختلف ہیں لیکن نوجوان پھر بھی اصولوں پر قائم رہنے اور کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ خاص طور پر پراتک اُر جیسے دیہاتی لڑکے نے جس طرح میدان میں کام کیا ہے وہ کامریڈز کا 'اثاثہ' ہے۔ شاید اوشاشی کا عہدہ ان قیاس آرائیوں کے تناظر میں ہے کہ وہ سی پی ایم چھوڑنے کے اپنے فیصلے کے بعد کسی اور سیاسی پارٹی میں شامل ہوں گی۔ انہوں نے پراتیک کو یاد دلایا ہے کہ اپنی ریڑھ کی ہڈی کو سیدھا رکھنا جیت اور ہار سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ درحقیقت، اُشاشی خود ایک بائیں بازو کی، خاندانی طور پر سیاسی طور پر باشعور شخص ہیں۔ اس پر اس کے اپنے خیالات ہیں۔ اور اس طرح اوشاشی نے پراتیک الرحمان کے فیصلے پر اپنی مایوسی کا اظہار کیا۔

بنگاؤں میں 15 آوارہ کتوں کو زہر آلود کھانا کھلا کر ہلاک کر دیا گیا

بنگاؤں:16 فروری (عوامی نیوز سروس) زہریلا کھانا کھانے سے آوارہ کتے مر گئے، ایک دو نہیں 15 کتے ایک ساتھ مر گئے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں میں پیش آیا ہے۔ کھانے میں زہر ملا ہوا کھانا آوارہ کتوں کو کس نے کھلایا؟ یہی سوال پیدا ہوا ہے۔ اس واقعہ پر علاقہ مکینوں میں غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ انتظامیہ سے اس واقعہ کو جلد حل کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ آوارہ کتوں کو زہر کھلا کر مارے جانے کے الزامات وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہتے ہیں۔ آوارہ کتوں کی وحشیانہ مار پیٹ کے واقعات بھی منظر عام پر آتا رہا ہے اور کتے کے بچے بھی نہیں بخشے جاتے ہیں۔ جانوروں سے محبت کرنے والی مختلف تنظیموں نے آوارہ جانوروں کے قتل کے بارے میں بات کی ہے۔ اس بار دل دہلا دینے والا واقعہ بنگاؤں کے نونگرام علاقے میں پیش آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس علاقے میں ایک سے زائد آوارہ کتے ہیں۔ علاقہ مکین بھی انہیں کھلاتے ہیں۔ لیکن یہ جان لیوا واقعہ وہیں پیش آیا ہے۔ کل اتوار کی رات جب ایک شخص انہیں کھانا کھلانے گیا تو کوئی آوارہ کتا نظر نہیں آیا۔ بلانے پر بھی کوئی جواب نہیں آیا۔ مقامی لوگوں کو شک ہونے لگا۔ اس صورتحال میں مقامی لوگ رات کو تفتیش کے لیے نکل پڑے۔ جس کے بعد اس خوفناک واقعہ کا علم ہوا۔ سڑک کے کنارے پولٹری فارم کے پاس کئی کتوں کو مردہ پڑے دیکھا گیا۔ جس کے بعد مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس فارم کے قریب کے علاقے میں کتوں کی مزید لاشیں ملی ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق اس علاقے سے کل 15 کتوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ان میں کتے کے کئی بچے بھی تھے۔ مقامی لوگ ایک گروپ میں بنگاؤں پولس اسٹیشن گئے اور تحریری شکایت درج کرائی۔ اطلاع ملتے ہی بنگاؤں ڈاگ لور ایسوسی ایشن کے ممبران موقع پر پہنچ گئے۔ کئی اور سر میا بیمار ہیں۔ ان کا علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ اب تک بتایا جا رہا ہے کہ 10 کتوں کو بیمار حالت میں بچا لیا گیا ہے۔ علاقے میں کھانے پینے کی اشیاء بھی پڑی دیکھی گئی۔ لیکن یہ گھناؤنا فعل کس نے کیا؟ ان بے بس جانوروں سے دشمنی کیوں؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ اسٹریٹ ڈاگ لورز ایسوسی ایشن کے رکن تمموئے داس نے کہا کہ ابتدائی طور پر ہمیں جو بات سمجھ میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ کتوں کو زہر آلود کھانا کھلایا گیا تھا۔ کتے کے بچے بھی مر چکے ہیں۔ اب تک ہمیں 15 مردہ کتے ملے ہیں۔ ڈاکٹروں سے بات چیت کے بعد، ہم 10 کتوں کو بچانے اور ان کی بحالی کی کوشش کر رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ پولس اور انتظامیہ اس طرح بے بس مخلوق کو مارنے والوں کے خلاف کارروائی کرے۔ بے بس جانوروں کو مارنے کا سفاکانہ عمل کے خلاف بنگاؤں تھانے کی پولیس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ مردہ کتوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بنگاؤں اینیمل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

کرائم میٹنگ میں سخت تیور میں نظر آئے ایس پی صادق انور

زیر التوا معاملوں کا جلد نمٹارا اور انتخاب میں صدفیصد مثالی ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کی ہدایت

عوامی نیوز، نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا ضلع میں کرائم کنٹرول اور لاء اینڈ آرڈر کو زیادہ بہتر بنانے کو لیکر سوموار کو پولس کپتان صادق انور رضوی کی صدارت میں ضلع کے سبھی ٹاپ پولس عہدیداران، تھانہ انچارجوں اور محکمہ کے افسران کے ساتھ اہم کرائم میٹنگ منعقد ہوئی۔ نشست میں کرائم کنٹرول، زیر التوا معاملوں کے نمٹارا، آئندہ سٹی کونسل انتخاب میں سیکورٹی انتظامات اور سٹی کونسل انتخاب کے پیش نظر خصوصی حکمت عملی پر چرچہ کی گئی۔ نشست کے دوران ایس پی نے سبھی تھانہ انچارجوں سے ان کے اپنے علاقہ میں درج معاملات کا جائزہ لیتے ہوئے واضح ہدایت دی کہ زیر التوا معاملوں، غیر ضمانتی وارنٹ، قرقی۔ ضبطی اور نوٹس کا تعمیلہ ترجیحات کے بنیاد پر جلد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں درج کرمنل کیسز کا زیادہ سے زیادہ ڈسپوزل یقینی بنایا جائے اور انویسٹیگیشن زیر التوا نہ رہے۔

ایس پی نے ماہ رمضان اور مسیحی سماج کا لینٹ تہوار کے دوران خصوصی چوکسی برتنے کی ہدایت دی۔ بھیڑ۔ بھاڑ والے مقامات پر اضافی پولس فورس، مستقل پیٹرولنگ اور مشکوک افراد پر نگاہ رکھنے کو کہا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی طرح کی غیر سماجی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

سٹی کونسل انتخاب کو لیکر ایس پی نے مثالی ضابطہ اخلاق پر صدفیصد عمل درآمد کو لیکر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ فلائنگ اسکواڈ اور اسٹیٹک چیک پوسٹ کو مسلسل ایکٹیو رکھتے ہوئے گاڑی چیکنگ مہم چلائی جائے۔ کہیں سے بھی کسی طرح کی اطلاع ملنے پر فوری کاروائی کی جائے۔ مشکوک افراد کے خلاف دفعہ 107 کی کاروائی جلد کی جائے تاکہ انتخاب پر امن طریقے سے ہو سکے۔

نشست میں کرائم کنٹرول کو لیکر اینٹی کرائم چیکنگ مہم کو مزید سخت کرنے، مشکوک مقامات پر مسلسل جانچ کرنے اور نائٹ پیٹرولنگ تیز کرنے کی ہدایت دی گئی۔

لوٹ، قتل و دیگر حساس جرائم میں اب تک ہوئی کاروائی کا جائزہ لیتے ہوئے ایس پی نے بہتر نتائج دینے پر زور دیا۔ ایس پی نے خاتون تشدد اور ایس سی۔ ایس ٹی ایکٹ سے جڑے معاملوں میں وقت پر تحقیقات کر مقررہ مدت کے اندر کورٹ میں چارج شیٹ داخل کرنے کی ہدایت دی۔ ایس پی نے واضح کیا کہ ایسے معاملوں میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

پولس-پبلک تعلقات کو مضبوط کرنے پر زور

ایس پی نے تھانوں میں آنے والے ہر ایک معاملے کا بہتر نمٹارا یقینی بنانے اور پولس اور عوام کے درمیان اعتماد کو مضبوط کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے بہتر کام کرنے والے پولس عہدیداران کو توصیف نامہ دیگر اعزاز سے نوازانے کا بھی یقین دلایا۔ گھنٹوں چلی اس میٹنگ میں لوہردگا سول کورٹ کے پبلک پروسی کیوٹر بھرت رام، ایس ڈی پی او ویدانتا شنکر (آئی پی ایس)، ڈی ایس پی سمیر ترکی، ایس ڈی پی او شردھا کیرکیٹا، سرکل انسپکٹر نیز ڈی ایس پی سدھیر پرساد، ڈی ایس پی ایس رنجن، لوہردگا تھانہ انچارج انسپکٹر رتنیش موہن ٹھاکر، کسکو تھانہ انچارج، کوڑو تھانہ انچارج سمیت ضلع کے سبھی تھانہ انچارج اور متعلقہ محکموں کے انچارج موجود تھے۔ پولس کپتان نے واضح الفاظ میں کہا کہ لاء اینڈر آرڈر سے کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ضلع میں امن وو مان بنائے رکھنے کے لئے ہر سطح پر سخت کاروائی کی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے مختلف پولنگ مراکز کا معائنہ کیا

عوامی نیوز، نمائندہ

ہزاریباغ: نگر نگم انتخاب 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلع الیکٹورل افسر نیز ڈپٹی کمشنر ششی پرکاش سنگھ نے سوموار کو نگم حلقہ کے مختلف پولنگ مراکز کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے ووٹنگ کے دن رائے دہندگان کو مہیا کرائی جانے والی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈی سی نے پینے کا پانی، بیت الخلا، روشنی کا انتظام، بیٹھنے کا انتظام سمیت معذور رائے دہندگان کے لئے ضروری سہولیات یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ہر ایک پولنگ مرکز پر ریمپ کی تعمیر کرانے اور بجلی کے انتظام کو بہتر کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سبھی پولنگ مراکز پر پولنگ پارٹیوں اور پولس فورس کے ٹھہرنے کے لئے ڈی سی روم کا انتخاب کیا جائے اور وہاں گدا، بیڈ شیٹ سمیت ضروری اشیاء کا مکمل انتظام یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد، غیر جانبدارانہ اور بہتر ووٹنگ کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور سبھی عہدیداران اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں سنجیدگی اور سرگرمی سے کام کریں۔

ڈپٹی کمشنر نے مختلف منصوبوں کو لیکر جائزہ نشست کی

ہزاریباغ (عوامی نیوز، نمائندہ) ڈپٹی کمشنر ششی پرکاش سنگھ کی صدارت میں کلکٹریٹ کے کانفرنس ہال میں زراعت، مویشی پروری، ماہی گیری، جنگلات اور متعلقہ محکموں کی جائزہ نشست منعقد کی گئی۔ نشست میں پشودھن وکاس، ربیع فصل، کسان کریڈٹ کارڈ، ڈیری ڈیولپمنٹ، مصنوعی حمل، ویکسی نیشن، مچھلی پالن میں کیج کلچر، باغبانی کلچر، فاریسٹ ڈیولپمنٹ، اربن فارمنگ، جوڑا بیل تقسیم منصوبہ اور کسان سمردھی یوجنا کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی سی نے مکھیہ منتری پشودھن یوجنا کے عمل درآمد میں تیزی لانے اور بکرہ ترقیات منصوبہ کے مستفیدین کے کھاتے کھول کر انہیں جلد فائدہ دلانے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی بائلر کٹ یوجنا کا بھی جائزہ لیا گیا۔ محکمہ کے ذریعہ ویٹنری خدمات اور ویکسی نیشن کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بلاک سطح پر مستقل جائزہ نشست منعقد کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ساتھ ہی قومی پشو روگ کنٹرول پروگرام کے تحت صدفیصد ویکسی نیشن اور قومی مصنوعی حمل پروگرام کے بااثر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ نشست میں ضلع کونسل صدر، ڈی ڈی سی ریا سنگھ، مویشی پروری افسر، ماہی افسر، فاریسٹ افسر، زراعت محکمہ کے افسر، ایل ڈی ایم، اے ٹی ایم، بی ٹی ایم سمیت دیگر متعلقہ ملازمین موجود تھے۔

سعودی میں گولی لگنے سے گریڈیہہ کے مزدور کی موت

چار مہینے بعد پہونچی لاش، معاوضہ کی مانگ

عوامی نیوز، نمائندہ

گریڈیہہ: کام کے لئے سعودی عرب گئے جھارکھنڈ کے گریڈیہہ باشندہ مزدور کی گولی لگنے سے موت ہوگئی۔ قریب چار مہینے بعد اس کی لاش رانچی لائی گئی، لیکن معاوضہ اور واضح جانکاری نہیں ملنے سے ناراض گھروالوں نے لاش لینے سے انکار کر دیا۔ اس کو لیکر گریڈیہہ میں شدید ناراضگی دیکھی جا رہی ہے۔ مہلوک کی شناخت گریڈیہہ ضلع کے ڈومری بلاک باشندہ وجئے کمار مہتو کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 15 اکتوبر 2025 کو سعودی پولس اور مقامی گروہ کے درمیان ہوئے مڈبھیڑ میں وجئے کمار مہتو کراس فائرنگ کا شکار ہو گئے تھے۔ 24 اکتوبر کو پریوار کو ان کی موت کی اطلاع ملی تھی۔ لمبی کاروائی کے بعد پندرہ فروری کو لاش رانچی کے برسامنڈا ایئرپورٹ لائی گئی۔

حالانکہ، رانچی پہونچنے کے بعد گھر والوں نے یہ کہتے ہوئے لاش لینے سے انکار کر دیا کہ جب تک کمپنی یا متعلقہ فریق کی جانب سے واضح اور مناسب معاوضہ کی یقین دہانی نہیں ملتی، وہ لاش کا آخری رسم ادا نہیں کریں گے۔ فی الحال لاش کو رانچی واقع مارچری میں رکھا گیا ہے۔

جھارکھنڈ ریاستی مہاجر کنٹرول روم کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ معاملہ سعودی کی عدالت میں زیر التوا ہے۔ حتمی معاوضہ عدالت کے فیصلے کے بعد ہی طے ہوگا۔ ریاستی حکومت نے ضوابط کے تحت ڈیتھ سرٹیفکیٹ جمع ہونے پر پانچ لاکھ روپے کی اقتصادی امداد دینے کی بات کہی ہے۔ مقامی انتظامیہ اور مہاجر کنٹرول روم کے افسر گھروالوں سے مسلسل بات چیت کر رہے ہیں۔

پلاموں ایس پی کے نام پر فرضی وہاٹس ایپ کے ذریعہ ٹھگی کی کوشش

پلاموں (عوامی نیوز، نمائندہ) پلاموں پولس نے جانکاری دی ہے کہ کسی فراڈ کے ذریعہ پلاموں پولس سپرنٹنڈنٹ کے نام پر فرضی وہاٹس ایپ اکاؤنٹ بنا کر افسران کو میسیج بھیجے جا رہے ہیں۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولس نے لوگون اور افسران کو ہوشیار رہنے کی اپیل کی ہے۔ پولس کے مطابق، فرضی نمبر اور پروفائل فوٹو کا استعمال کر افسر کے نام سے رابطہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ اکاؤنٹ پوری طرح سے فرضی ہے اور ایسے کسی بھی میسیج کا جواب دینے یا نجی جانکاری شیئر کرنے سے گریز کرنے کی صلاح دی گئی ہے۔

پلاموں ایس پی نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کسی کو اس طرح کے فرضی اکاؤنٹ سے میسیج موصول ہوتے ہیں تو فوراً اس کی اطلاع پولس کو دیں اور متعلقہ نمبر کو بلاک کر دیں۔ کسی بھی نامعلوم نمبر پر بھروسہ نہ کریں اور افواہوں سے بچیں۔

شیوپوری۔کٹھوتیا ریل پروجیکٹ آخری مرحلے میں

18 فروری کو ہو سکتا ہے افتتاح

عوامی نیوز، نمائندہ

گدھور رچترا: چترا ضلع کی کثیر المنتظر شیوپوری۔کٹھوتیا ریل پروجیکٹ اب اپنے آخری مرحلے میں پہونچ چکا ہے۔ تقریباً 18 کیلومیٹر لمبی اس نئی ریل لائن کا زیادہ تر کام مکمل ہو گیا ہے اور ٹریک پر انجن کا انسپیکشن کامیاب رہتا ہے تو 18 فروری کو باضابطہ طور پر افتتاح کے لئے دواری سائڈنگ میں خصوصی تقریب منعقد کی جا سکتی ہے۔ فی الحال دواری تک اس ریل لائن کے شروع ہونے سے آس پاس کے گاؤں کی کنکٹیوٹی مضبوط ہوگی اور صنعتی سرگرمیوں کو بھی نئی سمت ملے گی۔ گدھور بلاک کے دواری گاؤں میں کوئلہ ڈمپنگ کے لئے بنائی جارہی سائڈنگ کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ جانکاری کے مطابق اس سائڈنگ کا استعمال آمرپالی، مگدھ سمیت دیگر کول کمپنیوں کے ذریعہ کیا جائے گا۔ یہاں کوئلہ جمع کر ملک کے مختلف حصوں میں بھیجا جائے گا، جس سے یہ علاقہ ایک اہم لوڈنگ سنٹر کے طور پر ڈیولپ ہو سکتا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ریل پروجیکٹ شروع ہونے سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے، تجارت کو تیزی ملے گی اور ٹرانسپورٹیشن نظام مضبوط ہوگا۔ لمبے وقت سے اس پروجیکٹ کا انتظار کر رہے دیہی باشندوں اور تاجروں میں جوش وخوشی کا ماحول ہے۔ انتظامی سطح پر ممکنہ افتتاحی پروگرام کی تیاریاں بھی شروع کر دی گئی ہیں، جس سے پورے علاقہ میں جوش اور امید کا ماحول بنا ہوا ہے۔

چترپور کول بلاک کے لئے ڈرون سروے کی مخالفت

عوامی نیوز، نمائندہ

لاتیہار: لاتیہار ضلع کے بالوماتھ بلاک کے چترپور میں کول بلاک تعمیر کی دیہی باشندوں نے مخالفت کی ہے۔ گرام پردھان میسرس اوراؤں کی صدارت میں ہوئی گرام سبھا میں کول بلاک کے لئے رشمی گروپ کی اوریسا ایلائے اسٹیل لمیٹیڈ کی جانب سے کئے جانے والے ڈرون سروے کے خلاف جم کر احتجاج کیا گیا۔ گرام سبھا میں چترپور کول بلاک سروے کے لئے لاتیہار ڈی سی کے منظوری نامہ پر چرچہ کی گئی۔ دیہی باشندوں کا کہنا تھا کہ ڈرون سروے کے ذریعہ کمپنی مائننگ شروع کرنا چاہتی ہے۔

دیہی باشندوں نے متحد ہو کر مخالفت کی اور گرام سبھا کے ذریعہ لاتیہار ڈی سی کو میمورنڈم دینے کا فیصلہ لیا۔ کہا کہ کسی بھی قیمت پر مائننگ اور مائننگ کمپنی کو کام کرنے نہیں دیں گے۔ کمپنی گرام سبھا کی اجازت لئے بغیر ضلع انتظامیہ کے ذریعہ مائننگ کرنا چاہتی ہے۔ دیہی باشندوں کا کہنا تھا کہ کسی بھی قیمت پر وہ مہاجر نہیں ہونا چاہتے ہیں۔ اگر کمپنی زبردستی زمین قبضہ کرنا چاہے گی تو بڑے پیمانے پر مخالفت کی جائے گی۔ نشست میں کمپنی کو بھگانا ہے، گاؤں کو بچانا ہے کے نعرے بلند کئے گئے۔ دیہی باشندوں نے کہا کہ کمپنی کے خلاف تحریک کو ہر گاؤں، ٹولہ، محلہ تک پہونچایا جائے گا۔ گرام سبھا میں ناواڈیہہ گرام پردھان بنارس اوراؤں، ہنوک اوراؤں، رام پرساد اوراؤں، دالے اوراؤں، سوما اوراؤں، بسنتی دیوی، گیروا دیوی سمیت بڑی تعداد میں دیگر مرد و خواتین موجود تھے۔

کوئلہ لدے ٹرک نے ٹیمپو کو ماری ٹھوکر، کئی مزدور زخمی

عوامی نیوز، نمائندہ

ٹنڈوا رچترا: ٹنڈوا تھانہ حلقہ کے ٹنڈوا۔سمریا مین روڈ کے کنارے واقع اڑسو میں دیر شام ایک بڑا حادثہ ہو گیا۔ چٹی بریاتو پروجیکٹ سے کوئلہ لیکر جا رہے ہائیوا نے سواریوں سے بھرے ٹیمپو کو ٹھوکر مار دی، جس سے ٹیمپو پلٹ گیا اور اس میں سوار کئی لوگ شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج انل اوراؤں کی ہدایت پر پولس موقع پر پہونچی اور سبھی زخمیوں کو فوراً کمیونیٹی ہیلتھ سنٹر پہونچایا گیا۔ شروعاتی علاج کے بعد مکیش بھوئیاں، کنتی دیوی، نیتیش یادو، اجول کمار اور پوجا کماری کو بہتر علاج کے لئے ریفر کر دیا گیا۔ جانکاری کے مطابق سبھی زخمی بیچڑا گاؤں میں رہ کر اینٹ بھٹے پر مزدوری کرتے ہیں اور ضرورت کا سامان خریدنے کے لئے ٹنڈوا بازار جا رہے تھے۔ حادثہ میں کئی لوگوں کے ہڈی اور سر میں چوٹ آئی ہے۔ خبر لکھے جانے تک مقامی دیہی باشندوں نے مسلسل ہو رہے سڑک حادثوں پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کوئلہ ٹرانسپورٹیشن کرنے والی گاڑیوں کی آمدورفت بند کرا دی۔ دیہی باشندے زخمیون کو بہتر علاج کے اور مناسب معاوضہ کی مانگ پر بضد تھے۔

پولس نے دو ریڈ وارنٹ ہولڈر سمیت تین کو گرفتار کیا

حسین آباد رپلاموں: حسین آباد پولس نے خفیہ اطلاع کے بنیاد پر کاروائی کرتے ہوئے دو ریڈ وارنٹ ہولڈر سمیت تین لوگوں کو گرفتار کر جیل بھیجا ہے۔ تھانہ انچارج چندن کمار نے بتایا کہ گرفتار ملزمین میں جپلا چوبے باشندہ شمس الدین انصاری، اٹ باندھ گاؤں باشندہ ستیہ نارائن ساؤ اور لوٹنیا گاؤں باشندہ ناگندر اپادھیائے شامل ہیں۔ بتایا گیا کہ ستیہ نارائن ساؤ کے خلاف آبکاری ایکٹ کے تحت معاملہ درج تھا اور وہ گزشتہ کئی مہینوں سے فرار چل رہا تھا۔

دھنباد: سبزی منڈی میں شدید آتشزدگی، لاکھوں کا سامان جل کر خاک

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) ضلع کے سرائے ڈھیلا تھانہ حلقہ واقع اسٹیل گیٹ سبزی بازار میں اتوار دیر رات شدید آتشزدگی کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ اس حادثہ کے بعد علاقہ میں افراتفری مچ گئی، آگ کی لپٹیں اتنی تیز تھیں کہ کئی دکانیں اس کی زد میں آگئیں۔ اس حادثہ میں دکانوں میں رکھے لاکھوں کے سامان جل کر خاک ہو گئے۔ حالانکہ راحت کی بات یہ رہی کہ حادثہ میں کسی کے جان گنوانے کی اطلاع نہیں ہے۔ فی الحال آگ لگنے کے وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ادھر، اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم دمکل کی گاڑیوں کے ساتھ موقع پر پہونچی اور سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ مقامی لوگوں نے بھی آگ بجھانے میں تعاون کیا۔ حادثہ کی جانکاری ملنے کے بعد میئر عہدے کے امیدوار سنجیو سنگھ بھی موقع پر پہونچے اور متاثرہ دکانداروں سے ملاقات کر حالات کا جائزہ لیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان کا گھر جائے حادثہ کے قریب واقع ہے۔

پریزائڈنگ افسران کو دی گئی انتخاب سے متعلق ٹریننگ

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) دھنباد ضلع انتظامیہ نے میونسپل الیکشن غیر جانبدار اور خامیوں سے پاک منعقد کرانے کے لئے تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ ڈی سی آدتیہ رنجن کی ہدایت پر سوموار کو ایس ایس ایل این ٹی خاتون کالج میں پریزائڈنگ افسران اور ووٹنگ عہدیداران کے لئے خصوصی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ الیکشن افسر (میئر) ایڈیشنل کلکٹر ونود کمار نے پی پی ٹی کے ذریعہ الیکشن کمیشن کی گائڈ لائن کے مطابق زیرو ایرر کے ہدف پر تفصیلی طور پر گائڈ لائن دی۔ انہوں نے ووٹنگ کے عمل کے دوران برتی جانے والی ساودھانیوں پر خاص طور پر زور دیا کہا کہ کسی بھی حالت میں بیلٹ باکس کو پانی اور آگ سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ سبھی اہم پیکٹ پر ساودھانی کے ساتھ لاہ لگانے اور اسے پگھلاتے وقت مکمل طور پر ساودھانی برتنے کی ہدایت دی۔ کہا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایت پر بحرف عمل درآمد کرنے سے خامی کا اندیشہ نا کے برابر ہو جاتا ہے۔ سبھی پریزائڈنگ افسران کو ذمہ داریوں کو سنجیدگی سے ادا کرنے اور وقت پر کام کرنے کی ہدایت دی۔ موقع پر آفات انتظامیہ افسر سنجے کمار جھا، چیف ٹرینر دلیپ کمار کرن، ساج کمار ورما، سنجے کمار، کمار وندن، امیش لال وغیرہ موجود تھے۔

15 ایکڑ میں لگی افیم کی فصل کو پولس نے تباہ کیا

چوپارن (عوامی نیوز، نمائندہ) خفیہ اطلاع کے بنیاد پر چوپارن تھانہ حلقہ کے چوردا ہ پنچایت کے جمنیاتری کے جنگل میں محکمہ جنگلات اور چوپارن پولس کے ذریعہ مشترکہ مہم چلائی گئی۔ مہم کے دوران مختلف علاقوں میں قریب 105 ایکڑ میں غیر قانونی طور پر لگے افیم کی فصل کو نشانزد کرتے ہوئے موقع پر ہی تباہ کر دیا گیا۔ اس دوران موقع سے گیارہ ڈیلیوری پائپ کو ضبط کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی غیر قانونی طریقے سے افیم کی کھیتی کرنے والے افراد کے نام۔ پتہ کی تصدیق کی جا رہی ہے۔ قصورواروں کی شناخت کے بعد ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔ معاملے کو لیکر آگے کی کاروائی جاری ہے۔ بتاتے چلیں کہ ڈرون کے ذریعہ دور دراز کے علاقوں کو نشانزد کر فصلوں کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ غیر قانونی منشیات کی کھیتی اور اسمگلنگ کے خلاف آئندہ بھی اسی طرح کی سختی جاری رہے گی۔

لاکھوں کی غیر قانونی لکڑی ضبط، ڈرائیور فرار

پلاموں: پلاموں کے پڑوا تھانہ حلقہ میں گاڑی چیکنگ کے دوران پولس نے 26430 کیلوگرام غیر قانونی کھیر کی لکڑی ضبط کی ہے۔ لکڑی ہریانہ نمبر کے ٹرک میں لدی ہوئی تھی۔ جس کی قیمت قریب 25 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ پولس کو دیکھ کر ڈرائیور ٹرک چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ تھانہ انچارج اجیت کمار نے بتایا کہ لکڑی کی اسمگلنگ کی جارہی تھی اور ٹرک مالک کی شناخت کر آگے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

بنیادی سہولیات کی مانگ، دیہی باشندوں نے ووٹ بائیکاٹ کا اعلان کیا

عوامی نیوز، نمائندہ

گریڈیہہ: گریڈیہہ ضلع کے سریا نگر پنچایت میں انتخابی سرگرمیوں کے درمیان شری رام ڈیہہ گاؤں کے دیہی باشندوں نے ووٹ بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے۔ گاؤں کے سینکڑوں دیہی باشندوں نے اتوار کو جلوس نکال کر انتخاب کا مکمل بائیکاٹ کرنے کا اعلان کیا۔ جلوس مین شامل مرد۔ خواتین ہاتھوں میں تختیاں لئے ہوئے تھے۔ نعرہ بازی کرتے چل رہے تھے۔ ان کا نعرہ تھا 'نہ راستہ، نہ ترقی... نہیں دیں گے ووٹ'۔

دیہی باشندوں نے کہا کہ گاؤں سے محض 5 کیلومیٹر دور سریا بازار واقع نگر پنچایت ہیڈکوارٹر تک پہونچنے کے لئے کوئی پکہ راستہ نہیں ہے۔ اس سے دیہی باشندوں کو ضروری کام سے آنے جانے میں پریشانی ہوتی ہے۔ کہا کہ گاؤں میں زیادہ تر غریب لوگ ہیں اور مزدوری۔ کسانی کر پریوار چلا رہے ہیں۔ ان کے گھر مٹی کے ہیں، لیکن ہزاروں روپے کا ہولڈنگ ٹیکس تھوپ دیا گای ہے۔ روز کمانے۔ کھانے والے غریب اتنا بھاری ٹیکس کہاں سے دیں گے۔

جلوس میں شامل دیہی باشندوں نے پورے گاؤں کا دورہ کیا۔ آخر میں اپنا فیصلہ سنایا۔ جب تک بنیادی سہولیات جیسے پکہ راستہ اور ٹیکس راحت نہیں ملے گی، تب تک ووٹ نہیں دیں گے۔ دیہی باشندوں کا ووٹ بائیکاٹ مقامی انتظامیہ کے لئے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا شری رام ڈیہہ کو ترقی کی شاہراہ سے جوڑنے کے لئے دیہی باشندوں کی پکار سنی جائے گی؟

بزرگ جوڑے کا دھاردار اسلحہ سے قتل

ہزاریباغ (عوامی نیوز، نمائندہ) ہزاریباغ ضلع کے بڑکاگاؤں بلاک کے بابوپارا گاؤں میں ایک بزرگ جوڑے کا دھاردار اسلحہ سے قتل کر دیا گیا۔ سوموار کی صبح پڑوسیوں نے گھر میں کوئی ہلچل نہیں دیکھی تو اندر جا کر دیکھا، جہاں میاں۔ بیوی کے لاش پڑے ملے۔ مقتولین کی شناخت اسکول ٹیچر رام ولاس داس کے والد وکیل رام اور والدہ جھمنیا دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ وکیل رام معذور تھے اور بزرگ جوڑا گھر میں تنہا رہتا تھا۔ اطلاع پر ڈی ایس پی پون کمار اور تھانہ انچارج کرشن کمار گپتا پولس فورس کے ساتھ موقع پر پہونچے اور تحقیقات شروع کی۔ پولس کے مطابق، قتل کے وجوہات کا اب تک واضح طور پر خلاصہ نہیں ہو سکا ہے۔ سبھی پہلوؤں پر جانچ کی جا رہی ہے۔

16 گرام براؤن شوگر کے ساتھ 4 اسمگلر گرفتار

ہزاریباغ: مفصل تھانہ پولس نے 16 گرام براؤن شوگر کے ساتھ چار اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ علاقہ میں افیم اسمگلر یکجا ہوئے تھے۔ پولس نے اطلاع پر فوری کاروائی کرتے ہوئے براؤن شوگر کے ساتھ چار اسمگلروں راہل کمار عرف گولو ولد آنجہانی سیتارام ساؤ گرام رولا، پردیپ کمار ولد اشوک پرساد، وسنئے کمار ولد سریش پرساد اور پرکاش کمار ولد ناگیشور مہتو تینوں گرام امناری تھانہ مفصل، ضلع ہزاریباغ کو 16 گرام براؤن شوگر کی خرید۔ بکری کرتے ہوئے گرفتار کیا۔

75 ہزار کی آبادی والا بلاک ڈاک گھر سے محروم، دیہی باشندوں نے سونپا میمورنڈم

عوامی نیوز، نمائندہ

پتھل گڈا رچترا: تقریباً 75 ہزار کی آبادی والا پتھل گڈا بلاک نیز سرکل دفتر حلقہ آج بھی ڈاک گھر کی سہولت سے محروم ہے۔ برسوں سے زیر التوا اس مطالبہ کو لیکر سوموار کو ممبر پارلیمنٹ نمائندہ آشیش دانگی سمیت دیگر لوگوں نے ممبر پارلیمنٹ کالی چرن سنگھ سے ان کے چترا واقع رہائش گاہ پر ملاقات کر میمورنڈم سونپا۔ نمائندہ وفد نے بتایا کہ علاقہ میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور بینک آف انڈیا کی ایک ایک برانچ ہے۔ اس کے علاوہ پانچ پنایت اور دو پلس ٹو ہائی اسکول بھی ہیں۔ باوجود اس کے اب تک ذیلی ڈاک گھر کا قیام نہیں ہوسکا ہے۔

دیہی باشندوں کا کہنا ہے کہ قریب کے ذیلی ڈاک گھر 35 کیلومیٹر سے زائد دوری پر واقع ہے۔ پوسٹ سے متعلق کاموں کے لئے لوگوں کو اٹکھوری، چترا اور سمریا جانا پڑتا ہے، جبکہ کئی بار ہزاریباغ جی پی او تک بھی جانا پڑتا ہے۔ اس سے وقت اور پیسے دونوں کا اضافی خرچ ہوتا ہے۔ سکنیا سمردھی یوجنا، بچت کھاتہ، کسان وکاس پتر، قومی بچت پتر اور انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک جیسے منصوبوں کا فائدہ لینے میں بھی لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دیہی باشندوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پتھل گڈا میں جلد از جلد ذیلی ڈاک گھر کھولا جائے، تاکہ علاقہ کی بڑی آبادی کو ڈاک گاور بچت منصوبوں کی سہولیات مقامی سطح پر مل سکیں۔ ممبر پارلیمنٹ کالی چرن سنگھ نے نمائندہ وفد کو یقین دلایا کہ پتھل گڈا میں ڈاک گھر کے قیام کے لئے ضروری پہل کی جائے گی۔ دیہی باشندوں کو امید ہے کہ برسوں پرانی یہ مانگ اب جلد ہی مکمل ہوگی۔

سہسرام میں انسانی اسمگلنگ کرنے والا گروہ کا پردہ فاش

غریب گھرانوں کی لڑکیوں کو اچھے خاندان میں شادی کا وعدہ کرکے انسانی اسمگلنگ میں پھنسایا جاتا تھا

سہسرام (اے این بی): سب ڈویژن علاقہ میں انسانی اسمگلنگ کرنے والے گروہ کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ غریب گھرانوں کی لڑکیوں کو اچھے خاندانوں میں شادی کا وعدہ کرکے انسانی اسمگلنگ میں پھنسایا جاتا تھا۔ بکرم گنج پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک خاتون سمیت چار لوگوں کو گرفتار کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ گینگ غریب اور بے سہارا خاندانوں کو نشانہ بناتا تھا اور دوسری ریاستوں میں اپنی بیٹیوں کی شادیوں کا سودا کرتا تھا۔ گرفتار ہونے والوں میں دولہا نرل اور اس کے والد رتن لال شامل ہیں جو راجستھان کے بھیلواڑہ ضلع کے سوائے پور کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے کارگاہر تھانہ علاقے کے سماریہ کے رہنے والے سنجے ساہ اور اس کی بیوی روبی دیوی کو بھی گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق سنجے ساہ اور روبی دیوی مقامی دلالوں کے طور پر کام کر رہے تھے اور شادی کا پورا انتظام باہر کے لوگوں کے ساتھ کر رہے تھے۔ ان کے پاس سے 20,000 روپے نقد بھی برآمد ہوئے، جسے پولیس سودے کی رقم سمجھ رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اکوڑھیکولا تھانہ علاقہ کے باک گاؤں کی ایک نوجوان خاتون کی شادی راجستھان کے بھیلواڑہ کے رہنے والے نرل لال سے اس بہانے کرائی گئی کہ شادی کے بعد اس کے حالات بدل جائے گی۔ لڑکی اور اس کے گھر والوں کو یقین دلایا گیا کہ شادی کے بعد وہ اپنے شوہر کے ساتھ بہار میں رہیں گی اور خاندان کو مالی مدد ملے گی۔ تاہم شادی مکمل ہونے کے بعد حالات بدل گئے۔ الزام ہے کہ دولہا اور اس کے ساتھی نوجوان کو زبردستی راجستھان لے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ نوجوان خاتون کو زبردستی گھسیٹ کر لے جایا جا رہا تھا۔ دریں اثنا، بکرم گنج میں ٹنڈونی چوک کے قریب گشت پر مامور پولیس نے کچھ لوگوں کو آپس میں لڑتے دیکھا۔ ایک نوجوان عورت کو زبردستی گھسیٹ کر لے جایا جا رہا تھا۔ پولیس نے فوراً مداخلت کی، ان سب کو حراست میں لے لیا، اور ان سے پوچھ گچھ شروع کر دی۔ پوچھ گچھ کے دوران سارا معاملہ سامنے آیا۔ نوجوان خاتون نے پولیس کو بتایا کہ اسے زبردستی دوسری ریاست لے جایا جا رہا ہے، اس کے باوجود پہلے یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ وہ اپنی آبائی ریاست میں ہی رہے گی۔ متاثرہ نے چھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ نوجوان خاتون کی درخواست کی بنیاد پر چھ لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ان میں سے چار ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے جبکہ دیگر کی تلاش جاری ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ اس گینگ کا نیٹ ورک کس حد تک ہے اور اب تک کتنی لڑکیوں کو دھوکہ دیا گیا ہے۔ لڑکیوں کو ہریانہ اور راجستھان بھیج دیا گیا۔ بکرم گنج کے سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او) سندھو شیکھر سنگھ نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ معاملہ انسانی اسمگلنگ سے متعلق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علاقے کی غریب لڑکیوں کو اچھے خاندانوں میں شادی کا وعدہ کرکے ہریانہ اور راجستھان جیسی ریاستوں میں بھیجا جاتا ہے۔ وہاں انہیں جنسی سرگرمیوں پر مجبور کیے جانے کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

ساجد انور محبت کے پیغام کو عام کرنے کے لئے سائیکل سے کولکاتہ روانہ

بہار شریف (مرشد دسنوی) ملک بھر میں پھیلی ہندو مسلم نفرت کے بیانیے کے برعکس باہمی محبت، بھائی چارے اور انسانیت کا زبردست پیغام لے کر مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکاتہ سے سائیکل پر سفر کرنے والے سماجی کارکن ساجد انور جمعہ کی رات کو بہار شریف کے تاریخی قصبہ راجگیر کے راستے بہار شریف پہنچے جہاں مقامی سماجی کارکنوں اور نوجوانوں کے ساتھ خوشگوار ملاقات کی۔ اس موقع پر ساجد نے کہا کہ زمینی حقیقت میڈیا میں پیش کی جانے والی ہندو مسلم منافرت کی تصویر سے بالکل مختلف ہے۔ اس نے وضاحت کی کہ وہ اپنے سائیکل کے سفر کے دوران جہاں بھی گئے، لوگوں نے اس کی مدد کی، ذات پات یا مذہب سے قطع نظر ایک انسان کی طرح سلوک کیا۔ انہوں نے کہا "آج بھی ہندوستان میں باہمی بھائی چارہ اور محبت زندہ ہے۔ لوگ اب بھی ایک دوسرے کے لیے کھڑے ہیں۔ ہندوستان، دنیا کا سب سے بہترین وطن ہمارا اور ہمیشہ ہمارا رہے گا۔ ساجد نے خاص طور پر نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ موبائل فون کی دنیا سے دور رہیں ،افواہوں سے بچیں، زمینی حقیقت کو سمجھیں اور ملک کی گنگا جمونی ثقافت کو مضبوط کریں۔ اس موقع پر موجود سماجی کارکن تبریز عالم عرف ببلو، سونو، عاشق، امروز، محمد اسلم ،نوشاد اور آصف کے علاوہ دیگر کئی نوجوانوں نے ان کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ سماجی کارکن اور نوجوان لیڈر (کانگریس) انجینئر ٹیپو اور سماجی کارکن محمد اصفہان نے ساجد انور کو یادگاری تحفہ پیش کرتے ہوئے ان کا اعزاز کیا۔ کانگریس لیڈر انجینئر ٹیپو نے کہا ساجد انور نے اپنے سائیکل کے سفر کے ذریعے ملک میں ایک مثال قائم کی ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ لوگوں کو متحد کریں اور یہ سمجھا دیں کہ اتحاد طاقت ہے اور ہمیں مل جل کر ہم آہنگی کے ساتھ رہنا چاہیے۔" دوستی اور اتحاد کا پیغام، کولکاتہ سے بہار شریف تک کا یہ سائیکل سفر دوستانہ تعلقات کو مضبوط بنانے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور ملک میں نفرت کی بجائے محبت کے پیغام کو پھیلانے کے لیے ایک متاثر کن اقدام کے طور پر سامنے آیا ہے۔

UGC کی حمایت میں 26 کو احتجاج

بہار شریف (مرشد دسنوی) جمعرات 26 فروری 2026 کو نالندہ ضلع میں یوجی سی کی حمایت

میں ایک روزہ احتجاج کیا جائے گا۔ بہار شریف سب ڈویژنل آفیسر کو تحریری درخواست دی گئی ہے۔ انتہائی پسماندہ/ دلت/ اقلیتی جدوجہد فرنٹ اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جدوجہد سوچ منچ کے مشترکہ زیر اہتمام صبح 10:00 بجے ہسپتال چوک بہار شریف میں احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ مورچہ کے قومی صدر رام دیو چودھری اور فورم کے قومی صدر انیل پاسوان نے کہا کہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یوجی سی) نے معیارات قائم کرنے اور اعلیٰ تعلیم میں امتیازی سلوک کو روکنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ UGC کے قیام کا پس منظر، سروپلی رادھا کرشنن کی صدارت میں یونیورسٹی ایجوکیشن کمیشن ((1948-49 کی سفارشات اور 1956 میں پارلیمنٹ کے ذریعہ قانونی حیثیت دینے کا ذکر کیا گیا۔ اس کا افتتاح مولانا ابوالکلام آزاد نے 28 دسمبر 1953 کو کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ UGC نے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں امتیازی سلوک کو روکنے کے لیے 13 جنوری 2026 کو نئے قواعد جاری کیے ہیں، جس میں ذات کی بنیاد پر امتیاز کو واضح طور پر شامل کیا گیا ہے۔ احتجاجی پروگرام میں ارجک سنگھ کے ضلع کنوینر کملیش کمار کمل، فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے ضلع سکریٹری محمد صادق اظہر، شیو شنکر داس اور دیگر موجود رہیں گے۔

سیتامڑھی: 44 عازمین حج کی ٹیکہ کاری

جامع مسجد ڈھاکہ میں عازمین کرام کی تربیت

موتیہاری (اے این بی) حج کمیٹی آف انڈیا اور بہار اسٹیٹ حج کمیٹی پٹنہ کی ہدایات پر اتوار کو جامع مسجد کیمپس واقع انجمن اسلامیہ کے دفتر میں میڈیکل اسکریننگ اور ویکسی نیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران رواں سال 2026 میں حج پر جانے والے کل 44 عازمین کو دماغی بخار کے ٹیکے لگائے گئے اور 65 سال سے زائد عمر کے افراد کو بھی انفلوئنزا سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے گئے۔ کیمپ کا افتتاح محکمہ اقلیتی بہبود کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر محمد ساجد نے کیا۔ جناب ساجد نے عازمین حج کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ 17 فروری کو صدر اسپتال میں میڈیکل اسکریننگ کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ انجمن اسلامیہ کے نائب صدر نجی اللہ خان، جوائنٹ سکریٹری آفتاب حسن، اسسٹنٹ سکریٹری جمیل احمد سیفی، رکن ڈاکٹر اسلم پرویز، راجہ خان، نشاط معین، عبدالواحد، ظہیر قریشی، ہیرا خان، تاج انصاری، عابد حسین، ڈاکٹر اے حق، اسٹیٹ حج انسپکٹر ڈاکٹر عقیل احمد، طارق محسن، شاداب انجمن، محکمہ اقلیتی بہبود کے آفس اسسٹنٹ محمد راغب، محمد نورالعین، غیاث الدین، وغیرہم نے تعاون کیا۔ میڈیکل آفیسر ڈاکٹر شفیع امام نے ویکسینیشن ٹیم کی قیادت کی جبکہ فارماسسٹ نصرت کمال احمد، جی این ایم ریحانہ خاتون، اور وارڈ اٹینڈنٹ چاندنی کمار نے بھی کیمپ کے کامیاب انعقاد میں تعاون کیا۔ انجمن اسلامیہ کے جوائنٹ سکریٹری جناب حسن، نائب صدر نجی اللہ خان، اور میڈیکل سیل انچارج ڈاکٹر عبدالخبیر نے کیمپ کے کامیاب انعقاد پر عازمین اور تمام عملہ کا شکریہ ادا کیا۔ دریں اثناء ڈھاکہ میں حج تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں ڈھاکہ جامع مسجد کے امام مولانا نذر المبین ندوی نے کہا کہ حج ایک مقدس اور مشکل سفر ہے، اس لیے عازمین کو ہر قدم پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حج کے پانچ دن انتہائی اہم ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی مشکلات سے بچنے کے لیے حکومتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔ جناب ندوی نے حج کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ حج کرنے کے بعد انسان گناہوں سے اس طرح پاک ہوجاتا ہے جیسے وہ ابھی پیدا ہوا ہو۔

پیر اور جمعہ کو جنتا دربار کے انعقاد کو یقینی بنائیں: ڈی ایم

ترقیاتی منصوبوں سے متعلق افسران کی جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پیر کو پورنیہ کے مہانندا آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ انشول کمار کی صدارت میں سینئر افسران اور متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے سب سے پہلے اہم عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی کاموں، خاص محل اور پورنیہ شہری علاقے میں سرکاری اراضی کے سروے اور تجاوزات، پنچایت سرکاری عمارت اور فائر ڈپارٹمنٹ کے لیے زمین کی دستیابی، جے پی سمن کی تیاری کے لیے پٹنہ ہیڈ کوارٹر سے مختلف محکموں کی طرف سے بھیجے گئے خطوط پر عمل درآمد کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ چیف منسٹر کی مجوزہ سمردھی یاترا، بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے دوران کئے گئے کاموں کی تصدیق اور بل کی ادائیگی، بلاکس میں بس اسٹینڈ کی حیثیت، مردم شماری، آنگن واڑی مراکز میں پی ایچ اے آر کی تقسیم، کسان رجسٹری، اور بلاک میں نئی عمارتوں اور خدمات کے حل کی تعمیر کی پیشرفت اور کامیابیاں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اہم خطوط پر عمل آوری میں تیزی لائیں، ضلع پورنیہ کے اندر مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کو مقررہ مدت کے اندر انجام دینے کو یقینی بنائیں، عدالت سے متعلقہ معاملات کو بروقت بنیادوں پر ترجیح دیں، اور ضلع میں جاری مختلف پروگراموں کی باقاعدگی سے نگرانی اور معائنہ کریں۔ فارمر رجسٹری کے جائزے کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ سینئر افسران اور محکمہ جاتی افسران کو ہدایت کی کہ وہ یقینی بنائیں کہ کسان رجسٹری کے اہداف کو روزانہ پورا کیا جائے۔ غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ سروس ریزولوشن کے جائزے کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے تمام محکمہ جاتی افسران کو ہدایت کی کہ وہ پیر اور جمعہ کو جنتا دربار کے باقاعدہ انعقاد کو یقینی بنائیں، موصول ہونے والی درخواستوں کی فوری کارروائی کو یقینی بنائیں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ درخواستیں اسی دن پورٹل پر اپ لوڈ کی جائیں۔

جویکا کو مزید فعال بنانے کے لئے ڈی ایم کی جائزہ میٹنگ

بیگوسرائے (اے این بی): جیویکا بیگوسرائے کا جائزہ اجلاس کرگل وجے آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ بیگوسرائے شریکانت شاستری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ میٹنگ میں جیویکا کی جانب سے ضلع میں نافذ کی گئی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کی پیش رفت کا بغور جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر جیویکا کے ضلع پروجیکٹ مینیجر اویناش کمار نے ضلع کی سرگرمیوں، کامیابیوں اور مستقبل کی حکمت عملی کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ میٹنگ کے دوران خواتین کو بااختیار بنانے، خود انحصاری، معاش کے فروغ اور خود مدد گروپ کی سرگرمیوں پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے اسکیموں کے بروقت، شفاف اور موثر نفاذ پر زور دیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات فراہم کیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مستحقین تک 100 ٪ فوائد کی فراہمی کو یقینی بنانا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چھوٹے اور مائیکرو انٹرپرائز کی حوصلہ افزائی پر خصوصی زور دیا اور روایتی سرگرمیوں سے آگے بڑھتے ہوئے دستکاری، آرٹ اور اختراع پر مبنی کاروباری اداروں کو فروغ دینے کی ہدایات دیں۔ اس کے ساتھ زراعت، غیر زراعت، مویشی پالنا اور ہنرمندی کی ترقی سے متعلق سرگرمیوں کو وسعت دینے کے ساتھ مصنوعات کی پیکیجنگ، برانڈنگ اور مارکیٹنگ کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ میٹنگ میں بلاک سطح پر جاری کاموں کی پیشرفت، چیلنجز اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے ڈسٹرکٹ پراجیکٹ منیجر کو ہدایت کی کہ کام کے معیار کو یقینی بنایا جائے اور باقاعدہ مانیٹرنگ کا موثر نظام برقرار رکھا جائے۔ میٹنگ میں جیویکا کے ضلع اور بلاک سطح کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

بدعنوانی پر روک کے لئے ویجیلنس دفتر کے قیام کا مطالبہ

دربھنگہ (اے این بی) کیوٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر مراری موہن جھا نے پیر کے روز بہار اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں تارانکت سوال، توجہ طلب، درخواست اور صفر گھنٹے کے سوالات کے ذریعے ایوان کے ذریعے حکومت کی توجہ اپنے ودھان سبھا حلقہ کے کئی مفاد عامہ کے مسائل کی طرف مبذول کرائی۔ تارانکت سوال کے ذریعے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ضلع سطح پر بدعنوانی کو روکنے کے لیے ڈویژن میں ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کا دفتر کھولا جائے۔ توجہ طلب سوال کے ذریعے، ریاست میں دھان کی خریداری کے دوران، زیادہ تر خریداری مراکز پر فورٹیفائیڈ رائس کرنل (FRK) کی ناکافی سپلائی کی وجہ سے دھان کے تولنے اور خریداری کے عمل میں خلل پڑ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے بہار کے خوراک پیدا کرنے والے کسانوں کو اپنی پیداوار بیچنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایف آر کے کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ ایک درخواستی سوال کے ذریعے حکومت سے درخواست کی گئی تھی کہ دربھنگہ ضلع کے تحت سنگھواڑا بلاک کے پنچایت ٹیکر کے گاؤں ٹیکر میں برہستھان سے SH-75 تک تقریباً 0.1 کلومیٹر طویل خستہ حال سڑک کی تعمیر کی جائے۔ زیرو آور میں ایک سوال کے ذریعے ریاست میں 2008 سے لائبریرین کی بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے لاکھوں طلباء اپنے مستقبل کے بارے میں پریشان ہیں۔ ایوان میں ایک سوال کے ذریعے حکومت سے درخواست کی گئی کہ جلد از جلد بھرتیاں کرکے روزگار فراہم کیا جائے۔

سیتامڑھی نے مظفرپور کی ٹیم کو 24 رنوں سے دی شکست

جالے (دربھنگہ): جالے کے تاریخی

قاضی احمد کالج کھیل میدان میں کھیلے گئے جالے کرکٹ پریمیئر لیگ سیزن 10 کے فائنل میں سیتامڑھی نے مظفرپور کو 24 رنز سے شکست دے کر ٹرافی اپنے نام کر لی۔ سیتامڑھی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور 5.18 اوور میں 133 رنز بنا کر آل آؤٹ ہو گئی۔ ہدف کے تعاقب میں مظفرپور کی پوری ٹیم 109 رنز پر سمٹ گئی۔ میچ میں سیتامڑھی کے اکلیش نے چار اوور میں صرف 14 رنز دے کر چار اہم وکٹیں حاصل کیں اور پلیئر آف دی میچ قرار پائے، یہ انعام چندن کمار کے ہاتھوں دیا گیا۔ بیسٹ کیچ کا اعزاز سیتامڑھی کے راجن کو

ڈاکٹر دلیپ جیسوال کا شایان شان استقبال

پورنیہ (اے این بی) حکومت بہار کے صنعت اور سڑک کی تعمیر کے وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال کا پورنیہ پہنچنے پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنوں نے پرتپاک استقبال کیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع صدر منوج سنگھ کی قیادت میں کارکنوں نے پھولوں کے ہار پہنا کر ان کا استقبال کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ اعزاز ذاتی نہیں بلکہ ان کی عوامی خدمت پر

عوام کے اعتماد کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پورنیہ کی ترقی، نوجوانوں کے مواقع اور بہار کی مجموعی ترقی کے لیے پوری طرح پابند ہے۔ انہوں نے ہند-نیپال انٹرنیشنل ہری پورنیہ ایکسپو 2026 کی اختتامی تقریب میں شرکت کی اور کہا کہ یہ تقریب ہندوستان اور نیپال کے درمیان تعاون کو مضبوط کرنے کا ایک طاقتور پلیٹ فارم ہے۔ مہاشیوراتری کے موقع پر، وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے چوناپور کے شری شری 108 سروجنک شیو پریوار مندر کمپلیکس میں پوجا کی اور خطے کی خوشی، خوشحالی، امن اور عوامی بہبود کے لیے دعا کی۔

ذہنی معذور خاتون کی خودکشی

چھپرہ (اے این بی): ضلع کے مڑھورا تھانہ علاقے میں ذہنی طور پر معذور ایک خاتون نے تالاب میں ڈوب کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ حسن پورہ وارڈ نمبر 10 باشندہ رمیش پرساد نے پولیس کو دی گئی درخواست میں کہا ہے کہ اس کی بیوی لال منی دیوی (26) ذہنی طور پر معذور ہوگئی تھی۔ اس نے تالاب میں ڈوب کر خودکشی کر لی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو تالاب سے باہر نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال چھپرہ بھیج دیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے جانچ کر رہی ہے۔

صدر اسپتال میں عازمین حج کی ٹیکہ کاری

چھپرہ: بہار حج کمیٹی اور اقلیتی کمیشن کی ہدایت کے مطابق پیر کو صدر اسپتال میں عازمین حج کو ٹیکہ لگایا گیا۔ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے طبی جانچ کی اور سرٹیفکیٹ بھی جاری کیا۔ سول سرجن اور چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر راجکمار چودھری کی قیادت میں لگائے گئے کیمپ میں میڈیکل آفیسر ڈاکٹر فیروز قمر اور دیگر ڈاکٹروں کی ٹیم نے عازمین کو ٹیکے لگائے اور ان کا معائنہ کیا۔ ضلع حج ٹرینر اور مدرسہ مدینہ العلوم کے ناظم اعلیٰ جاوید عالم، حاجی توقیر عثمان انصاری، حاجی مو اشرف اور مولانا اشفاق نے رضا کارانہ طور پر حجاج کرام کی خدمت کی۔ انہوں نے حج کے فرائض، سنتوں، واجبات اور تمام مناسک کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔

خاتون سے سونے کی چین کی لوٹ

راجگیر (اے این بی) دو موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے ضلع کے راجگیر تھانہ علاقے میں نائی پوکھر موڑ کے قریب دن دیہاڑے ایک خاتون سے سونے کی چین چھین لی اور فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ پیر کی سہ پہر کے قریب بتایا گیا متاثرہ، جس کی شناخت نیلم کماری کے طور پر ہوئی، جو کہ نیا پوکھر گاؤں کی رہائشی ہے، راجگیر بازار سے گھر لوٹ رہی تھی جب وہ نئی پوکھر موڑ کے قریب پہنچی تو موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوان اچانک اس کے قریب آئے اور زبردستی اس کے گلے سے سونے کی چین چھین لی۔ واردات کے بعد بدمعاش تیز رفتاری سے موقع سے فرار ہو گئے۔ چوری شدہ چین کی مالیت تین لاکھ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے۔ متاثرہ کے مطابق، یہ پورا واقعہ قریبی سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا، جس سے پولیس کو ملزم کی شناخت میں مدد مل سکتی ہے۔ واقعے کے بعد نیلم کماری نے راجگیر پولیس اسٹیشن میں نامعلوم حملہ آوروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کر رہی ہے اور حملہ آوروں کی شناخت کی کوشش کر رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

ڈیپوٹیشن پر پابندی کے باوجود تعیناتی جاری

بہار شریف (اے این بی) ضلعی محکمہ تعلیم میں بے قاعدگیوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ ڈیپوٹیشن پر واضح پابندی کے باوجود غیر قانونی طریقے سے ملازمین کو یکے بعد دیگرے تعینات کیا جا رہا ہے۔ معلومات کے مطابق ایک کلرک کو 9 فروری کو ہلسہ میں تعینات کیا گیا تھا اور اسی ملازم کو 14 فروری کو راجگیر میں تعینات کیا گیا تھا۔ دریں اثناء بہار نان گزیٹیڈ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ضلع صدر سنجے کمار سنہا اور دیگر اساتذہ کا کہنا ہے کہ یہ پورا عمل قواعد کے خلاف ہے۔ حکومت نے کسی بھی بی آر سی میں کلرک کے عہدے کی منظوری نہیں دی ہے اور کلرکوں کا تبادلہ یا ڈیپوٹیشن مکمل طور پر آر ڈی ڈی ای کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن نے پہلے ہی تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے تبادلے، پوسٹنگ اور ڈیپوٹیشن پر پابندی کا حکم جاری کر رکھا ہے، اس کے باوجود ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس اس حکم کو نظر انداز کر رہا ہے۔ اس معاملے کی شکایت ضلع مجسٹریٹ سے بھی کی گئی ہے۔ دریں اثنا، ٹیچرس یونین کے عہدیداروں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) سے ملاقات کی اور انچارج اور پوسٹنگ میں مجموعی بدانتظامی کا معاملہ اٹھایا۔

سام سنگ نے AI فون کے لیے پری ریزرو کھول دیا

گروگرام (ایجنسی) ہندوستان کے سب سے بڑے کنزیومر الیکٹرانکس برانڈ سام سنگ نے آج اعلان کیا ہے کہ ہندوستان میں صارفین سام سنگ کا اگلا AI فون پہلے سے ریزرو کر سکتے ہیں، جس کی نقاب کشائی 25 فروری کو سان فرانسسکو، کیلیفورنیا میں Galaxy Unpacked میں کی جائے گی۔ صارفین آج سے شروع ہونے والے INR 999 کی قابل واپسی ٹوکن رقم ادا کرکے Galaxy S سیریز کے نئے آلات کو پہلے سے محفوظ کر سکتے ہیں۔ پری ریزرو Samsung.com، Samsung Exclusive Stores، Amazon.in، Flipkart.com اور ہندوستان بھر میں معروف ریٹیل آؤٹ لیٹس کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ پہلے سے محفوظ صارفین کو Galaxy S سیریز کے نئے آلات خریدنے پر INR 2699 کے فوائد حاصل ہوں گے۔ نئی Galaxy S سیریز روزمرہ کے تعاملات کو آسان بنانے، اعتماد کو متاثر کرنے، اور Galaxy AI کے ہاتھ میں آنے کے وقت سے بغیر کسی رکاوٹ کے مربوط ہونے کا احساس دلانے کے لیے بنائی گئی ہے۔

صرافہ دکان میں لوٹ کا ماسٹر مائنڈ مظفرپور سے گرفتار

دربھنگہ (فردوس علی) بھرواڑہ پرانی بازار میں واقع سریش ٹھاکر کی سونا دکان میں لوٹ کی

واردات کو انجام دینے والے گروہ کے دوسرے ساتھی کو سنگھواڑہ تھانہ کی پولس نے مظفرپور سے گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق راجیش داس عرف گنجا ولد انجہانی راجہ رام داس ساکن راج گھاٹ، تھانہ جگوار ضلع مظفرپور کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے بھرواڑہ پرانی بازار میں ڈکیتی کے دوران سونے کے تاجر سریش ٹھاکر کو گولی مار کر زخمی کرنے کے معاملے میں مفرور ودھا یک داس کو پولس پہلے ہی گرفتار کر جیل بھیج چکی ہے۔ گرفتار راج گھاٹ کے رہنے والے ودھا یک کمار داس کے پاس سے برآمد ہونے والے موبائل فون کی تکنیکی جانچ کے بعد پولس نے راجیش کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پوچھ گچھ کے دوران راجیش داس نے سونے کے تاجر کے گھر ڈکیتی کا اعتراف کرتے ہوئے اس میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ اس کے خلاف مظفرپور اور سیتامڑھی اضلاع کے کئی تھانوں میں قتل، ڈکیتی اور رشوت خوری کے مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ سنگھواڑہ تھانہ انچارج بسنت کمار نے بتایا کہ اس واقعے میں ملوث دو مجرموں کو اب تک جیل بھیج دیا گیا ہے۔ راجیش داس نے پولس کو بتایا، تقریباً دس سے بارہ سال قبل، جب میں نے جرائم کی دنیا میں قدم رکھا تو سب سے پہلے کٹرہ تھانہ حلقہ کے تحت کٹائی گاؤں سے ایک موٹر سائیکل چوری کی تھی، جس کے لئے مجھے جیل بھیج دیا گیا تھا، اس کے بعد میں نے نان پور تھانہ حلقہ کے تحت ایک سی ایس پی آپریٹر سے ڈیڑھ لاکھ روپے لوٹے تھے۔ میں کٹرہ تھانے کے تحت ایک قتل میں ملوث تھا۔ میں نے تھانہ میں غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ پکڑا گیا تھا، جب میں پولس اسٹیشن میں غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار ہوا تھا۔

قومی لوک عدالت 14 مارچ کو

پورنیہ (اے این بی) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی کے پروگرام اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ، اس سال کی پہلی قومی لوک عدالت 14 مارچ 2026 کو منعقد کر رہی ہے۔ یہ قومی لوک عدالت Purnia کے سب ڈویژن کورٹ

کے ساتھ ساتھ Purnia کے سول کورٹ میں بھی منعقد کی جائے گی۔ بنما نکھی، دھمداہا اور بیسی میں۔ شری کنہیا چودھری، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور چیرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ کی ہدایت کے مطابق، نیشنل لوک عدالت میں مقدمات کو زیادہ سے زیادہ حل کرنے کے لیے، آج 16 فروری 2026 کو شری سنیل کمار کی صدارت میں ایک میٹنگ بلائی گئی تھی، جس میں ضلع لیورنیا کے سب جج، محکمہ قانون اور محکمہ کے سب جج، اتھارٹی کے افسران موجود تھے۔ اور بینک حکام محترمہ شیلیما کماری، ڈسٹرکٹ آکشن آفیسر، پورنیا، میٹنگ میں موجود تھیں۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا ریجنل بزنس آفس، پورنیہ، بہار گرامین بینک، پورنیا، کینرا بینک، پورنیا، بینک آف بڑودہ، پورنیہ ،او اے کے، پورنیہ، ایچ ڈی ایف سی بینک، پورنیہ، آئی ڈی بی آئی بینک، پورنیہ، اور ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹیو بینک، پورنیہ کے بینک حکام نے میٹنگ میں شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ لیڈ بینک منیجر، اسٹیٹ بینک آف انڈیا ریجنل بزنس آفس، پورنیہ، موجود نہیں تھے۔ اجلاس میں سیکرٹری نے ہدایت کی کہ بینک زیادہ سے زیادہ قرض کی وصولی کے کیسز کی نشاندہی کریں۔ شناخت شدہ کیسز سے قرض لینے والوں کو مطلع کرنے کے لیے جلد از جلد نوٹس تیار کریں اور دفتر سے ان کے دستخط حاصل کریں۔ لوک عدالت کو بڑے پیمانے پر فروغ دینے کے لیے، تمام بینک برانچوں کو چاہیے کہ وہ اپنے احاطے میں بینرز لگائیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل ،۱۷؍فروری ۲۰۲۶ء

رضا پہلوی کی ڈونالڈ ٹرمپ سے گزارش
اسلامی جمہوریہ ایران کو تباہ کر دیا جائے

ایران کے آخری شاہ یعنی رضا شاہ پہلوی کے جلاوطن بیٹے نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے گڑگڑا کر درخواست کی ہے وہ ایرانی عوام کی مدد کریں اور انہیں اس معاملے میں کچھ طے کرنا چاہئے تاکہ برسہا برس سے چلی آ رہی اسلامی ری پبلک کا خاتمہ ہو سکے۔ ایرانی عوام کو ڈونالڈ ٹرمپ پر پورا یقین اور اعتماد ہے اور انہوں نے ٹرمپ کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا ہے کہ امریکہ کے صدر بس پہنچنے کے قریب ہے اور انہیں ڈونالڈ ٹرمپ پر یقین کرنا چاہئے کہ اس نے جو کہہ دیا وہ کہہ دیا۔ واضح رہے کہ رضا شاہ پہلوی ایران کے ایک متنازع لیڈر تھے اور وہ بیک وقت امریکہ اور برطانیہ کو خوش کرنے اور انہیں ایران کی طرف سے ہر قسم کی سہولت دینے سے متعلق باقاعدہ سرکاری نوٹیفکیشن ایک اعلامیہ کے ذریعہ سوویت یونین اور برطانیہ کو ہر قسم کی سہولت کو بالکل صحیح اقدام قرار دیا تھا۔ ایک طرف جہاں سوویت یونین کو ایران کے تیل سے دلچسپی تھی وہیں برطانیہ بھی ایرانی تیل پر اپنی حریص نظریں ڈال چکا تھا۔1914ء میں جب بین الاقوامی سطح پر جرمنی، برطانیہ اور دیگر ممالک کے درمیان بیک وقت تنازع بڑھا تو وہ تنازع بڑھتے بڑھتے پہلی جنگ عظیم میں تبدیل ہو گئی اور جس میں لاکھوں انسانوں کی جان گئی اور کئی ممالک ہوائی حملوں کی وجہ سے کھنڈرات میں تبدیل ہو گئے۔1919ء میں پہلی جنگ عظیم ختم ہو گئی، لیکن جنگ کے بعد جو اثرات سامنے آئے اس میں خطرناک اور موذی مرض کی شکل میں وبائی بیماریاں ایک وائرس (جراثیم) کی شکل میں دنیا میں پھیلنے لگی جس کی وجہ سے لاکھوں بلکہ کروڑوں افراد اس وبائی بیماری میں اس دنیا سے اٹھ گئے پھر دنیا کسی نہ کسی طرح سے امن کی جانب بڑھنے لگی لیکن جرمنی کے دل میں برطانیہ اور اس کے اتحادیوں کے خلاف دشمنی کی جو تہہ پھیل چکی تھی وہ کسی طرح سے کم نہ ہو سکی اگرچہ پہلی جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد بڑے بڑے ممالک جیسے امریکہ، برطانیہ، سوویت یونین، فرانس وغیرہ نے مشترکہ طور پر ایک معاہدہ میں دستخط کیا تھا کہ کسی بھی صورت میں جنگ کی فضا تیار ہونے نہیں دیں گے بلکہ ضرورت پڑنے پر وہ جنگ کو ترجیح دینے والے ملک کی مخالفت کریں گے۔ دوسری طرف صورتحال تبدیل ہو چکی تھی۔ جرمنی نے کوشش کی تھی کہ ایران جس طرح سے سوویت یونین اور برطانیہ پر تیل نچھاور کر رہا ہے اسی طرح سے وہ جرمنی پر بھی نظر کرم کرے، لیکن سوویت یونین اور برطانیہ ایسا ہرگز نہیں چاہتے تھے کہ ایران کوئی مہربانی جرمنی پر کرے اور ایسے نامساعد حالات میں ایران کے صدر بنے۔ ساری دنیا اس وقت سرد جنگ کے سایے میں سانس لے رہی تھی ایسے میں پرل ہار بر حملہ ہوا اور 1934ء میں دوسری جنگ عظیم شروع ہو گئی، 1942 میں اگرچہ دوسری جنگ عظیم کا خاتمہ ہو چلا تھا لیکن اس جنگ میں جس قدر گولہ بارود اور جنگی سامانوں کا استعمال ہوا تھا اس کے نقصان سے برطانیہ سخت مالی بحران میں مبتلا ہو چکا تھا اور اس کی خواہش تھی کہ ایران سے تیل کی مدد اسے ملے جو اسے اس بحران سے نکال سکے۔ اس وقت ایران کے صدر رضا شاہ پہلوی نے ایران کو برباد کرنے اور اس کی قدروں کو ختم کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی تھی اس وقت امریکہ میں جلاوطنی زندگی گزارنے والے رضا پہلوی کی درخواست پر امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں بھی یہ سمجھتا ہوں کہ ایران میں اسلامی جمہوریہ کا خاتمہ یقینی ہے۔ جس طرح سے رضا شاہ پہلوی کے خلاف طلباء میں انتشار پھیلا کر انہیں حکومت کے خلاف غدر پر اکسایا گیا تھا اور 1979ء میں اسلامی جمہوریہ آیت اللہ خمینی کی سربراہی میں عمل میں آیا اور رضا شاہ پہلوی کو ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا اور غیر ملک میں 1981 میں جلاوطنی میں موت ہوئی، اس وقت امریکہ بھرپور طریقے سے یہ کوشش کر رہا ہے کہ ایران میں موجود اسلامی جمہوریہ کو ختم کر دیا جائے لیکن اسے یہ بھی احساس ہے کہ ایرانی قوم صرف مرنا یا مارنا جانتی ہے اگر اس کے خلاف کوئی تخریب کاری ہوئی تو پھر ایرانی یہ سوچے بغیر کہ اس کا مستقبل کیا ہوگا وہ شیطانوں کے خلاف اس عمل پر اتر آئے گا جس کی خواہش ایران کے ہر سچے شہریوں کے دل میں ہے اور وہ اسلامی جمہوریہ کی خاطر کسی بھی شیطان کا مقابلہ کرنے کو تیار ہیں۔ (خ الف ف)

مائیکرو پلاسٹکس کا عالمی بحران اور جاپانی حل

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

اکیسویں صدی انسانی تاریخ کا وہ دور ہے جس میں ٹیکنالوجی، صنعت اور معیشت نے غیر معمولی ترقی کی ہے۔ مصنوعی ذہانت سے لے کر جینیاتی انجینئرنگ تک انسان نے فطرت کے کئی رازوں کو سمجھنے اور انہیں اپنی سہولت کے لیے استعمال کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ مگر اس ترقی کی ایک قیمت بھی ہے۔ صنعتی انقلاب کے بعد سے پیدا ہونے والی بے شمار مصنوعی اشیا میں پلاسٹک سب سے زیادہ ہمہ گیر اور اثر انداز ایجاد ثابت ہوئی ہے۔

پلاسٹک نے انسانی زندگی کو آسان بنایا، اشیاء کو محفوظ رکھا، خوراک کو دیرپا کیا، طبی شعبے میں انقلابی سہولتیں فراہم کیں اور صنعتوں کو کم لاگت اور زیادہ پیداوار کے قابل بنایا۔ مگر آج یہی پلاسٹک ماحولیاتی بحران کی علامت بن چکا ہے۔

پلاسٹک کی سب سے بڑی خصوصیت اس کی پائیداری ہے اور یہی خصوصیت اب ایک خطرناک خامی میں تبدیل ہو چکی ہے۔ روایتی پلاسٹک قدرتی طور پر گلنے سڑنے میں 20 سے 500 سال تک لے سکتا ہے۔ اس دوران یہ ٹوٹتا، بکھرتا اور چھوٹے ذرات میں تقسیم ہوتا رہتا ہے، جنہیں ہم مائیکرو پلاسٹکس کہتے ہیں۔

یہ مائیکرو پلاسٹکس اب ہماری خوراک، پانی، مٹی اور حتیٰ کہ فضا میں بھی شامل ہو چکے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام کے مطابق صرف 2020 میں تقریباً 2.7 ملین ٹن مائیکرو پلاسٹکس ماحول میں شامل ہوئے اور اندازہ ہے کہ 2040 تک یہ مقدار دوگنی ہو سکتی ہے۔

اسی بڑھتے ہوئے بحران کے تناظر میں جاپان کے سائنس دانوں نے ایک اہم پیش رفت کی ہے۔ RIKEN Center for Emergent Matter Science اور The University of Tokyo کی مشترکہ تحقیقاتی ٹیم نے ایک ایسا پودوں پر مبنی پلاسٹک تیار کیا ہے جو عام استعمال میں مضبوط رہتا ہے، مگر نمکین پانی میں چند گھنٹوں کے اندر مکمل طور پر تحلیل ہو جاتا ہے۔ یہ تحقیق ممتاز سائنسی جریدے Journal of the American Chemical Society میں شائع ہوئی۔

پلاسٹک کی صنعتی پیداوار بیسویں صدی کے وسط میں تیزی سے بڑھی۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد اس کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ ہلکا وزن، مضبوط ساخت، پانی سے مزاحمت اور کم قیمت نے اسے ہر شعبے میں مقبول بنا دیا۔

آج پلاسٹک کے بغیر زندگی کا تصور تقریباً ناممکن ہے۔ خوراک کی پیکنگ، بوتلیں، تھیلیاں، طبی آلات، سرنج، خون کی تھیلیاں، گاڑیوں کے پرزے، موبائل فون، کمپیوٹر، زرعی فلم، حتیٰ کہ خلائی مشنز میں بھی پلاسٹک استعمال ہو رہا ہے۔

لیکن مسئلہ اس وقت پیدا ہوا جب پلاسٹک کی پیداوار اس رفتار سے بڑھنے لگی جس کا متوازن انتظام نہیں کیا گیا۔ ری سائیکلنگ کا نظام محدود رہا اور بڑی مقدار میں پلاسٹک کچرا زمین اور سمندروں میں جمع ہونے لگا۔

ہر سال تقریباً آٹھ ملین ٹن پلاسٹک کچرا سمندروں میں داخل ہوتا ہے۔ دریا، بارش کا پانی اور نکاسی آب کے نظام اسے شہروں سے ساحلوں تک لے جاتے ہیں۔ وہاں سے یہ سمندری لہروں اور دھاروں کے ذریعے دنیا بھر میں پھیل جاتا ہے۔

مائیکرو پلاسٹکس وہ پلاسٹک ذرات ہیں جن کا سائز پانچ ملی میٹر سے کم ہوتا ہے۔ انہیں دو بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

1 ۔ پرائمری مائیکرو پلاسٹکس: یہ براہِ راست چھوٹے سائز میں تیار کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کاسمیٹکس میں شامل مائیکرو بیڈز، صنعتی صفائی میں استعمال ہونے والے ذرات، اور مصنوعی کپڑوں کے باریک ریشے۔

2 ۔ سیکنڈری مائیکرو پلاسٹکس: یہ بڑے پلاسٹک مواد کے ٹوٹنے، گھسنے اور سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں کے اثر سے بنتے ہیں۔

وقت کے ساتھ پلاسٹک کی اشیاء جیسے بوتلیں، تھیلیاں اور فشنگ نیٹس چھوٹے ذرات میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔ یہ ذرات سمندروں، دریاؤں، جھیلوں، مٹی اور حتیٰ کہ ہوا میں بھی موجود ہیں۔

تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ مائیکرو پلاسٹکس قطبین کی برف، پہاڑی علاقوں اور دور دراز جزیروں تک پہنچ چکے ہیں۔ یہ صورتحال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ یہ مسئلہ عالمی نوعیت اختیار کر چکا ہے۔ مائیکرو پلاسٹکس کا سب سے تشویشناک پہلو ان کا خوراکی زنجیر میں داخل ہونا ہے۔

سمندری جاندار - مثلاً پلانکٹن، مچھلیاں، جھینگے اور سیپ - انہیں خوراک سمجھ کر نگل لیتے ہیں۔ چونکہ یہ ذرات جسم میں تحلیل نہیں ہوتے، اس لیے یہ معدے میں جمع ہو جاتے ہیں۔ ان جانداروں کو بڑی مچھلیاں کھاتی ہیں اور بالآخر یہ سلسلہ انسان تک پہنچتا ہے۔

تحقیقی مطالعات میں مائیکرو پلاسٹکس درج ذیل اشیاء میں پائے گئے ہیں: سمندری مچھلی، جھینگے، سمندری نمک، بوتل بند پانی، نلکے کا پانی، شہد، دودھ وغیرہ۔

بعض مطالعات کے مطابق انسانی خون اور پھیپھڑوں میں بھی مائیکرو پلاسٹکس کی موجودگی سامنے آئی ہے۔

گرچہ اس موضوع پر طویل مدتی تحقیق ابھی جاری ہے، مگر ابتدائی نتائج کئی خدشات کو جنم دیتے ہیں 1: ۔سوزش اور مدافعتی ردعمل، غیر ملکی ذرات جسم میں داخل ہونے پر مدافعتی نظام کو متحرک کرتے ہیں، جس سے سوزش پیدا ہو سکتی ہے۔ 2۔ ہارمونل نظام میں خلل: پلاسٹک میں شامل بعض کیمیائی مادے جیسے بیسفینول اے (بی پی اے) اور فتھالیٹس اینڈوکرائن نظام کو متاثر کر سکتے ہیں۔ 3۔ خلیاتی نقصان: مائیکرو پلاسٹکس آکسیڈیٹو اسٹریس پیدا کر کے خلیات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ 4۔ ممکنہ سرطان کے امکانات: کچھ کیمیائی اجزاء سرطان کے خطرے سے منسلک کیے گئے ہیں، اگرچہ مزید تحقیق ضروری ہے۔

سمندری حیات پلاسٹک آلودگی کا سب سے بڑا شکار ہے۔ کچھی پلاسٹک بیگز کو جیلی فش سمجھ کر نگل لیتی ہیں۔ سمندری پرندے بوتلوں کے ڈھکن اور رنگین ٹکڑوں کو خوراک سمجھ لیتے ہیں۔ وہیل مچھلیوں کے معدے سے کلوگرام کے حساب سے پلاسٹک برآمد ہوا ہے۔ مائیکرو پلاسٹکس غذائی قلت، تولیدی مسائل اور شرحِ اموات میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔

پلاسٹک بحران کے حل کے لیے بایوڈیگریڈیبل پلاسٹک متعارف کرائے گئے، مگر ان میں کئی مسائل ہیں: اکثر صنعتی کمپوسٹنگ کی مخصوص شرائط میں ہی تحلیل ہوتے ہیں۔ سمندری پانی میں مکمل تحلیل نہیں ہوتے۔ مہنگے اور محدود پیمانے پر دستیاب ہیں۔ اسی تناظر میں جاپانی سائنس دانوں کی نئی ایجاد اہمیت رکھتی ہے۔

جاپان میں RIKEN Center for Emergent Matter Science اور The University of Tokyo کے سائنس دانوں نے لکڑی سے حاصل کردہ سیلولوز اور نمک کے مرکبات کو ملا کر ایک نیا پلاسٹک تیار کیا۔ یہ تحقیق Journal of the American Chemical Society میں شائع ہوئی۔

ٹیم کے سربراہ تاکوزو آئیدا کے مطابق یہ مواد عام استعمال میں مضبوط اور لچکدار رہتا ہے، مگر نمکین پانی میں اس کے کیمیائی بندھن ٹوٹ جاتے ہیں اور یہ چند گھنٹوں میں مکمل تحلیل ہو جاتا ہے۔ لیبارٹری تجربات میں یہ تقریباً ایک گھنٹے میں تحلیل ہو گیا۔

یہ نیا پلاسٹک سیلولوز پر مبنی ہے، جو قدرتی طور پر وافر مقدار میں موجود ہے۔ اندازاً سالانہ تقریباً 100 ارب ٹن سیلولوز پیدا ہوتا ہے۔ اس میں شامل کولین کلورائیڈ اسے مضبوطی اور لچک فراہم کرتا ہے۔ نمکین پانی میں موجود آئنز اس کے مالیکیولی بندھنوں کو توڑ دیتے ہیں، جس سے یہ محفوظ اجزاء میں تبدیل ہو جاتا ہے اور مائیکرو پلاسٹکس باقی نہیں رہتے۔

یہ ٹیکنالوجی درج ذیل شعبوں میں انقلاب لا سکتی ہے: خوراک کی پیکجنگ، ماہی گیری کے جال، سنگل یوز اشیاء زرعی فلم۔ اگرچہ یہ ایجاد امید افزا ہے، مگر بڑے پیمانے پر پیداوار، لاگت، صنعتی آزمائش اور پالیسی منظوری جیسے چیلنجز باقی ہیں۔

مائیکرو پلاسٹکس کا بحران عالمی سطح پر ایک سنجیدہ حقیقت ہے۔ جاپانی سائنس دانوں کی یہ نئی ایجاد اس مسئلے کے حل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اگر اسے صنعتی سطح پر کامیابی سے نافذ کیا گیا تو یہ پلاسٹک آلودگی کے خلاف عالمی جدوجہد میں سنگِ میل ثابت ہو سکتا ہے۔

پائیدار مستقبل کی جانب پیش رفت صرف سائنسی ایجادات سے نہیں بلکہ اجتماعی شعور، ذمہ دارانہ استعمال اور مؤثر پالیسی سازی سے ممکن ہے۔ یہ نیا پلاسٹک امید کی ایک کرن ہے۔ مگر اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب انسان اپنی عادات اور ترجیحات میں بھی تبدیلی لائے گا۔

☆☆☆☆

مغربی کنارے میں اسرائیل کی توسیع پسندانہ جارحیت

خصوصی تحریر: اسد مرزا

اسرائیل مغربی کنارے میں اپنی توسیع پسندانہ پالیسی کو بلا روک ٹوک جاری رکھے ہوئے ہے۔ امریکہ، اقوام متحدہ اور کئی عرب ریاستوں نے اسرائیل کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے کیونکہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی اسرائیلیوں کو براہ راست مغربی کنارے کی زمین خریدنے کی اجازت دے کر، اور ان علاقوں پر زیادہ اسرائیلی کنٹرول بڑھا کر فلسطینی اتھارٹی کے کنٹرول کم کرنا ہے۔

وائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار نے اسرائیل کے مغربی کنارے کے الحاق کے خلاف ڈونلڈ ٹرمپ کی مخالفت کا اعادہ کیا ہے، اسرائیلی منصوبوں کے اعلان کے بعد جو مقبوضہ فلسطینی علاقے میں مزید بستیوں کی تعمیر کی راہ ہموار کریں گے۔ اتوار 8) فروری) کو اعلان کردہ اقدامات میں، یہودی اسرائیلیوں کو مغربی کنارے کی زمین براہ راست خریدنے کی اجازت دینا، اور ان علاقوں پر زیادہ اسرائیلی کنٹرول کو بڑھانا شامل ہے جہاں فلسطینی اتھارٹی طاقت کا استعمال کرتی ہے۔ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ اسرائیل کی سیکیورٹی کابینہ کی طرف سے منظور کیے گئے نئے قوانین کب نافذ العمل ہوں گے لیکن انہیں مزید منظوری کی ضرورت نہیں ہے۔

جہاں ایک جانب علاقائی ممالک اور دیگر عالمی تنظیموں نے اس منصوبے کی مذمت کی ہے، وہیں دوسری جانب حیران کن طور پر وائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار نے پیر 9) فروری) کو کہا کہ " مستحکم مغربی کنارے اسرائیل کو محفوظ رکھتا ہے اور خطے میں امن کے حصول کے لیے اس انتظامیہ کے ہدف کے مطابق ہے۔"

اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے ایک بیان میں کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹیریس صورتحال پر "شدید فکرمند" ہیں، انہوں نے کہا کہ یو این سکریٹری جنرل گوٹیریس نے متنبہ کیا کہ "اس فیصلے سمیت زمین پر موجودہ رفتار دو ریاستی حل کے امکانات کو ختم کر رہی ہے۔"

500,000 سے زیادہ اسرائیلی مغربی کنارے میں بستیوں اور چوکیوں میں رہتے ہیں جو کہ بین الاقوامی قوانین کے تحت غیر قانونی ہیں۔ وہاں تقریباً تیس لاکھ فلسطینی رہتے ہیں۔

فلسطینی صدر محمود عباس - جو فلسطینی اتھارٹی (PA) کے سربراہ ہیں، جو مغربی کنارے کے کچھ حصوں پر حکمرانی کرتے ہیں، نے ان اقدامات کو "خطرناک "اور" فلسطینی خودمختاری کے تحت آنے والے علاقوں میں بھی یہودی بستیوں کی توسیع، زمین کی ضبطی اور فلسطینی املاک کی مسماری کو قانونی حیثیت دینے کی اسرائیل کی کھلی کوشش "قرار دیا۔ انہوں نے امریکہ اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔

اسرائیلی این جی او پیس ناؤ کے مطابق کابینہ کے فیصلے سے PA کو کمزور کرنے کا خطرہ ہے اور اس میں معاہدوں کو منسوخ کرنا اور ڈی فیکٹو الحاق نافذ کرنا شامل ہے۔ اس نے اسرائیلی حکومت پر "مغربی کنارے میں بڑے پیمانے پر زمین کی چوری کے راستے میں ہر ممکنہ رکاوٹ ختم کرنے کا" الزام بھی لگایا ہے۔

برطانیہ نے کہا ہے کہ اس نے اس اقدام کی "سختی سے مذمت " کی ہے اور اسرائیل سے فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے، اور کہا ہے کہ "فلسطین کے جغرافیائی یا آبادیاتی ہیئت کو تبدیل کرنے کی کوئی بھی یکطرفہ کوشش مکمل طور پر ناقابل قبول ہے اور یہ بین الاقوامی قانون سے متصادم ہوگی۔"

مصر، اردن، متحدہ عرب امارات، انڈونیشیا، پاکستان، ترکی، سعودی عرب اور قطر کے وزرائے خارجہ نے اس اعلان کو "اس کے غیر قانونی الحاق اور فلسطینی عوام کی نقل مکانی کی کوششوں میں تیزی " قرار دیا۔ ان کے بیان میں "مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی حکومت کی جانب سے جاری توسیع پسندانہ پالیسیوں اور غیر قانونی اقدامات کے خلاف خبردار کیا گیا ہے، جو خطے میں تشدد اور تنازعات کو ہوا دیتے ہیں"۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس اقدام کا مقصد مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں کو مسلط کرنا، فلسطینیوں کو بے گھر کرنا اور وہاں غیر قانونی اسرائیلی خودمختاری مسلط کرنا ہے۔ علاقے کا الحاق نیتن یاہو کے اتحاد میں انتہائی دائیں بازو کی جماعتوں کی ایک طویل عرصے سے ترجیح رہی ہے۔

متنازعہ فیصلہ

اسرائیل کی سیکیورٹی کابینہ کے اس حالیہ فیصلے سے یہودی آبادکاروں کے لیے مغربی کنارے میں زمین خریدنا آسان ہو جائے گا اور اسرائیلی حکام کو ان علاقوں میں کارروائی کرنے کے لیے مزید اختیارات دیں گے جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مکمل طور پر فلسطینی کنٹرول میں ہیں۔ ان میں سے ایک، الٹرا نیشنلسٹ وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ نے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حکومت "فلسطینی ریاست کے تصور کو ختم کرنا جاری رکھے گی۔"

زیادہ تر ممالک نے طویل عرصے سے اسرائیل کے ساتھ فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کی ہے جو نسلوں پرانے تنازعے کو حل کرنے کا بہترین طریقہ ہے اور مغربی کنارے کو، جس پر اسرائیل نے 1967 سے قبضہ کر رکھا ہے، اس مستقبل کی ریاست کا سب سے بڑا حصہ ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز اور سموٹریچ نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا جس میں پانچ رکنی سیکیورٹی کابینہ کے فیصلوں کی وضاحت کی گئی، جنہیں مکمل طور پر شائع نہیں کیا گیا ہے۔

سیکیورٹی کابینہ نے 1967 سے پہلے اردن کے مغربی کنارے کے کنٹرول سے متعلق قانون کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ زمین کی رجسٹریوں کو خفیہ رکھنے کی بجائے عوامی بنایا جائے، اور سول انتظامیہ کے دفتر سے اجازت نامے کی شرط کو ختم کیا جائے۔ اسرائیلی سیٹلمنٹ واچ ڈاگ گروپ پیس ناؤ سے تعلق رکھنے والے ہاگیٹ آفران نے کہا کہ اس فیصلے کو بین الاقوامی قانون نے روکا ہے اور یہ مغربی کنارے کے الحاق کی طرف ایک قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ یشا کونسل، جو کہ غیر قانونی بستیوں کا ایک اجتماع ہے، نے اس فیصلے کو 58"سالوں میں سب سے اہم "قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی حکومت اب عملی طور پر اعلان کر رہی ہے کہ "اسرائیل کی سرزمین یہودیوں کی ملکیت ہے"۔ اس اقدام میں کیا شامل ہے۔

نئی ہدایات میں شاید سب سے زیادہ جارحانہ تبدیلی اسرائیلی فورسز کو ایریا 'اے' اور 'بی' زونز میں نفاذ اور مسمار کرنے کی اجازت دینا ہے، جو اوسلو معاہدے کے تحت، فلسطینی شہری اور سلامتی کے کنٹرول میں ہیں۔ ایریا 'سی'، جو کل اسرائیلی کنٹرول میں ہے، مغربی کنارے کا 60 فیصد بنتا ہے۔ 700,000 سے زیادہ غیر قانونی اسرائیلی آبادکار ایریا 'سی'، اور مقبوضہ مشرقی یروشلم میں 250 سے زیادہ غیر قانونی بستیوں میں رہتے ہیں۔

بین الاقوامی قانون کو نظرانداز کرنے کے لیے، اسرائیل نے ایک نیا قانونی طریقہ کار متعارف کرایا ہے:" قدرت اور ماحولیات کا تحفظ"۔ یہ فیصلہ کلیدی فلسطینی شہروں میں "میونسپل اپرتھائیڈ "کے نظام کو بھی ادارہ بناتا ہے، انہیں PA کے دائرہ اختیار سے ہٹا کر۔

مجموعی طور پر، یہ فیصلے اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسیوں کے تسلسل کے طور پر شمار کیا جا سکتا ہے جو تمام بین الاقوامی اصولوں اور قانون کی حکمرانی کی خلاف ورزی بھی ہے، لیکن ان کے طویل مدتی مذہبی اور سیاسی اثرات بھی ہیں۔ مثلاً ای، جی ابراہیمی مسجد جو کہ ایک مسلم مقدس مقام ہے جس کا انتظام پہلے فلسطینی اوقاف کے زیر انتظام تھا، اب اسے مسلم سائٹ نہیں سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اس کا انتظام اب کریات اربع میں یہودی مذہبی کونسل کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسرائیل نے نہ صرف طاقت کے ذریعے بلکہ قانون کے ذریعے اپنی شناخت کو مؤثر طریقے سے یہودی بنایا ہے۔ 2010 "میں، اسرائیلی حکومت نے پہلے ہی ہیبرون میں واقع ابراہیمی مسجد کو "یہودی ثقافتی ورثہ" کے طور پر شمار کیا تھا۔

اگر عالمی برادری اس معاملے پر خاموشی اختیار کرتی رہی تو وہ دن دور نہیں جب اسرائیل اپنے امریکی حامیوں کے فائدے کے لیے غزہ کے ساحل کو عیش و آرام کا مرکز بنا کر پورے مغربی کنارے اور دیگر فلسطینی بستیوں پر بھی اپنا قبضہ جما لے۔

ایپسٹن فائلز: کئی ملکوں میں سیاسی بحران، ہندوستان میں خاموشی

سرفراز احمد قاسمی

امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے جاری حالیہ دستاویزات نے جیفری ایپسٹین کی موت سے متعلق جاری بحث کو دوبارہ تیز کردیا ہے جبکہ سوشل میڈیا پر مختلف قیاس آرائیاں بھی سامنے آنے لگی ہیں، نئی جاری ہونے والی فائلز میں صدا یافتہ فینانسر اور جنسی جرائم کے مجرم جیفری ایپسٹن کی موت کے بعد کی تصاویر اور ایف بی آئی کی ایک تفصیلی رپورٹ شامل ہے، جس میں 10 اگست 2019 کو جیل میں پیش آنے والے واقعہ کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں، تصاویر میں ایپسٹین کی لاش اسٹیچر پر دکھائی گئی ہے اور گردن پر زخموں کے واضح نشانات بھی بتائے گئے ہیں، دستاویز کے مطابق ایک ناکام خودکشی کی کوشش کے بعد ایپسٹین کو سخت نگرانی میں رکھا گیا تھا، تاہم ماہر نفسیات سے گفتگو میں انہوں نے مبینہ طور پر خودکشی میں عدم دلچسپی ظاہر کی تھی، فائلز میں جیل کے نظام کی بعض سنگین خامیوں کا بھی ذکر ہے، جن میں قیدی ساتھی کی منتقلی، گارڈز کی نگرانی میں کوتاہی اور واقعہ کی رات کیمروں کے خراب ہونے جیسے نکات شامل ہیں، ان دستاویزات کی اشاعت کے بعد انٹرنیٹ پر مختلف سازشی نظریات دوبارہ زیر بحث آگئے ہیں، کچھ صارفین نے مبینہ لاش کی تصاویر کو پرانی تصاویر سے ملا کر جسمانی خدوخال میں فرق کے دعوے کیے ہیں۔

امریکی قانون سازوں نے بدنام زمانہ فینانسر اور سزا یافتہ جنسی مجرم، جیفری ایپسٹن کے اثاثوں سے حاصل کردہ ہزاروں صفحات پر مشتمل دستاویزات جاری کی ہیں، جس نے پوری دنیا میں ہلچل مچا رکھی ہے اور دنیا بھر کی سیاست میں ایک طوفان برپا ہے، ان دستاویزات میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، سابق پاکستانی وزیراعظم اور کرکٹر عمران خان، ٹرمپ کے سابق مشیر سی ٹی او بینن، سابق شہزادہ اور بادشاہ چارلس کے بھائی اینڈریو، ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی، حکومت ہند کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری، امبانی، میڈیا، سیاست اور تفریح کی دنیا سے تعلق رکھنے والی دیگر اہم شخصیات کے نام شامل ہیں، جو ایپسٹین کے وسیع روابط کی جھلک پیش کرتے ہیں، ٹرمپ کئی برسوں تک ایپسٹین کے دوست رہے مگر ان کا کہنا ہے کہ دونوں میں تقریباً 2004 میں اختلافات پیدا ہو گئے تھے، یعنی ایپسٹن کی پہلی گرفتاری سے کئی سال پہلے ٹرمپ نے ایپسٹین کے حوالے سے کسی بھی بدعملی میں شمولیت سے مستقل طور پر انکار کیا ہے، ایپسٹن فائل سے مراد وہ عدالتی دستاویزات، گواہیاں، رپورٹس، ای میلز اور دیگر اہم شواہد ہیں، جو امریکی فینانسر جیفری ایپسٹن کے کم عمر لڑکیوں کے جنسی استحصال، اسمگلنگ اور عالمی اشرافیہ کے ساتھ تعلقات پر مبنی ہیں، یہ وہ فائلز ہیں، جنہوں نے صرف ایک شخص نہیں بلکہ پوری عالمی طاقت اور اس کے اخلاقی وجود کو بے نقاب کردیا ہے۔ 1998 میں ایپسٹن نے امریکن ورجن آئی لینڈز میں ایک نجی جزیرہ خریدا، جہاں اس نے ایک نیلے گنبد والی پرتعیش عمارت تعمیر کی، پورا جزیرہ سخت سیکورٹی کے حصار میں تھا، وہاں رسائی صرف اس کے ذاتی ہیلی کاپٹر یا نجی بحری جہاز کے ذریعے ہی ممکن تھی، یہی جزیرہ اس گھناؤنے جرائم کا اصل مرکز بن چکا تھا، جہاں کم عمر لڑکیوں کو لایا جاتا، ان پر ذہنی وجسمانی جبر کیا جاتا اور عالمی اشرافیہ کی ہوس کی آگ بجھائی جاتی تھی، ایپسٹن اپنے نجی طیاروں کے ذریعے لڑکیوں کو گھروں، محلات اور جزیرے کے درمیان منتقل کرتا، جبکہ اس کے پاس موجود ویڈیوز، تصاویر، نوٹس اور ڈیجیٹل ریکارڈ اس کے پورے نیٹ ورک کو محفوظ رکھتے، بالآخر 2019 میں امریکی حکومت نے اسے بچوں کی اسمگلنگ اور جنسی استحصال کے الزامات میں گرفتار کرلیا، مگر چند ہی دنوں بعد وہ جیل میں مردہ پایا گیا، سرکاری موقف خودکشی کا تھا مگر دنیا کے بیشتر حلقے آج تک اسے ایک منظم قتل سمجھتے ہیں، تاکہ وہ زبان ہمیشہ کے لیے بند ہوجائے جو طاقت کے ایوانوں کا پول کھول سکتی تھی، ان فائلز کا کچھ حصہ سامنے آیا تو دنیا حیران نہیں بلکہ خوف زدہ ہوگئی، کیونکہ جو نام سامنے آئے وہ محض سیاسی لیڈروں یا سرمایہ داروں تک محدود نہیں تھے، بلکہ بادشاہوں، شہزادوں، حکمرانوں، پروفیسرز، سفارت کاروں، عالمی تنظیموں کے سربراہوں، ٹیکنالوجی کے شہنشاہوں اور میڈیا ٹائکونز تک پھیلے ہوئے تھے۔ ایپسٹین سے متعلق خفیہ دستاویزات کے انکشاف نے دنیا بھر میں تہلکہ مچادیا ہے، امریکی محکمہ انصاف نے گزشتہ 30 جنوری کو تقریباً 30 لاکھ صفحات پر مشتمل دستاویزات جاری کی تھی، جس کے بعد دسیوں ممالک میں 15 سے زائد اعلی حکام کو مستعفی ہونے پر مجبور کردیا گیا ہے، 80 سے زیادہ طاقتور افراد زیر تفتیش ہیں، ان فائلوں میں سیاست دانوں، سفیروں، ارب پتیوں اور شاہی خاندانوں کے نام شامل ہیں۔ ای میلس، فلائٹ لاگز اور رابطے کے ریکارڈ میں 700 سے ایک ہزار باثر لوگوں کا ذکر ہے، بہت سے معاملات میں نابالغ لڑکیوں کے جنسی استحصال کے الزامات ہیں، ان دستاویزات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، سابق صدر بل کلنٹن اور ہیلری کلنٹن جیسے ہائی پروفائل نام مختلف حوالوں سے ظاہر ہوتے ہیں، ایپسٹین کے انکشافات سے یورپ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اور تقریباً 10 ممالک میں استعفوں کی لہر شروع ہوگئی ہے، برطانیہ میں سب سے زیادہ تین عہدے داروں نے استعفی دیا، سابق سفیر پیٹر مینڈیلسن، ایڈوائزر رایڈم پیری اور پی ایم کیئر اسٹارمر کے چیف آف اسٹاف مورگن میک سوینی، سلوواکیہ میں سابق وزیر خارجہ اور قومی سلامتی کے مشیر میروسلاف لیچک نے 300 سے زیادہ مجرمانہ ای میلز اور چیٹس کے انکشاف کے بعد استعفی دے دیا، سویڈن کی سینئر سفارت کار جوانا روبینسٹائن نے استعفی دے دیا، ناروے کی سفیر مونا جول، امریکی وزیر محنت الیکس اکوسٹا اور ایم آئی ٹی لیب کے سربراہ جو جی ایتو سمیت کئی لوگ مستعفی ہوگئے۔ معروف امریکی گلوکارہ شیریل کرو نے ایپسٹین اسکینڈل تحقیقات سے متعلق دستاویزات کے اجرا کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف مواخذے اور ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے، جس سے باثر شخصیات کے احتساب پر نئی بحث کا آغاز ہوگیا ہے، میڈیا رپورٹس کے مطابق انسٹاگرام اسٹوریز پر جاری بیان میں شیریل کرو نے کہا کہ ایپسٹن فائل سے متعلق مختلف ممالک میں نامزد افراد کو نتائج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے مگر امریکہ میں یا تو اس معاملے کو نظر انداز کیا جارہا ہے یا اسے جھوٹ قرار دیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ اگر بااثر رہنماؤں کو بچوں کے استحصال سے متعلق الزامات پر جواب دہ نہ ٹھہرایا گیا تو یہ انصاف کے اصولوں کے منافی عمل ہوگا، معروف امریکی گلوکارہ نے کہا کہ ٹرمپ کے ساتھ ساتھ ہر وہ شخص خواہ وہ ڈیموکریٹ ہو یا ریپبلکن، امریکی ہو یا غیر ملکی جسے اس معاملے کا علم تھا اور اس نے خاموشی اختیار کی اسے بھی قانون کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے۔

ادھر ایپسٹین سے متعلق خفیہ فائلز کے انکشاف نے یورپ سمیت کئی ممالک کی حکومتوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے جس کے اثرات برطانیہ کی سیاست تک بھی پہنچے ہیں اور وہاں سیاست میں نیا بحران سامنے آگیا ہے، سابق سفیر پیٹر مینڈلسن کے ایپسٹین سے روابط سامنے آنے پر تنازعہ شدت اختیار کرگیا، برطانوی وزیراعظم کے استعفی کی قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں، سمجھا جارہا ہے کہ وہ کسی بھی وقت مستعفی ہوسکتے ہیں اور موجودہ وزیر داخلہ شبانہ محمود وزارت عظمی کے منصب پر فائز ہوسکتی ہیں، اگر ایسا ہوتا ہے تو شبانہ برطانوی وزیراعظم بننے والی پہلی مسلم خاتون بننے کا اعزاز حاصل کریں گی، برطانوی میڈیا کے مطابق وزیراعظم کے مشیر مورگن مک سوینی کے استعفی نے سیاسی دباؤ میں اضافہ کردیا ہے، حالانکہ برطانوی کابینہ کے بیشتر وزراء نے اسٹارمر کی حمایت کی ہے لیکن اسکاٹ لینڈ لیبر رہنما انس سرور نے قیادت تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا ہے، شبانہ محمود اس وقت وزیر داخلہ ہیں، میڈیا رپورٹس میں کہا جارہا ہے کہ حالات بدلنے کی صورت میں وہ ملک کی پہلی مسلم وزیراعظم بن سکتی ہیں، برطانوی ایوانوں میں سیاسی دباؤ کی ایک بڑی وجہ امریکہ میں سامنے آنے والی ایپسٹین فائلز ہیں، ان فائلز میں پیٹر مینڈلسن کا نام آنے سے اسٹارمر پر دباؤ بڑھ گیا ہے اور لیبر پارٹی کے کئی اراکین پارلیمنٹ ان سے ناراض بتائے جارہے ہیں، لیبر پارٹی اس وقت ہاؤس آف کامن میں واضح اکثریت رکھتی ہے۔

وزیراعظم برطانیہ کیئر اسٹارمر موجودہ طور پر قیادت کے بحران کا شکار ہیں، ایسے میں شبانہ محمود کو ممکنہ جانشین اور برطانیہ کی پہلی مسلم وزیراعظم کے طور پر دیکھا جارہا ہے، زیر بحث ناموں میں سب سے نمایاں نام برطانوی ہوم سکریٹری شبانہ محمود کا ہے، جو نہ صرف اسٹارمر کی قریبی حلیف ہیں بلکہ ممکنہ طور پر برطانیہ کی پہلی مسلم وزیراعظم بھی بن سکتی ہیں، لیبر پارٹی کے اندرونی حلقوں میں شبانہ محمود کو ایک مضبوط اور سنجیدہ سنجیدہ لیڈر کے طور پر دیکھا جارہا ہے اگر وہ اس منصب تک پہنچتی ہیں تو یہ برطانوی سیاسی تاریخ کا ایک غیر معمولی اور تاریخی موقع ہوگا، شبانہ محمود پیشے کے اعتبار سے ایک وکیل اور لیبر پارٹی کی سینیئر رہنما ہیں وہ ایک اچھی مقرر، نظم وضبط کی حامل سیاستداں اور پارٹی کے دائیں بازو سے وابستہ سمجھی جاتی ہیں، انہیں طویل عرصے سے کیئر اسٹارمر کی قابل اعتماد ساتھی تصور کیا جاتا رہا ہے، شبانہ محمود 45 سالہ وکیل اور لیبر پارٹی کی مضبوط رہنما سمجھی جاتی ہیں، شبانہ محمود کا تعلق پاکستانی نژاد کشمیری خاندان سے ہے انھوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے قانون کی تعلیم حاصل کی اور بیرسٹر بنیں، 2010 میں پہلی بار پارلیمنٹ پہنچی اور پہلی مسلم خواتین اراکین میں شامل ہوئیں، شبانہ محمود کی پیدائش برمنگم میں ہوئی انھوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی کے ایک کالج سے 2002 میں قانون کی تعلیم مکمل کی، جبکہ 2003 میں انس آف کورٹ اسکول آف لا سے بار ووکیشنل کورس مکمل کیا، بعد ازاں انہوں نے بطور بیرسٹر عملی وکالت بھی کی، 2025 میں انہیں وزیر داخلہ مقرر کیا گیا، ایمیگریشن کے معاملے میں ان کی پالیسیاں سخت رہی ہیں، انہوں نے مستقل رہائش کے قوانین مزید سخت کرنے کی حمایت کی ہے، شبانہ کے وزیراعظم بننے کے لیے اسٹارمر کا استعفی یا قیادت سے ہٹنا ضروری ہوگا، قیادت کے چیلنج کے لیے کم از کم 81 لیبر اراکین پارلیمنٹ کی حمایت درکار ہے، آنے والے دنوں میں یہ واضح ہوگا کہ شبانہ محمود اس موقع سے کس حد تک فائدہ اٹھاتی ہیں؟ برطانوی وزیراعظم کے اس وقت اپنی کارکردگی یا کسی ذاتی غلطی کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک سیاسی فیصلے کی وجہ سے شدید دباؤ کا شکار ہیں، جس نے ان کے سیاسی مستقبل پر سوالیہ نشان لگادیا ہے، اسٹارمر کا ایک متنازع فیصلہ ان سے وزارت عظمی چھن جانے کا باعث بن سکتا ہے، اور ان کی جگہ برطانوی تاریخ میں پہلی بار ایک خاتون مسلمان کو وزیراعظم بنائے جانے کا امکان ہے، یہ معاملہ معروف کاروباری شخصیت اور جنسی مجرم جیفری ایپسٹین سے متعلق فائلوں کے دوبارہ منظر عام پر آنے اور اسٹارمر کی جانب سے پیٹر مینڈلسن کو لیبر پارٹی کے پاور اسٹرکچر میں واپس لانے سے جڑا ہے، مینڈلسن کو ایپسٹین کے قریبی ساتھیوں میں شمار کیا جاتا رہا ہے، اگرچہ اسٹارمر یا مینڈلسن پر براہ راست کسی غلط کام کا الزام نہیں ہے لیکن سیاست میں عوامی تاثر اور وقت کی نزاکت بہت اہمیت رکھتی ہے، برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں یہ بحث چھڑ گئی ہے کہ کیا اسٹارمر کے سیاسی فیصلے کی یہ چوک ان کی رخصتی کا سبب بن سکتی ہے اور کیا اس کے نتیجے میں ملک کو پہلی مسلمان خاتون وزیراعظم مل سکتی ہے؟ پیٹر مینڈلسن، لیبر پارٹی کے پرانے اور بااثر کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں لیکن ان کا نام ایلیٹ نیٹ ورک اور باثر شخصیات کے ساتھ جوڑا جاتا رہا ہے، ایپسٹین طوفان کے دوبارہ اٹھنے سے برطانوی عوام میں اشرافیہ کے اثر ورسوخ کے خلاف غصہ پایا جاتا ہے اور ایسے میں اسٹارمر کا میڈلسن پر بھروسہ کرنا بہت سے ارکان پارلیمنٹ کو ایک بڑی سیاسی غلطی لگ رہا ہے، لیبر پارٹی کے اندر یہ سوالات شدت سے اٹھ رہے ہیں کہ کیا وزیراعظم عوامی جذبات کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں۔ گزشتہ روز پرنس اور پرنسس آف ویلز کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ میں اس بات کی توثیق کرسکتا ہوں کہ شہزادہ اور شہزادی ایپسٹین کی جاری ہونے والی دستاویز میں ہونے والے انکشافات پر گہری تشویش میں مبتلا ہیں، ترجمان کے مطابق ان کی تمام تر ہمدردیاں اور توجہ متاثرین کے ساتھ ہیں، پرنس اینڈریو کے جنسی مجرم سے تعلقات کے باعث یہ معاملہ شاہی خاندان تک جا پہنچا ہے، واضح رہے کہ گزشتہ برس اکتوبر میں اینڈریو سے شاہی اعزازات واپس لے لئے گئے تھے، اب ایپسٹن فائلز کے جاری ہونے کے بعد انکے ایپسٹن سے تعلقات بھی سامنے آئے ہیں، جسکے بعد وہ متعدد الزامات کی زد میں آچکے ہیں، شاہ چارلس کے بھائی پرنس اینڈریو پر لگے تازہ الزامات میں یہ دعوی بھی شامل ہے کہ انہوں نے برطانیہ کے تجارتی نمائندہ کے طور پر اپنے کردار کے دوران حساس معلومات اپنے متنازعہ دوست کے ساتھ شیئر کی، جبکہ ان پر ایپسٹین کی فراہم کردہ خواتین کے ساتھ جنسی تعلقات رکھنے کے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں۔

دوسری طرف کمسن بچیوں سے زیادتی میں ملوث بدنام زمانہ امریکی جنسی مجرم جیفری ایپسٹن کی رازداں دوست گزلین میکسویل نے امریکی اراکین کانگریس سے کہا ہے کہ وہ صرف اسی صورت زبان کھولے گی، جب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے معافی کا اعلان کیا جائے گا، ٹرمپ نے میکسویل کو معافی دینے کا واضح جواب نہیں دیا، میکسویل کو 2021 میں سزا سنائی گئی تھی، اس پر ایپسٹین کے ساتھ مل کر جنسی مقاصد کے لیے کم عمر لڑکیوں کی انسانی اسمگلنگ کا جرم ثابت ہوگیا تھا، وہ اس وقت ٹیکساس کی جیل میں 20 سال کی سزا کاٹ رہی ہے، واضح رہے کہ جیفری ایپسٹین کو 2008 میں کم عمر لڑکیوں کو جسم فروشی پر اکسانے کے جرم میں سزا سنائی گئی تھی، 2019 میں جیل میں مشتبہ حالت میں اس کی موت ہوگئی تھی، حکام نے اسے خودکشی قرار دیا تھا، تاہم بعض میڈیا گوشوں میں یہ دعوی کیا گیا ہے کہ کسی نے اسے ہلاک کردیا وہ اس وقت جنسی اسمگلنگ کے الزامات کا سامنا کررہا تھا۔ ایپسٹین سے منسلک تازہ امریکی دستاویزات میں متعدد بااثر اور معروف شخصیات کے نام سامنے آنے کے بعد دسیوں افراد کو اپنے عہدوں سے مستعفی ہونا پڑا، کئی افراد کو سرکاری تحقیقات اور عوامی سوالات کا سامنا بھی کرنا پڑرہا ہے۔ دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک نے کہا ہے کہ جو بھی متاثرہ شخص جنسی مجرم جیفری کے بارے میں سچ بولے گا میں اس کی مدد کروں گا، مسک نے ایکس پر یہ اعلان کیا ہے کہ میں ہر اس متاثرہ شخص کے دفاع کی قانونی فیس ادا کروں گا جو جیفری ایپسٹن کے بارے میں سچ بولے گا، انہوں نے یہ اعلان اس وقت کیا جب امریکی مبصر میٹ والس نے اپنی پوسٹ میں ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں خواتین یہ دعوی کرتی نظر آئیں کہ جیفری ایپسٹین اور اس کے ساتھیوں نے ان کے ساتھ زیادتی کی ہے، میٹ والس نے اپنی پوسٹ کے کیپشن میں لکھا کہ میں جعفری ایپسٹن سے متعلق محکمہ انصاف کی جانب سے تمام فائلز کو جاری کرنے کی حمایت کرتا ہوں لیکن میرا سوال ہے کہ خواتین نے جیفری ایپسٹین کے ساتھیوں کا عوامی سطح پر نام کیوں نہیں لیا، جن پر وہ زیادتی کرنے کے الزام لگا رہی ہیں، انہوں نے مزید لکھا کہ یہ خواتین کسی بھی وقت اپنے ساتھ بدسلوکی کرنے والوں کا نام لے سکتی ہیں، میٹ والس نے یہ بھی لکھا کہ یہ خواتین معاشرے کے سب سے طاقتور عہدوں پر بیٹھے بچوں کے ساتھ زیادتی کرنے والوں کے نام جاننے کا دعوی کررہی ہیں لیکن ہمیں نام نہیں بتارہی ہیں کیونکہ شاید ان خاتون کو ڈر ہے کہ ایسا کرنے پر انہیں قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

یہ بات بالکل درست ہے کہ ایپسٹین فائلز میں کسی بھی شخصیت کا نام آجانے سے اس کا جرم قانونی طور پر ثابت نہیں ہوجاتا مگر یہ حقیقت بھی کم اہم نہیں ہے کہ عالمی سطح کے ایک بدنام مقدمے کی ٹرائل فہرست میں شامل ہوجانا کسی بھی باوقار شخصیت کے دامن پر ایسا داغ ہے، جسے بے گناہی کے سینکڑوں دلائل بھی مکمل طور پر دھو نہیں سکتے، ایسے الزامات قانونی کم، اخلاقی اور تہذیبی سوال زیادہ کھڑے کرتے ہیں، دنیا کی نظروں میں یہ محض ایک کیس نہیں رہتا بلکہ کردار، فیصلہ سازی اور انسانی وقار پر ایک مستقل سوالیہ نشان بن کررہ جاتا ہے، ان فائلز میں بتایا جاتا ہے کہ ابھی اور کئی ہندوستانیوں کے نام بھی شامل ہیں جن کی تفصیلات منظر عام پر آنا باقی ہے، سوال یہ ہے کہ دنیا بھر میں سیاسی اتھل پتھل جاری ہے، دنیا بھر کی سیاست میں شدید بحران ہے پھر ہندوستان میں خاموشی کیوں ہے؟ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کا نعرہ دینے والے لوگ ایپسٹین فائلز میں شریک ہوگئے؟ وزیراعظم سے لیکر ہردیپ سنگھ پوری کے نام اس فائل میں موجود ہیں اور بے غیرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہردیپ سنگھ نے ایک پریس کانفرنس میں قبول کیا کہ میں تین چار بار ایپسٹین سے ملا ہوں، سوال یہ ہے کہ اسطرح کا اعلان فخریہ انداز میں کیوں کیا جارہا ہے؟ کانگریس کا الزام ہے کہ ایپسٹین سے متعلق خبروں کو شائع کرنے سے مودی حکومت، میڈیا اداروں کو روک رہی ہے، کل پارلیمنٹ میں ایپسٹین فائل کا ذکر راہل گاندھی نے بھی زوردار انداز میں کیا تھا، پھر وزیر اعظم سمیت ہردیپ سنگھ پوری کا استعفی کب لیا جائے گا؟

رابطہ: 8099695186

یورینیم افزودگی: پابندیوں اور امریکی دھمکیوں کے درمیان تہران کی حکمت عملی

آرتی بالی

ایران نے تین دہائیوں سے زائد عرصے سے عالمی پابندیوں کا سامنا کیا ہے جس سے اقتصادی دباؤ اس کے جغرافیائی سیاسی منظرنامے کا مستقل حصہ بن چکا ہے۔ جو اقدامات کبھی کبھار سزائیں تھیں، وہ وقت کے ساتھ ایک منظم حکمت عملی میں تبدیل ہوگئیں، جس کا مقصد تہران کی سیاسی اور اسٹریٹجک انتخاب کو محدود کرنا تھا۔

بار بار کی سخت پابندیوں کے باوجود، جن میں اس کی تیل کی برآمدات، بینکنگ سسٹم اور تجارتی نیٹ ورک کو روکنے کی کوششیں شامل ہیں، ایران کی معیشت نے تباہ ہونے کے بجائے خود کو اسی صورت حال میں ڈھال لیا ہے، جس سے داخلی حکمرانی اور علاقائی رویوں میں تبدیلی آئی ہے اور بیرونی جبر کے خلاف اس کی مزاحمت مضبوط ہوئی ہے۔

موجودہ علاقائی منظرنامے میں، اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد، اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اپنے حریفوں پر بھی حملے شروع کیے ہیں، جن میں لبنان میں حزب اللہ اور یمن میں حوثی شامل ہیں۔

شام میں ہونے والی تبدیلیوں میں بشار الاسد کی برطرفی اور احمد الشرع کا عہدہ سنبھالنا امریکہ کے شام کے ساتھ تعلقات میں ایک اہم تبدیلی کی علامت کے طور پر سامنے آیا ہے۔

ایران نے اپنی دفاعی اور خارجہ پالیسی کی حکمت عملی کو محدود کرنا شروع کردیا ہے اور لچک دکھائی ہے، جب کہ ایران کے ایٹمی توانائی کے سربراہ محمد اسلامی نے بتایا کہ اگر امریکہ پابندیاں ختم کرتا ہے تو ایران اپنی 60 فیصد افزودہ یورینیم کو کمزور کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے لیے اس کی افزودگی کی سطح کو کم کرنے کی شرائط اس بات پر منحصر ہوں گی کہ آیا تمام پابندیاں اٹھالی جائیں گی یا نہیں لیکن امریکہ ابھی تک اس پیشکش سے متاثر نہیں ہوا۔ یہ اس وقت واضح ہوا جب امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے حالیہ کانگریسی سماعت میں اعتراف کیا کہ واشنگٹن نے ایران میں "ڈالر کی کمی" پیدا کرنے کی سازش کی تھی تاکہ ایرانی ریال کو آزادانہ طور پر گرا دیا جائے اور ملکی حالات کو مزید بدتر بنادیا جائے۔ بیسنٹ نے وضاحت کی کہ یہ حکمت عملی دسمبر 2025 میں اپنے "عظیم عروج" تک پہنچی، جب ایران کے سب سے بڑے بینکوں میں سے ایک ڈوب گیا اور کرنسی کی قدر میں تیزی سے کمی واقع ہوئی۔

"جو کچھ ہم نے وزارت خزانہ میں کیا وہ یہ تھا کہ ملک میں ڈالر کی کمی پیدا کی جائے"، بیسنٹ نے مزید کہا کہ ایرانی کرنسی "آزادانہ طور پر گرا اور افراط زر میں اضافہ ہوا، جس کی وجہ سے ہم نے ایرانی عوام کو سڑکوں پر آتے دیکھا۔" انہوں نے یہ بھی دعوی کیا کہ ایران کی قیادت کے ارکان ملک سے پیسہ باہر منتقل کررہے تھے اور کہا، 'تو چوہے کشتی چھوڑ رہے ہیں' اور یہ ایک اچھا نشان ہے کہ انہیں لگتا ہے کہ خاتمہ قریب آچکا ہے۔"

جب برآمدات میں کمی آتی ہیں اور پابندیاں امریکہ کے مالیاتی نظام تک رسائی کو محدود کردیتی ہیں، تو ڈالر کی فراہمی کم ہوجاتی ہے۔ اس کے نتیجے میں مقامی کرنسی کمزور پڑ جاتی ہے۔ درآمداتی سامان کی قیمتیں بڑھتی ہیں اور افراط زر مزید بڑھتا ہے۔

نیویارک کے اقتصادی کلب میں اظہار خیال کرتے ہوئے، بیسنٹ نے وضاحت کی کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں "زیادہ سے زیادہ دباؤ" کی مہم ایران کی معیشت کو کمزور کرنے کے لیے تیل کی فراہمی کو ہدف بنانے اور بین الاقوامی مالیاتی نظام تک رسائی کو محدود کرنے کے لیے استعمال کی گئی تھی۔

داؤس میں عالمی اقتصادی فورم کے دوران ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ یہ حکمت عملی کامیاب رہی کیونکہ دسمبر 2025 میں ایران کی معیشت خستہ ہوگئی، درآمدات محدود ہوگئیں اور پورے ملک میں احتجاجات شروع ہوگئے۔

پابندیاں کوئی نئی بات نہیں ہیں: یہ سب سے پہلے 1979 کے اسلامی انقلاب کے فوراً بعد نافذ کی گئیں، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ، خاص طور پر ایران کے ایٹمی پروگرام کے جواب میں ان میں شدت آتی گئی

امریکہ کی پہلی پابندیاں نومبر 1979 میں نافذ ہوئیں، جب امریکہ نے تہران میں امریکی سفارتکاروں کو یرغمال بنانے کے بعد ایرانی اثاثے منجمد کردیے تھے۔ یہ پابندیاں حکومت کے اقدامات کے خلاف تھیں جو شاہ محمد رضا پہلوی کے اقتدار کے خاتمے اور آیت اللہ روح اللہ خمینی کے تحت اسلامی جمہوریہ کے قیام کے بعد اٹھائی گئی تھیں۔

1980 اور 1990 کی دہائی میں پابندیاں بڑھ گئیں۔ 1995 میں ایران پر "دہشت گردی کی معاونت" اور ایٹمی ہتھیاروں کی تلاش کا الزام عائد کرتے ہوئے واشنگٹن نے ایران پر تیل اور تجارت کی پابندیاں عائد کیں۔ تاہم، پابندیاں 2000 کی دہائی میں اس وقت مزید شدت اختیار کرگئیں جب ایران کے ایٹمی عزائم کے بارے میں خدشات بڑھ گئے۔

پابندیوں کے سنگین اقتصادی اثرات پڑے۔ 2012 تک ایران کی کرنسی نے امریکی ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 80 فیصد اپنی قدر کھودی تھی، جو زیادہ تر ایٹمی سرگرمیوں سے متعلق بین الاقوامی پابندیوں کی وجہ سے تھا۔

ایک بڑی تبدیلی 2015 میں آئی جب ایران نے امریکہ، برطانیہ، فرانس، روس، چین، جرمنی اور یورپی یونین کے ساتھ جوائنٹ کمپریہنسو پلان آف ایکشن (JCPOA) پر دستخط کیے۔ اس معاہدے نے ایران کے ایٹمی پروگرام کو محدود کردیا تھا اور اس کے بدلے میں پابندیاں اٹھالی گئیں۔

تاہم 2018 میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ کو اس معاہدے سے نکال لیا اور اسے زیادہ نرم قرار دیتے ہوئے دوبارہ پابندیاں عائد کردیں۔ یورینیم کی افزودگی کو کم کرنا یعنی اسے دوسرے مواد کے ساتھ ملا دینا تاکہ اس کی افزودگی کی سطح کو کم کیا جاسکے۔ اقوام متحدہ کی جوہری توانائی ایجنسی کے مطابق، ایران واحد ملک ہے جو ایٹمی ہتھیار نہیں رکھتا لیکن 60 فیصد یورینیم کی افزودگی کررہا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بار بار ایران پر افزودگی پر مکمل پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جو تہران کے لیے ناقابل قبول ہے اور 2015 کے جوہری معاہدے سے بہت کم مطابقت رکھتا ہے۔

ایران کا موقف ہے کہ اس کے پاس جوہری عدم پھیلاؤ معاہدے (NPT) کے تحت شہری جوہری پروگرام کا حق ہے، جس پر وہ اور دنیا کے 190 دیگر ممالک دستخط کرچکے ہیں۔

جب ایران سے پوچھا گیا کہ اس نے یورینیم کی افزودگی میں کمی کی پیشکش کیوں کی، تو سیاسی معیشت کے ماہر ذاکر حسین نے اس اقدام کو "پابندیوں کے خاتمے کے لیے ایک سودے بازی" کے طور پر بیان کیا۔ حسین کے مطابق، ایسا منصوبہ ایران کو اپنے شہری مقاصد، بشمول بجلی کی پیداوار اور کینسر کے علاج کے لیے افزودگی کے حقوق کو برقرار رکھنے کی اجازت دے گا

انہوں نے مزید کہا کہ افزودگی کی صلاحیت کو برقرار رکھنا تہران کو اپنے شہری جوہری ری ایکٹروں کے لیے ایندھن پیدا کرنے کی سہولت دے گا، تاکہ وہ غیر ملکی سپلائرز اور بین الاقوامی مارکیٹوں پر انحصار نہ کرے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ پیشکش امریکہ، اسرائیل اور خطے کے عرب ممالک کو ایک طاقتور پیغام دیتی ہے کہ ایران کے لیے جو امور اس کی قومی مفادات کے لیے انتہائی اہم ہیں وہ مذاکرات کے لیے نہیں ہیں۔

اس پیشکش کے ساتھ ایران اپنی سرخ لائن کا تعین کرتا ہے، افزودگی کو ترک کرنا ایک آپشن نہیں ہے، حسین نے کہا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ایران کسی تیسرے ملک کو افزودہ ایندھن نہیں دے گا اور یہ اس کی پوزیشن کو مستحکم کرتا ہے کہ دیگر امور، جیسے اس کا میزائل پروگرام اور علاقائی پروکسیوں کی حمایت، غیر مذاکراتی ہیں۔ اگر واشنگٹن نے اس طرح کے التزام کو قبول کیا تو، حسین نے کہا کہ یہ ایران کی علاقائی طاقت کے طور پر حیثیت کو مزید مستحکم کرسکتا ہے اور اسرائیل کے ساتھ اسٹریٹجک توازن کو تبدیل کرسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، یہ پیشکش ایک اسٹریٹیجک اقدام بھی ہوسکتی ہے، جو امریکہ-اسرائیل کی جلد فوجی کارروائی سے روکتی ہے۔ جبکہ ایران کو اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مستحکم کرنے اور داخلی اقتصادی اور سیاسی دباؤ کو منظم کرنے کے لیے مزید وقت فراہم کرتی ہے۔

مائیکرو پلاسٹکس کا عالمی بحران اور جاپانی حل

ظفر اقبال

اکیسویں صدی انسانی تاریخ کا وہ دور ہے جس میں ٹیکنالوجی، صنعت اور معیشت نے غیر معمولی ترقی کی ہے، مصنوعی ذہانت سے لے کر جینیاتی انجینئرنگ تک انسان نے فطرت کے کئی رازوں کو سمجھنے اور انہیں اپنی سہولت کے لیے استعمال کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے مگر اس ترقی کی ایک قیمت بھی ہے، صنعتی انقلاب کے بعد سے پیدا ہونے والی بے شمار مصنوعی اشیا میں پلاسٹک سب سے زیادہ ہمہ گیر اور اثرانداز ایجاد ثابت ہوئی ہے۔

پلاسٹک نے انسانی زندگی کو آسان بنایا، اشیاء کو محفوظ رکھا، خوراک کو دیرپا کیا، طبی شعبے میں انقلابی سہولتیں فراہم کیں اور صنعتوں کو کم لاگت اور زیادہ پیداوار کے قابل بنایا۔ مگر آج یہی پلاسٹک ماحولیاتی بحران کی علامت بن چکا ہے۔

پلاسٹک کی سب سے بڑی خصوصیت اس کی پائیداری ہے اور یہی خصوصیت اب ایک خطرناک خامی میں تبدیل ہوچکی ہے۔ روایتی پلاسٹک قدرتی طور پر گلنے سڑنے میں 20 سے 500 سال تک لے سکتا ہے۔ اس دوران یہ ٹوٹتا، بکھرتا اور چھوٹے ذرات میں تقسیم ہوتا رہتا ہے، جنہیں ہم مائیکرو پلاسٹکس کہتے ہیں۔

یہ مائیکرو پلاسٹکس اب ہماری خوراک، پانی، مٹی اور حتیٰ کہ فضا میں بھی شامل ہوچکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام کے مطابق صرف 2020 میں تقریباً 7.2 ملین ٹن مائیکرو پلاسٹکس ماحول میں شامل ہوئے اور اندازہ ہے کہ 2040 تک یہ مقدار دوگنی ہوسکتی ہے۔

اسی بڑھتے ہوئے بحران کے تناظر میں جاپان کے سائنس دانوں نے ایک اہم پیش رفت کی ہے۔ RIKEN Center for Emergent Matter Science اور The University of Tokyo کی مشترکہ تحقیقاتی ٹیم نے ایک ایسا پودوں پر مبنی پلاسٹک تیار کیا ہے جو عام استعمال میں مضبوط رہتا ہے، مگر نمکین پانی میں چند گھنٹوں کے اندر مکمل طور پر تحلیل ہوجاتا ہے۔ یہ تحقیق ممتاز سائنسی جریدے Journal of the American Chemical Society میں شائع ہوئی۔

پلاسٹک کی صنعتی پیداوار بیسویں صدی کے وسط میں تیزی سے بڑھی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد اس کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ ہلکا وزن، مضبوط ساخت، پانی سے مزاحمت اور کم قیمت نے اسے ہر شعبے میں مقبول بنادیا۔

آج پلاسٹک کے بغیر زندگی کا تصور تقریباً ناممکن ہے۔ خوراک کی پیکنگ، بوتلیں، تھیلیاں، طبی آلات، سرنج، خون کی تھیلیاں، گاڑیوں کے پرزے، موبائل فون، کمپیوٹر، زرعی فلم، حتیٰ کہ خلائی مشنز میں بھی پلاسٹک استعمال ہورہا ہے۔

لیکن مسئلہ اس وقت پیدا ہوا جب پلاسٹک کی پیداوار اس رفتار سے بڑھنے لگی جس کا متوازن انتظام نہیں کیا گیا۔ ری سائیکلنگ کا نظام محدود رہا اور بڑی مقدار میں پلاسٹک کچرا زمین اور سمندروں میں جمع ہونے لگا۔

ہر سال تقریباً آٹھ ملین ٹن پلاسٹک کچرا سمندروں میں داخل ہوتا ہے۔ دریا، بارش کا پانی اور نکاسی آب کے نظام اسے شہروں سے ساحلوں تک لے جاتے ہیں۔ وہاں سے یہ سمندری لہروں اور دھاروں کے ذریعے دنیا بھر میں پھیل جاتا ہے۔

مائیکرو پلاسٹکس وہ پلاسٹک ذرات ہیں جن کا سائز پانچ ملی میٹر سے کم ہوتا ہے۔ انہیں دو بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

1۔ پرائمری مائیکرو پلاسٹکس: یہ براہ راست چھوٹے سائز میں تیار کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کاسمیٹکس میں شامل مائیکرو بیڈز، صنعتی صفائی میں استعمال ہونے والے ذرات، اور مصنوعی کپڑوں کے باریک ریشے۔

2۔ سیکنڈری مائیکرو پلاسٹکس: یہ بڑے پلاسٹک مواد کے ٹوٹنے، گھسنے اور سورج کی الٹرا وائلٹ شعاعوں کے اثر سے بنتے ہیں۔

وقت کے ساتھ پلاسٹک کی اشیاء جیسے بوتلیں، تھیلیاں اور فشنگ نیٹس چھوٹے ذرات میں تقسیم ہوجاتی ہیں۔ یہ ذرات سمندروں، دریاؤں، جھیلوں، مٹی اور حتیٰ کہ ہوا میں بھی موجود ہیں۔

تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ مائیکرو پلاسٹکس قطبین کی برف، پہاڑی علاقوں اور دور دراز جزیروں تک پہنچ چکے ہیں۔ یہ صورتحال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ یہ مسئلہ عالمی نوعیت اختیار کرچکا ہے۔ مائیکرو پلاسٹکس کا سب سے تشویشناک پہلو ان کا خوراکی زنجیر میں داخل ہونا ہے۔

سمندری جاندار مثلاً پلانکٹن، مچھلیاں، جھینگے اور سیپ انہیں خوراک سمجھ کر نگل لیتے ہیں۔ چونکہ یہ ذرات جسم میں تحلیل نہیں ہوتے، اس لیے یہ معدے میں جمع ہوجاتے ہیں۔ ان جانداروں کو بڑی مچھلیاں کھاتی ہیں اور بالآخر یہ سلسلہ انسان تک پہنچتا ہے۔

تحقیقی مطالعات میں مائیکرو پلاسٹکس درج ذیل اشیاء میں پائے گئے ہیں: سمندری مچھلی، جھینگے، سمندری نمک، بوتل بند پانی، نلکے کا پانی، شہد، دودھ وغیرہ۔

بعض مطالعات کے مطابق انسانی خون اور پھیپھڑوں میں بھی مائیکرو پلاسٹکس کی موجودگی سامنے آئی ہے۔

گرچہ اس موضوع پر طویل مدتی تحقیق ابھی جاری ہے، مگر ابتدائی نتائج کئی خدشات کو جنم دیتے ہیں: 1۔ سوزش اور مدافعتی ردعمل، غیر ملکی ذرات جسم میں داخل ہونے پر مدافعتی نظام کو متحرک کرتے ہیں، جس سے سوزش پیدا ہوسکتی ہے۔ 2۔ ہارمونل نظام میں خلل: پلاسٹک میں شامل بعض کیمیائی مادے جیسے بیسفینول اے (بی پی اے) اور فتھالیٹس اینڈوکرائن نظام کو متاثر کرسکتے ہیں۔ 3۔ خلیاتی نقصان: مائیکرو پلاسٹکس آکسیڈیٹو اسٹریس پیدا کرکے خلیات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ 4۔ ممکنہ سرطان کے امکانات: کچھ کیمیائی اجزاء سرطان کے خطرے سے منسلک کیے گئے ہیں، اگرچہ مزید تحقیق ضروری ہے۔

سمندری حیات پلاسٹک آلودگی کا سب سے بڑا شکار ہے۔ کچھی پلاسٹک بیگز کو جیلی فش سمجھ کر نگل لیتی ہیں۔ سمندری پرندے بوتلوں کے ڈھکن اور رنگین ٹکڑوں کو خوراک سمجھ لیتے ہیں۔ وہیل مچھلیوں کے معدے سے کلوگرام کے حساب سے پلاسٹک برآمد ہوا ہے۔ مائیکرو پلاسٹکس غذائی قلت، تولیدی مسائل اور شرح اموات میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ پلاسٹک بحران کے حل کے لیے بایوڈیگریڈیبل پلاسٹک متعارف کرائے گئے، مگر ان میں کئی مسائل ہیں: اکثر صنعتی کمپوسٹنگ کی مخصوص شرائط میں ہی تحلیل ہوتے ہیں۔ سمندری پانی میں مکمل تحلیل نہیں ہوتے۔ مہنگے اور محدود پیمانے پر دستیاب ہیں۔ اسی تناظر میں جاپانی سائنس دانوں کی نئی ایجاد اہمیت رکھتی ہے۔

جاپان میں RIKEN Center for Emergent Matter Science اور The University of Tokyo کے سائنس دانوں نے لکڑی سے حاصل کردہ سیلولوز اور نمک کے مرکبات کو ملا کر ایک نیا پلاسٹک تیار کیا۔ یہ تحقیق Journal of the American Chemical Society میں شائع ہوئی۔

ٹیم کے سربراہ تاکوزو آئیدا کے مطابق یہ مواد عام استعمال میں مضبوط اور لچکدار رہتا ہے، مگر نمکین پانی میں اس کے کیمیائی بندھن ٹوٹ جاتے ہیں اور یہ چند گھنٹوں میں مکمل تحلیل ہوجاتا ہے۔ لیبارٹری تجربات میں یہ تقریباً ایک گھنٹے میں تحلیل ہوگیا۔

یہ نیا پلاسٹک سیلولوز پر مبنی ہے، جو قدرتی طور پر وافر مقدار میں موجود ہے۔ اندازاً سالانہ تقریباً 100 ارب ٹن سیلولوز پیدا ہوتا ہے۔ اس میں شامل کولین کلورائیڈ اسے مضبوطی اور لچک فراہم کرتا ہے۔ نمکین پانی میں موجود آئنز اس کے مالیکیولی بندھنوں کو توڑ دیتے ہیں، جس سے یہ محفوظ اجزاء میں تبدیل ہوجاتا ہے اور مائیکرو پلاسٹکس باقی نہیں رہتے۔ یہ ٹیکنالوجی درج ذیل شعبوں میں انقلاب لاسکتی ہے: خوراک کی پیکنگ، ماہی گیری کے جال، سنگل یوز اشیاء زرعی فلم۔ اگرچہ یہ ایجاد امید افزا ہے، مگر بڑے پیمانے پر پیداوار، لاگت، صنعتی آزمائش اور پالیسی منظوری جیسے چیلنجز باقی ہیں۔

مائیکرو پلاسٹکس کا بحران عالمی سطح پر ایک سنجیدہ حقیقت ہے۔ جاپانی سائنس دانوں کی یہ نئی ایجاد اس مسئلے کے حل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اگر اسے صنعتی سطح پر کامیابی سے نافذ کیا گیا تو یہ پلاسٹک آلودگی کے خلاف عالمی جدوجہد میں سنگ میل ثابت ہوسکتا ہے۔

پائیدار مستقبل کی جانب پیش رفت صرف سائنسی ایجادات سے نہیں بلکہ اجتماعی شعور، ذمہ دارانہ استعمال اور مؤثر پالیسی سازی سے ممکن ہے۔ یہ نیا پلاسٹک امید کی ایک کرن ہے۔ مگر اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب انسان اپنی عادات اور ترجیحات میں بھی تبدیلی لائے گا۔

ہند-امریکہ معاہدے سے کپاس کسانوں کو بڑا نقصان ہوگا: کانگریس

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) کانگریس نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان حالیہ تجارتی معاہدے پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ مودی حکومت نے ملک کے کسانوں کے مفادات کو نظرانداز کر کے یہ معاہدہ کیا ہے اور اس سے خاص طور پر کپاس کے کسانوں کو بڑا نقصان ہونے کا امکان ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں اس معاہدے سے ملک کی ٹیکسٹائل صنعت پر سنگین اثرات پڑنے کا خدشہ ظاہر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاہدے سے کپڑا شعبے کو "کھربوں روپے" تک کا مالی نقصان ہوسکتا ہے اور اس سے کسانوں سے لے کر برآمد کنندگان تک پوری زنجیر متاثر ہو سکتی ہے۔ سرجے والا کے مطابق اگر امریکی کپاس اور متعلقہ زرعی مصنوعات کا درآمدی ڈیوٹی فری یا کم ڈیوٹی پر اضافہ ہوتا ہے تو اس کا ہندوستانی مارکیٹ میں خام مال کی قیمتوں پر دباؤ پڑے گا۔ امریکہ اپنے کسانوں کو بھاری سبسڈی دیتا ہے، جس سے وہاں کی کپاس نسبتاً سستی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں ہندوستانی کپاس پیدا کرنے والی جننگ یونٹس یعنی کپاس کی ابتدائی پروسیسنگ کرنے والی فیکٹریاں اور اسپننگ ملیں یعنی وہ ملیں جہاں کپاس کے ریشوں سے دھاگہ تیار کیا جاتا ہے، سخت مقابلے کا سامنا کرسکتی ہیں۔

انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر امریکہ کے ساتھ بنگلہ دیش جیسے ممالک کے تجارتی انتظام مزید مضبوط ہوتے ہیں تو ہندوستانی ملبوسات کی برآمد کو اضافی مقابلہ برداشت کرنا پڑسکتا ہے۔ ہندوستان پہلے ہی عالمی منڈی میں سخت مسابقت کا سامنا کر رہا ہے، ایسے میں خام مال کی قیمتوں میں عدم استحکام اور برآمدی آرڈرز میں کمی آنے سے کپڑا صنعت کے لیے نئی چیلنج بن سکتے ہیں۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ ہندوستان کی کپڑا اور ملبوسات صنعت ملک کے سب سے بڑے روزگار فراہم کرنے والوں میں سے ایک ہے۔ یہ شعبہ لاکھوں کسانوں، بنکروں، مزدوروں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں سے جڑا ہے۔ اگر سستی درآمدات کی وجہ سے گھریلو قیمتوں میں کمی آتی ہے اور ملوں کا منافع گھٹتا ہے تو اس کا براہِ راست اثر روزگار اور دیہی آمدنی پر پڑسکتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر، گجرات، تلنگانہ، مدھیہ پردیش، راجستھان، ہریانہ، پنجاب، آندھرا پردیش اور کرناٹک جیسے ریاستوں میں کپاس کی پیداوار بڑے پیمانے پر ہوتی ہے اور ان کی دیہی معیشت ٹیکسٹائل صنعت سے گہرائی سے جڑی ہے۔ کسی بھی بڑے درآمدی جھٹکے سے ان ریاستوں میں کسانوں اور چھوٹے کاروباروں کی آمدنی پر وسیع اثر پڑسکتا ہے۔

سرجے والا نے کہا کہ ماہرین بتاتے ہیں کہ اگر غیرملکی زرعی مصنوعات کی درآمد بڑھتی ہے تو گھریلو قیمتوں میں کمی آنا فطری ہے اور اس سے برآمدی مسابقت کمزور ہوتی ہے، جس سے کسانوں اور مل مالکان کو کھربوں روپے کا مالی نقصان اٹھانا پڑسکتا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ امریکہ کے ساتھ اس معاہدے سے کسانوں کو کتنا نقصان ہوسکتا ہے تو سرجے والا نے کہا کہ یہ معاملہ اعداد و شمار کا نہیں بلکہ ملک کے کسانوں کے مفاد کا ہے جسے نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کسانوں کے لیے ایم ایس پی کا اعلان کرتی ہے لیکن دیتی نہیں ہے۔

محکمہ انصاف کی سری نگر میں علاقائی پروگرام اور ورکشاپ 17 فروری کو

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) محکمہ انصاف کی طرف سے 2026 کی علاقائی تقریب اور ورکشاپ، انصاف تک ہمہ گیر رسائی کا جدید حل تیار کرنے (ڈی آئی ایس ایچ اے) کی ٹیلی-لا کی پہل کے تحت منعقد کی جارہی ہے، جو ایک مرکزی سیکٹر کی اسکیم ہے، جس کا نفاذ محکمہ انصاف کی ایکسیس ٹو جسٹس ڈویژن، وزارت قانون وانصاف، حکومت ہند کے ذریعے کیا جارہا ہے۔ یہ ورکشاپ 17 فروری 2026 کو دوپہر 12 بجے سے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) سری نگر میں منعقد ہوگی۔ یہ ورکشاپ ٹیکنالوجی پر مبنی قانونی خدمات کے ذریعے انصاف تک رسائی کو مضبوط بنانے اور کلیدی شراکت داروں کے درمیان باخبر گفت وشنید کو فروغ دینے کے لیے محکمہ انصاف کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر منعقد کی جا رہی ہے۔ تقریب کا آغاز ہندوستان کے قومی گیت 'وندے ماترم' کو اجتماعی طور پر گانے کے ساتھ ہوگا جو کہ قومی گیت کے 150 سال پورے ہونے کے موقع پر ہندوستان کی تاریخ میں اس کی روح اور منفرد کردار کا جشن منانے کے لیے ہے۔ یہ تقریب محکمہ انصاف (ڈی او جے) کی 'ڈی آئی ایس ایچ اے اسکیم' کے آؤٹ ریچ اور نفاذ کے کلیدی چینلز کو بھی اجاگر کرے گی، جس کا مقصد ملک بھر میں قانونی خواندگی اور انصاف تک رسائی کو مضبوط بنانا ہے۔ اس تقریب کی ایک نشست 'دیشا یوجنا کے آیام: سوگم ایوم سلبھ نیائے تک پہنچ' میں کمیونٹی آؤٹ ریچ کے پروگراموں، ڈیجیٹل مہمات اور تعلیمی اداروں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے قانونی آگاہی کو فروغ دینے میں اسکیم کے اقدامات کو اُجاگر کیا جائے گا، بالخصوص آسان رسائی اور ٹیکنالوجی پر مبنی پلیٹ فارم کے ذریعے پسماندہ اور کمزور طبقے تک رسائی پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ اس تقریب میں جموں وکشمیر میں ڈی آئی ایس ایچ اے اسکیم کی موجودگی اور کام کو بھی دکھایا جائے گا۔ 'جے اینڈ کے میں ڈی آئی ایس ایچ اے: ایک جھلک' کے عنوان سے منعقدہ نشست میں، مرکز کے زیرانتظام خطے میں قانونی آگاہی کو فروغ دینے اور انصاف تک رسائی کو بہتر بنانے میں اسکیم کے اقدامات کو اجاگر کیا جائے گا۔ اس تقریب کی ایک خاص جھلک محکمہ انصاف (ڈی او جے) کی ڈی آئی ایس ایچ اے اسکیم سے وابستہ کامیاب افراد کو اعزاز سے نوازنے کی نشست ہوگی، جو قانونی خواندگی کو فروغ دینے اور انصاف تک رسائی کو بہتر بنانے میں ان کی اہم شراکت کو تسلیم کرنے کے لیے ہوگی۔ اس تقریب میں ان افراد اور اداروں کو اعزاز سے نوازا جائے گا جنہوں نے اس سکیم کے مقاصد کو آگے بڑھانے اور کمیونٹی کو مشغول کرنے کی کوششوں کے ذریعے آگے بڑھایا ہے۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں ڈی آئی ایس ایچ اے کے سالانہ ای-کیلنڈر کا اجراء بھی شامل ہوگا، جو محکمہ انصاف کی سال بھر کی اہم سرگرمیوں، مہمات اور آگاہی کے پروگراموں کا ایک منظم روڈ میپ ہوگا۔ اس تقریب میں قانون و انصاف کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب ارجن رام میگھوال، عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا اور عزت مآب چیف جسٹس، جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ، جناب ارون پلی شرکت کریں گے۔ تقریباً 800 شرکاء اس تقریب میں ذاتی طور پر شرکت کریں گے، جن میں جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے معزز جج صاحبان، ہائی کورٹ رجسٹری سے جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے افسران، اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی جموں وکشمیر کے افسران، جموں وکشمیر کے بار ایسوسی ایشن کے وکلاء، سرکاری وکلاء، عدالتی افسران، کامن سروس سینٹر (سی ایس سی) کے گاؤں سطح کے کاروباری افراد (وی ایل ای)، اسکول آف لیگل اسٹڈیز، سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر اور کشمیر لاء کالج، ویتاستا اسکول آف لاء اینڈ ہیومینیٹیز کے فیکلٹی اور قانون کے طلبہ، ڈائریکٹر/ رجسٹرار/ نیز مرکزی اور ریاستی انتظامیہ کے سینئر افسران شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، متعدد شہری اور محکمہ انصاف کے شراکت دار ورچوئل طور پر تقریب میں شامل ہوں گے۔ محکمہ انصاف کی ڈی آئی ایس ایچ اے اسکیم کے تحت منعقدہ ٹیلی لا پروگرام پر علاقائی ورکشاپ، بیداری، صلاحیت سازی، اور ٹیکنالوجی پر مبنی خدمات کی فراہمی کے ذریعے انصاف تک رسائی کو مضبوط بنانے کی حکومت ہند کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ اس طرح کی علاقائی ورکشاپس ملک بھر میں منعقد کی جارہی ہیں تاکہ ریاستی انتظامیہ اور اسٹیک ہولڈرز کو مشغول کیا جاسکے، عمل درآمد کی پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے اور آخری میل تک انصاف کی فراہمی کے طریقہ کار کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔

تجارتی معاہدے کے تحت
ہم ضرورت کا 52 فیصد تیل نہیں خرید سکیں گے: کانگریس

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ حال ہی میں امریکہ کے ساتھ ہوئے تجارتی معاہدے کے تحت جو شرط رکھی گئی ہے کہ ہندوستان روس سے خام تیل نہیں خریدیگا، اسکے بعد ہندوستان اپنی ضرورت کا 52 فیصد خام تیل اب نہیں خرید سکے گا جس سے ملک کو بڑا معاشی نقصان ہوگا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا ممبر رندیپ سنگھ سرجے والا نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ امریکی صدر نے 6 فروری کو ایک حکم میں کہا ہے کہ ہندوستان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ روس سے خام تیل نہیں خریدے گا اور اگر خریدتا ہے تو امریکہ اس پر نظر رکھے گا۔ اگر نگرانی میں پایا گیا کہ ہندوستان نے بلاواسطہ یا بالواسطہ روس سے تیل خریدا ہے تو ہندستان پر تمام ٹیرف پنالٹی لاگو کردی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ 14 فروری کو امریکی وزیر خارجہ نے بھی اسی بات کو دہرایا ہے کہ ہندوستان نے روس سے تیل نہ خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس شرط کے مطابق ہندوستان اب امریکہ کے کہنے پر روس سے بھی خام تیل نہیں خرید سکے گا۔ اس سے پہلے امریکہ کے کہنے پر ہندوستان نے ایران سے خام تیل کی خریداری بند کر دی تھی۔ مسٹر سرجے والا نے اعداد وشمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ روس اور ایران دونوں ممالک سے ہندوستانی روپے میں تیل خریدتا تھا جس سے ہمارا پیسہ بچتا تھا۔ ہندوستان خام تیل کا 40 فیصد روس سے اور 11 فیصد ایران سے خریدتا تھا، لیکن ایران سے تیل کی خریداری پر جب امریکہ نے پابندی لگائی تو ہندوستان نے اسے آسانی سے تسلیم کرلیا۔ اب یہ معاہدہ کر لیا گیا ہے کہ ہندوستان روس سے بھی تیل نہیں خرید سکتا، اس طرح ہندوستان اپنی ضرورت کے 52 فیصد تیل کی درآمد نہیں کر سکے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان مسلسل روس اور ایران سے سستا خام تیل خریدتا رہا ہے، جس کے نتیجے میں گزشتہ چار سال میں ہندوستان نے 15 لاکھ 24 ہزار کروڑ کا خام تیل خریدا اور اس سے ملک کو ایک لاکھ 81 ہزار کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے، لیکن اب امریکہ کے ساتھ معاہدے کے بعد ہندوستان سستا تیل نہیں خرید سکے گا اور اس بچت سے محروم ہوجائے گا۔

سیتارمن دوروزہ ناروے کے دورے پر اوسلو پہنچیں

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیرخزانہ اور کارپوریٹ امور نرملا سیتارمن کے اوسلو ایئرپورٹ پہنچنے پر وہاں ہندوستان کی سفیر گلوریا گنگٹے نے ان کا استقبال کیا۔ وزارتِ خزانہ کے مطابق محترمہ سیتارمن اوسلو میں اپنے دوروزہ قیام کے دوران ناروے کے وزیراعظم جوناس گار اسٹور سے ملاقات کریں گی۔ وہ وزیرخزانہ جینس اسٹولٹن برگ اور وزیرتجارت وصنعت سیسیلی مائرستھ کے ساتھ دوطرفہ اجلاس کریں گی۔ محترمہ سیتارمن اوسلو سائنس پارک بھی جائیں گی جہاں وہ کچھ اسٹارٹ اپ یونٹس کے ساتھ بات چیت کریں گی۔ وزیرخزانہ ناروے کی چند منتخب کمپنیوں کے چیف ایگزیکیٹو افسران اور سرمایہ کاروں کے ساتھ ایک گول میز اجلاس میں شریک ہوں گی اور ناروے میں مقیم ہندوستانی نژاد افراد کے ساتھ ملاقات کے ایک پروگرام میں بھی شامل ہوں گی۔ محترمہ سیتارمن یورپ کے دورے کے پہلے مرحلے میں جرمنی میں مختلف پروگراموں میں شرکت کے بعد ناروے پہنچی ہیں۔ انہوں نے کل جرمنی کے میونخ میں مشہور بندرگاہ کمپنی اے پی ایم ٹرمینلز کے چیف ایگزیکیٹو افسر (سی ای او) کیتھ سوینڈسن سے ملاقات کی۔ سوینڈسن نے ہندوستان کے ساتھ طویل عرصے سے چلے آرہے تعلقات پر گفتگو کی۔

اے آئی سمٹ کے نتائج ترقی پسند، اختراعی اور مواقع سے بھرپور مستقبل کی تعمیر کریں گے: وزیراعظم

نئی دہلی، 16 فروری: وزیراعظم نریندر مودی نے پیر سے یہاں شروع ہونے والی مصنوعی ذہانت کانفرنس 'اے آئی امپیکٹ سمٹ' میں شرکت کرنے والے دنیا بھر کے نمائندوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس کانفرنس کے نتائج ایک ترقی پسند، اختراعی اور مواقع سے بھرپور مستقبل کی تعمیر میں معاون ثابت ہوں گے۔ سمٹ، جس کا موضوع 'سروجن ہتائے، سروجن سکھائے - سب کی فلاح و بہبود، سب کی خوشی' ہے، جو انسان پر مرکوز ترقی اور جامع ترقی کے لیے مصنوعی ذہانت کو بروئے کار لانے کے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیراعظم نے صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، زراعت، حکمرانی اور صنعت کاری سمیت متنوع شعبوں میں اے آئی کے تبدیلی لانے والے رول پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ سمٹ میں ہونے والی بات چیت اختراع، تعاون اور مصنوعی ذہانت کے ذمہ دارانہ استعمال پر عالمی گفتگو کو تقویت بخشے گی، جو ایک ایسے مستقبل کی تشکیل کرے گی جو ترقی پسند، اختراعی اور مواقع پر مبنی ہو۔ وزیراعظم مودی نے عالمی اے آئی تبدیلی میں ہندستان کی قیادت پر زور دیا، جو اسکے 1.4 بلین لوگوں کی طاقت، مضبوط ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، متحرک اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم اور جدید ترین تحقیق سے تقویت یافتہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت میں ہندوستان کی پیش رفت خواہشات اور ذمہ داری دونوں کی عکاسی کرتی ہے، جس سے ملک تکنیکی ترقی میں سب سے آگے ہے۔ انہوں نے ایکس پر ایک سلسلہ وار پوسٹ کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ "اے آئی پر بات چیت کرنے کے لیے دنیا کو ایک جگہ یکجا کیا جارہا ہے! آج سے دہلی کے بھارت منڈپم میں ہندوستان اے آئی امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔ میں اس سمٹ کیلئے دنیا بھر کے عالمی رہنماؤں، صنعت کے قائدین، اختراع کاروں، پالیسی سازوں، محققین اور ٹیک کے شوقین افراد کا گرمجوشی سے خیرمقدم کرتا ہوں۔ سمٹ کا موضوع سروجن ہتائے، سروجن سکھائے یعنی سب کی فلاح و بہبود، سب کی خوشی ہے، جو انسان پر مرکوز ترقی کے لیے مصنوعی ذہانت کو بروئے کار لانے کے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ "اے آئی آج صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، زراعت، حکمرانی اور صنعت کاری سمیت کئی شعبوں میں تبدیلی لا رہا ہے۔ اے آئی امپیکٹ سمٹ اے آئی کے متنوع پہلوؤں، جیسے اختراع، تعاون، ذمہ دارانہ استعمال اور دیگر موضوعات پر عالمی گفتگو کو تقویت بخشے گا۔ مجھے یقین ہے کہ سمٹ کے نتائج ایک ایسے مستقبل کی تشکیل میں مدد کریں گے جو ترقی پسند، اختراعی اور مواقع پر مبنی ہو۔" "میں ہندوستان کے 1.4 ارب لوگوں کا شکرگزار ہوں، ہمارا ملک مصنوعی ذہانت کی تبدیلی میں صف اول میں ہے۔ ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے سے لیکر ایک متحرک اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم اور جدید ترین تحقیق تک، اے آئی میں ہماری پیش رفت عزائم اور ذمہ داری دونوں کی عکاسی کرتی ہے۔"

'ھیمر' ہتھیار نظام کے لئے بھارت الیکٹرانکس اور فرانسیسی کمپنی سفران کا مشترکہ معاہدہ

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل) اور فرانس کی 'سفران الیکٹرانکس اینڈ ڈیفنس' (ایس ای ڈی) نے 'ہیمر' ہتھیاروں کے نظام کے لیے ایک جوائنٹ وینچر قائم کرنے کا معاہدہ کیا ہے۔ یہ معاہدہ فرانس کے صدر ایمانوئل میکروں کے دورہ ہندوستان سے عین قبل عمل میں آیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی منگل کے روز ممبئی میں صدر میکروں سے ملاقات کریں گے، جہاں دونوں لیڈر ہندوستان-فرانس اسٹریٹجک شراکت داری کی پیشرفت کا جائزہ لیں گے اور اہم علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ یہ جوائنٹ وینچر، کمپنی ایکٹ کے تحت ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے طور پر قائم کیا جائے گا، جس کا رجسٹرڈ آفس اور کاروباری مرکز پونے یا دونوں فریقوں کی رضامندی سے طے شدہ کسی اور مقام پر ہوگا۔ نئی کمپنی 'سینٹر آف ایکسی لینس' کے طور پر کام کرے گی اور 'ہیمر' سسٹم کے گائیڈنس کٹ (جی کے) کی تیاری، سپلائی، دیکھ بھال اور مرمت کے لیے ٹیکنالوجی اور پارٹنر کا کردار ادا کرے گی۔ اس کے بنیادی صارفین ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) اور ہندوستانی بحریہ ہوں گے، جبکہ ضرورت کے مطابق دیگر ہندوستانی صارفین کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ جوائنٹ وینچر کا ابتدائی مجاز شیئر کیپٹل ایک لاکھ روپے ہوگا، جسے ضرورت کے مطابق بڑھا کر 10 کروڑ روپے تک کیا جا سکتا ہے۔ بی ای ایل اور ایس ای ڈی دونوں کی اس میں 50-50 فیصد برابر کی حصے داری ہوگی۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز میں چار ڈائریکٹرز ہوں گے، جن میں سے دو کو بی ای ایل اور دو کو ایس ای ڈی نامزد کرے گی۔

چیئرمین کا انتخاب نامزد ڈائریکٹرز کریں گے اور انہیں فیصلہ کن ووٹ کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔ اس شراکت داری سے ہندوستان کی دفاعی مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو تقویت ملے گی اور جدید فوجی ٹیکنالوجی کے شعبے میں فرانس کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون مزید مستحکم ہوگا۔

اسلامی ادیب کو تخلیقی حسن اور فنی وقار کے ساتھ دل و دماغ کو مسخر کرنا چاہیے: پروفیسر محسن عثمانی ندوی

نئی دہلی، 13 فروری (یو این آئی) ادارہ ادبِ اسلامی ہند کے زیرِ اہتمام تین روزہ قومی کانفرنس بعنوان 'اسلامی ادب: فکری اساس، تخلیقی تناظر اور عصری معنویت' کا افتتاح ابو الفضل انکلیو، جامعہ نگر میں واقع کانفرنس ہال میں عمل میں آیا۔ اس علمی و ادبی اجتماع میں ملک بھر سے ممتاز دانشوران، ادباء، محققین اور طلبہ شریک ہوئے۔

استقبالیہ خطاب میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ادارہ ادبِ اسلامی ہند کے ناظمِ اعلیٰ خالد مبشر نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسلامی ادب محض ایک ادبی رجحان نہیں بلکہ ایک نظریاتی اور تہذیبی موقف ہے، جو تصورِ انسان، تصورِ حیات اور تصورِ کائنات کی بنیاد پر استوار ہوتا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ تین روزہ اجلاس میں جدید ادبی نظریات کا تنقیدی جائزہ، اسلامی اقدار کی روشنی میں فکشن و شاعری کا مطالعہ اور معاصر چیلنجز پر مذاکرہ شامل ہے۔ دیگر زبانوں میں اسلامی عناصر کی تلاش اور تخلیقی اظہار کے عملی نمونے بھی پیش کیے جائیں گے۔

کانفرنس کا کلیدی خطبہ معروف دانشور پروفیسر محسن عثمانی ندوی نے پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ ادب محض تفریح یا لفظی ہنرمندی کا نام نہیں بلکہ تہذیبی شعور اور اخلاقی موقف کا اظہار ہے۔ ادیب غیر جانبدار نہیں رہ سکتا؛ اسے معروف کے ساتھ کھڑا ہونا اور منکر سے اجتناب کرنا ہوتا ہے۔

پروفیسر عثمانی نے کہا کہ موجودہ عہد فکری انتشار، اخلاقی ابہام اور مغربی اثرات کی یلغار کا زمانہ ہے۔ ایسے میں اسلامی ادب کی ذمہ داری ہے کہ وہ انسان کے دل و دماغ کو مسخر کرے، مگر وعظ و خطابت کے انداز میں نہیں بلکہ تخلیقی حسن اور فنی وقار کے ساتھ۔ انہوں نے زور دیا کہ اسلامی ادب وہی ہے جس میں ادب کے تمام فنی عناصر موجود ہوں اور جو میزانِ فن پر پورا اترے۔ ادب کو مذہبی نعرہ نہیں بلکہ تخلیقی اور جمالیاتی اظہار ہونا چاہیے۔

مہمانِ خصوصی پروفیسر غضنفر علی نے اسلامی ادب کی عصری معنویت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہر وہ تخلیق جو انسانیت کی فلاح اور اخلاقی تعمیر کا ذریعہ بنے، اسلامی ادب کے دائرے میں آتی ہے۔ انہوں نے قرآنِ کریم کی اسلوبیاتی خصوصیات کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ تخلیقی زبان میں موسیقیت، تاثیر اور حسنِ ترتیب بنیادی عناصر ہیں۔ ادب محض تفنّنِ طبع یا تفریح نہیں بلکہ راہِ عرفان اور ذریعۂ تعمیر ہے۔

صدارتی خطاب میں صدر ادارہ ڈاکٹر سلیم خان نے اس امر پر زور دیا کہ ادب کی خدمت کرتے ہوئے ادیب کو واعظ یا مفتی بننے کے بجائے فن کی امانت کو دیانت کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر فاسد نظریات ادب پر اثر انداز ہوں تو اہلِ قلم کی ذمہ داری ہے کہ وہ فکری سطح پر اس کا جواب دیں۔

اختتام پر حسنین سائر نے مہمانانِ گرامی، مقررین اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ کانفرنس اسلامی ادب کی فکری تشکیل میں سنگِ میل ثابت ہوگی۔

افتتاحی نشست کی نظامت کانفرنس کے کنوینر مصدق مبین نے کی، جب کہ تلاوتِ کلامِ پاک عبد الرحمٰن عابد (ریسرچ اسکالر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے پیش کی۔ نعتِ رسول مطلوب ظفر نے پیش کی۔

مودی-میکرون کی دوطرفہ بات چیت 17 فروری کو ممبئی میں

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی 17 فروری کو ممبئی میں فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون سے دوطرفہ ملاقات کریں گے، جس میں ہند-فرانس اسٹریٹجک شراکت داری کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا اور اہم علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال ہوگا۔ سرکاری بیان کے مطابق صدر میکرون وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر 17 سے 19 فروری تک ہندستان کے سرکاری دورے پر رہیں گے۔

اپنے دورے کے دوران وہ ہندستان کی میزبانی میں ہونے والی اے آئی امپیکٹ سمٹ میں شرکت کریں گے اور ممبئی میں وزیراعظم کے ساتھ دوطرفہ سربراہ ملاقات بھی کریں گے۔ یہ فرانسیسی صدر میکرون کا ہندستان کا چوتھا اور ممبئی کا پہلا دورہ ہوگا۔ دونوں رہنما 17 فروری کو تقریباً سہ پہر سوا تین بجے لوک بھون، ممبئی میں ملاقات کریں گے، جہاں ہند-فرانس اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور نئے وابھرتے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر توجہ دی جائے گی۔ بات چیت میں دفاعی تعاون، تجارت و سرمایہ کاری، ماحولیات، ڈیجیٹل اختراع اور مصنوعی ذہانت سمیت نئی ٹیکنالوجیز جیسے موضوعات شامل ہونے کا امکان ہے۔ ہندستان اور فرانس کے درمیان دیرینہ اسٹریٹجک تعلقات ہیں جو دفاع، سول نیوکلیئر توانائی، خلائی تعاون اور سمندری سلامتی سمیت مختلف شعبوں میں وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوئے ہیں، جبکہ دونوں ممالک نے ماحولیاتی اقدامات اور انڈو پیسیفک تعاون میں بھی قریبی اشتراک کیا ہے۔ شام تقریباً سوا پانچ بجے وزیراعظم مودی اور صدر میکرون مشترکہ طور پر "انڈیا-فرانس ایئر آف انوویشن 2026" کا افتتاح کریں گے، جس میں دونوں ممالک کے کاروباری رہنما، اسٹارٹ اپس، محققین اور اختراع کار شریک ہوں گے۔ اس پروگرام کا مقصد مصنوعی ذہانت، گرین ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل تبدیلی اور جدید مینوفیکچرنگ جیسے جدید شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔

ڈاکٹر سہیل رسول میر کی تحریریں کشمیر کی قبائلی تاریخ کی عکاس

خصوصی مضمون:
پروندر سندھو

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) قبائلی برادری کی روایات، ثقافت اور ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو قریب سے سمجھنے والے اور کشمیر میں سرحد کے قریب پرورش پانے والے مصنف اور ماہرِ عمرانیات ڈاکٹر سہیل رسول میر کا کہنا ہے کہ ایسے وقت میں جب یہ علاقہ تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے، اس طرح کی دستاویز بندی انتہائی ضروری ہے۔

ڈاکٹر میر کہتے ہیں کہ 'میں سرحد کے پاس ایک قصبے میں رہتا ہوں، لیکن قبائلی برادریوں کی منفرد ثقافت، طرزِ زندگی اور ان کے حالاتِ زندگی نے میرے لکھنے کے انداز اور دنیا کو دیکھنے کے نظریے کو جلا بخشی ہے۔' انہوں نے بتایا کہ کس طرح جغرافیہ اور زندگی کے تجربات نے ان کی تعلیم اور تحقیق کی سمت متعین کی۔

ڈاکٹر میر نے گزشتہ 12 برسوں میں جموں و کشمیر اور لداخ کے قبائلی علاقوں میں 'ایتھنو گرافک فیلڈ ورک' میں خود کو پوری طرح وقف کردیا ہے۔ ان کے مطالعے نے قبائل، سرحدی علاقوں اور نسلی سماجیات کے درمیان ایک خاص جگہ بنائی ہے۔

ان کے اہم تحقیقی کاموں میں وائسز اکراس دی پیر پنجال، دی ہینڈ بک آف درد آریئنز اور کلچرل انسائیکلوپیڈیا آف درد ٹرائب شامل ہیں۔ یہ کتابیں جموں و کشمیر اور لداخ کی قبائلی برادریوں کی تاریخ، ثقافت اور زندہ روایات کو دستاویزی شکل میں محفوظ کرتی ہیں۔

انہوں نے یو این آئی کے ساتھ خصوصی گفتگو میں کہا کہ ''میری تحقیق نے مجھے قبائلی برادریوں کے قریب کیا اور یہی تعلق مجھے آگے بڑھنے کی تحریک دیتا ہے۔ تحقیق کے دوران منفرد قبائلی ثقافت سے مسلسل وابستگی اور تجربات نے میری کہانی بیان کرنے کی صلاحیت کو متاثر کیا۔ خاص طور پر حساس یا تنازعات سے متعلق موضوعات پر کام کرتے وقت عمرانیاتی سمجھ مجھے جذبات اور حقیقت پسندی کے درمیان توازن قائم رکھنے میں مدد دیتی ہے۔''

کشمیر سے بطور مصنف اپنی شناخت بنانے میں درپیش مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر میر نے کہا کہ تحقیق کے تئیں ان کا جوش اور لگن انہیں آگے بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔

اپنے موضوع کے انتخاب کے بارے میں انہوں نے کہا کہ 'قبائلی زندگی کے غیر معروف سماجی و ثقافتی تجربات سے میرا تعلق مجھے ان موضوعات کی تحقیق پر آمادہ کرتا ہے۔' ان کے مطابق جب علاقہ تیزی سے تبدیلی سے گزر رہا ہو تو اس طرح کی دستاویز بندی بے حد اہم ہوجاتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ان کی تحقیق کا مقصد یہ ہے کہ آنے والی نسلوں کے لیے جموں و کشمیر اور لداخ کی دیسی ثقافتوں کو محفوظ کرنا ہے تاکہ پرانی ثقافتی وراثت کی جھلک برقرار رہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ تنازعات سے متاثر علاقوں کے بارے میں لکھنے کے ساتھ خاص ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ ایک محقق کے طور پر وہ اپنے لوگوں کی حقیقی حالت کو سمجھنے اور اپنی تحریروں کے ذریعے اسے پیش کرنے کو ضروری سمجھتے ہیں۔ ان کے مطابق ان کی تحریریں تجربات اور تحقیق پر مبنی ہوتی ہیں اور وہ صرف وہی بیان کرتے ہیں جو قبائلی معاشرے میں حقیقتاً ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 'بطور محقق میرا اولین مقصد تعصبات کو ختم کرنا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ادب نے معاشروں اور تہذیبوں کو متاثر کیا ہے اور سچ کو محفوظ رکھنے کی روایت ہمیشہ مخلص اور ایماندار مصنفین کی کاوشوں سے برقرار رہی ہے۔'

ڈاکٹر میر فی الحال ایک نئی کتاب 'کشمیر تھرو ولیجز فرام پاسٹ ٹو پریزنٹ' پر کام کر رہے ہیں، جو کشمیری دیہاتوں کا انسان شناسی نقطۂ نظر سے جائزہ پیش کرتی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد کشمیری روایات، ماحول اور تاریخ کے تنوع اور وسعت کو اجاگر کرنا ہے۔ ان کے مطابق کشمیر کے دیہاتوں میں کشمیر کی اصل جھلک مل سکتی ہے اور یہ پروجیکٹ صدیوں پرانی کشمیری وراثت کو دوبارہ دیکھنے کی ایک کوشش ہے۔

آخر میں ڈاکٹر میر نے کہا کہ "میں یقیناً اپنے تحقیقی کام میں نئی اصناف اور اسلوب آزمانے کی کوشش کروں گا، تعلیمی حلقوں میں جدت پسندی قابلِ قبول بھی ہے اور اسے سراہا بھی جاتا ہے۔"

اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا ہندستان میں آغاز
عالمی ٹیک لیڈرز نئی دہلی میں یکجا

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا آغاز آج سے ہو رہا ہے، جس میں دنیا بھر سے ٹیکنالوجی کی معروف شخصیات اور پالیسی ساز مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے مستقبل، اس کی گورننس اور معیشتوں و معاشروں پر اس کے اثرات پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے ہندوستان میں یکجا ہو رہے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں شام 5 بجے 'انڈیا اے آئی امپیکٹ ایکسپو' کا افتتاح کریں گے، جو 16 سے 20 فروری تک جاری رہنے والی اس پانچ روزہ کانفرنس کے باضابطہ آغاز کی علامت ہے۔ اس تقریب میں 100 سے زائد ممالک کی شرکت نے ہندوستان کو عالمی سطح پر اے آئی کے مباحثے کا مرکز بنا دیا ہے۔ اس ایکسپو میں اے آئی کے کام سے متعلق ایک قومی نمائش ہوگی، پالیسی اور عمل، اختراع اور پیمانے کا اور ٹیکنالوجی اور عام شہری کا میل ہوگا۔ 70,000 مربع میٹر سے زیادہ رقبے پر محیط 10 میدانوں میں پھیلا ہوا یہ ایکسپو عالمی تکنالوجی فرموں، اسٹارٹ اپس، تعلیمی اور تحقیقی اداروں، مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں اور بین الاقوامی شراکت داروں کو ایک اسٹیج پر لائے گا۔ ایکسپو میں 13 ممالک کے پویلین بھی ہوں گے، جو اے آئی ایکوسسٹم میں بین الاقوامی تعاون کی نمائش کریں گے۔ ان میں آسٹریلیا، جاپان، روس، برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، نیدرلینڈ، سوئٹزرلینڈ، سربیا، ایسٹونیا، تاجکستان اور افریقہ کے پویلین شامل ہیں۔ ایکسپو 300 سے زیادہ کیوریٹڈ نمائشی پویلین اور لائیو مظاہروں کی میزبانی کرے گا، جو تین موضوعاتی سلسلوں - عوام، کرہ ارض اور پیش رفت پر مشتمل ہیں۔ اس کے علاوہ، ایکسپو میں 600 سے زیادہ اعلیٰ صلاحیت والے اسٹارٹ اپس پیش کیے جائیں گے، جن میں سے بہت سے عالمی سطح پر متعلقہ اور آبادی کے لحاظ سے حل تیار کرتے ہیں۔ یہ اسٹارٹ اپ کام کرنے والے سلوشنز کا مظاہرہ کریں گے۔

ہندوستان-امریکہ دفاعی تعلقات کو اب مضبوط کرنے کا وقت: سرجیو گور

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے کہا ہے کہ امریکی ہند-بحرالکاہل کمانڈ کے ایڈمرل سیموئل پاپارو کے ہندوستان کے دورے سے امریکہ-ہندوستان دفاعی شراکت داری میں مزید وسعت آئے گی۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اب دونوں ممالک کے درمیان اہم تعاون کو مزید مضبوط کرنے کا وقت ہے۔ سفیر گور نے کمانڈر پاپارو کا ہندوستان میں خیرمقدم کیا اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر گور نے کہا کہ 'امریکہ-ہندوستان دفاعی شراکت داری کو وسعت دینے کیلئے ایڈمرل پاپارو کے ہندستان آمد پر مجھے بہت خوشی ہے۔ اب ہمارے دونوں ممالک کے درمیان اہم تعاون کو مضبوط کرنے کا وقت ہے۔"

یہ دورہ اسٹریٹجک اور عسکری تعاون کو فروغ دینے کی جاری کوششوں کی عکاسی کرتا ہے، جس سے ہند-بحرالکاہل خطے میں امریکہ اور ہندوستان کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو تقویت ملتی ہے۔ ایڈمرل پاپارو نے اتوار کو اپنے دورے کے دوران آپریشن سندور کے دوران پاکستان کے خلاف ہندوستانی فوجی کارروائیوں کے اسٹریٹجک نفاذ کی تعریف کی اور کہا کہ دنیا کے ہر تنازعے سے ہمیشہ کچھ نہ کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ا

نہوں نے امریکہ-ہندوستان دفاعی تعلقات کو مثبت سمت میں آگے بڑھنے والا قرار دیا اور ساتھ ہی ہند-بحرالکاہل خطے میں بڑھتے دباؤ اور جارحیت پر تشویش بھی ظاہر کی۔

امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کے دوسرے دور کے لیے عباس عراقچی جنیوا روانہ

قاہرہ، 16 فروری (یواین آئی) ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کے دوسرے دور کے لیے سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا روانہ ہو گئے ہیں۔ تاہم، معاہدے کی شرائط پر تا حال دونوں ممالک کے درمیان کوئی ہم آہنگی نظر نہیں آ رہی ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق عباس عراقچی منگل کے روز ہونے والے مذاکرات میں 'سفارتی اور ماہرین' کے وفد کی قیادت کریں گے۔ اس دوران سوئٹزرلینڈ کے وزیر خارجہ اگنازیو کیسس، عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد البوسعیدی اور بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی سمیت دیگر حکام سے ان کی ملاقات متوقع ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی وفد کی قیادت صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کریں گے۔ یہ ملاقات 6 فروری کو مسقط (عمان) میں ہونے والے پہلے دور کے مذاکرات کے بعد ہو رہی ہے، جسے فریقین نے 'اچھی شروعات' قرار دیا تھا لیکن کوئی ٹھوس کامیابی حاصل نہیں ہوئی تھی۔ جنیوا اجلاس سے قبل عوامی بیانات میں ایرانی حکام نے مشروط لچک کے ساتھ سخت مؤقف بھی اختیار کیا ہے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے اتوار کے روز بی بی سی سے گفتگو میں کہا کہ پابندیوں میں نرمی کے بدلے ایران اپنے جوہری پروگرام پر سمجھوتے کے لیے تیار ہو سکتا ہے لیکن کچھ امور پر کوئی سمجھوتہ ممکن نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 'اب گیند امریکہ کے کورٹ میں ہے کہ وہ ثابت کرے کہ وہ واقعی معاہدہ چاہتا ہے۔' مسٹر تخت روانچی نے تصدیق کی کہ ایران اپنی پالیسی میں لچک کے طور پر 60 فیصد تک افزودہ یورینیم کی سطح کم کرنے پر بات چیت کر سکتا ہے، تاہم افزودگی ختم کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ اب ایجنڈے میں شامل نہیں ہے۔' "ایران کے نائب وزیر خارجہ (اقتصادی سفارت کاری) اور مذاکراتی ٹیم کے رکن حمید قنبری کے حوالے سے ایران کی نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ مسقط میں ہونے والے سابقہ مذاکرات میں توانائی اور کان کنی کے منصوبوں میں مشترکہ سرمایہ کاری اور امریکہ میں تیار کردہ طیاروں کی ممکنہ خریداری جیسے امور پر بھی غور کیا گیا تھا۔ مسٹر قنبری نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی معاہدے میں یہ بات یقینی ہونی چاہیے کہ بیرون ملک منجمد ایران کے اثاثوں کو 'حقیقی اور قابلِ استعمال' طریقے سے بحال کیا جائے۔ دوسری جانب، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ اب تک کوئی ملک ایران کے ساتھ معاہدہ نہیں کر سکا، لیکن وہ اسے انجام دینے کی پوری کوشش کریں گے۔ تاہم، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ کے امکان کو مسترد نہیں کیا۔ سی بی ایس نیوز کے مطابق، ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے کہا ہے کہ اگر معاہدہ نہ ہوا تو وہ ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام پر اسرائیل کے حملوں کی حمایت کریں گے۔

ڈونالڈ ٹرمپ کا غزہ کے لیے 5 ارب امریکی ڈالر کے وعدے کا اعلان

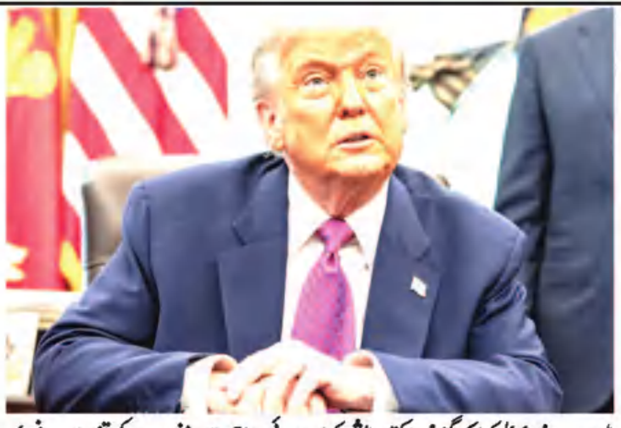

واشنگٹن/نئی دہلی، 16 فروری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹرتھ سوشل پر جاری ایک بیان میں غزہ کو مستحکم اور تعمیر نو کے لیے بڑے عالمی اقدام کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ رکن ممالک نے انسانی امداد اور تعمیر نو کی کوششوں کے لیے 5 ارب ڈالر سے زیادہ رقم دینے کا وعدہ کیا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ کے مطابق اس اقدام کو 19 فروری 2026 کو واشنگٹن ڈی سی میں ڈونالڈ جے ٹرمپ انسٹی ٹیوٹ آف پیس میں باضابطہ طور پر آگے بڑھایا جائے گا جہاں ان کے بقول "بورڈ آف پیس" کے اراکین کی ملاقات متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ رکن ممالک نے غزہ میں سکیورٹی برقرار رکھنے کے لیے بین الاقوامی استحکام فورس اور مقامی پولیس یونٹس میں خدمات انجام دینے کے لیے ہزاروں اہلکار دینے کا بھی وعدہ کیا ہے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ اکتوبر پیش کیا گیا ان کا منصوبہ، جس کا مقصد غزہ تنازع کا مستقل خاتمہ تھا، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر منظور کیا اور اس کے ذریعے ریکارڈ رفتار سے انسانی امداد کی فراہمی اور تمام زندہ و مردہ یرغمالیوں کی حوالگی ممکن ہوئی، تاہم اس منصوبے کی تفصیلات فوری طور پر دستیاب نہیں ہو سکیں۔ امریکی صدر نے گزشتہ ماہ ڈیووس، سوئٹزرلینڈ میں ہونے والی ایک میٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دو درجن بانی اراکین نے "بورڈ آف پیس" کا باقاعدہ آغاز کیا اور غزہ کے شہریوں کے لیے ایک جرات مندانہ وژن پیش کیا جو آگے چل کر عالمی امن کی بنیاد بن سکتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ پائیدار امن کے لیے حماس کو مکمل اور فوری غیر مسلح ہونے کے وعدے پر عمل کرنا ہوگا، جبکہ حماس کی جانب سے اس بیان پر ابھی کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ غزہ برسوں سے تنازعات، سیاسی عدم استحکام اور انسانی بحران کا شکار رہا ہے جہاں بار بار کی جھڑپوں نے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا اور شہریوں کو بے گھر کیا۔ ٹرمپ نے "بورڈ آف پیس" کو تاریخ کا ممکنہ طور پر سب سے اہم بین الاقوامی ادارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں اس کا چیئرمین بننے پر فخر ہے، جبکہ اس کے اراکین، شریک ممالک اور مجوزہ استحکامی فورس کی ساخت سے متعلق مزید تفصیلات 19 فروری کے اجلاس میں سامنے آنے کی توقع ہے۔

لبنان میں اسرائیلی ڈرون حملوں میں چار افراد ہلاک

بیروت، 15 فروری (یواین آئی) لبنان کے مشرقی علاقے میں شام کی سرحد کے قریب ایک گاڑی کو نشانہ بنا کر کیے گئے اسرائیلی ڈرون حملے میں چار افراد ہلاک ہو گئے۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے یہ اطلاع دی ہے۔ ایجنسی نے بتایا کہ اتوار کی رات ہوئے حملے کی جگہ کے قریب دیہاتوں میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں۔ ایجنسی کے مطابق شہری دفاع کی ٹیموں نے گاڑی میں لگی آگ بجھائی اور چار لاشیں نکالیں۔ ابھی تک اسرائیلی فوج نے اس واقعے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ 27 نومبر 2024 سے نافذ ہے۔ معاہدے کے باوجود اسرائیل وقتاً فوقتاً لبنان میں حملے کرتا رہا ہے۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ اس کا مقصد حزب اللہ کے "خطرات" کو ختم کرنا ہے۔

اسرائیل کی مغربی کنارے کی زمینیں 'ریاستی ملکیت' قرار دینے کی منظوری فلسطینی علاقوں میں کشیدگی میں اضافہ

مغربی کنارہ، 16 فروری (یو این آئی) اسرائیلی کابینہ نے مقبوضہ مغربی کنارے (ویسٹ بینک) میں زمینوں کی رجسٹریشن کا عمل دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد ان زمینوں کو سرکاری تحویل میں لینا ہے جن کی ملکیت کے دستاویزی ثبوت فلسطینی فراہم نہیں کر سکیں گے۔ نئے قانون کے تحت، اگر کوئی فلسطینی اپنی زمین کی ملکیت ثابت کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو وہ زمین خود بخود اسرائیل کی "ریاستی ملکیت" بن جائے گی۔ یہ فیصلہ خاص طور پر "ایریا سی" پر لاگو ہوگا، جو مغربی کنارے کا وہ حصہ ہے جہاں اسرائیل کا مکمل انتظامی اور فوجی کنٹرول ہے۔ یہ علاقہ 1990 کی دہائی میں ہونے والے اوسلو معاہدوں کے تحت تین حصوں میں تقسیم کے بعد مکمل طور پر اسرائیلی کنٹرول میں ہے۔ اس علاقے میں تقریباً تین لاکھ فلسطینی آباد ہیں جن کا ذریعہ معاش ان زرعی زمینوں سے وابستہ ہے۔ زمینوں کی رجسٹریشن کا یہ عمل 1967 کی جنگ کے بعد سے معطل تھا، جسے اب دوبارہ شروع کیا جا رہا ہے۔ اس فیصلے کے بعد فلسطینی قیادت اور عالمی برادری کی جانب سے شدید احتجاج دیکھنے میں آیا ہے۔ فلسطینی صدارتی دفتر نے اسے "سنگین اشتعال انگیزی" اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے امریکہ اور اقوام متحدہ سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ حماس نے موقف اختیار کیا ہے کہ اسرائیل اس حربے کے ذریعے ناجائز قبضے کو قانونی شکل دینا چاہتا ہے۔ اردن، قطر، مصر اور ترکی نے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے امن کی کوششوں کے لیے مہلک قرار دیا ہے۔ اسرائیلی تنظیم 'پیس ناؤ' نے اسے "زمینوں پر بڑے قبضے" کی کوشش قرار دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت نے 2024 میں اپنی رائے میں واضح کیا تھا کہ فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی قبضہ اور وہاں بستیوں کا قیام غیر قانونی ہے۔ صدر ٹرمپ کی انتظامیہ نے بستیوں کی تعمیر پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے، تاہم وہ ماضی میں باضابطہ الحاق کی مخالفت کر چکے ہیں۔

☆

صادق خان کا چوتھی مدت کے لیے انتخاب لڑنے کا عندیہ

لندن، 16 فروری (یواین آئی) لندن کے میئر صادق خان نے واضح کیا ہے کہ وہ ویسٹ منسٹر (پارلیمنٹ) واپس جانے کے بجائے لندن کی خدمت جاری رکھنے کو ترجیح دیں گے۔ انہوں نے چوتھی بار میئر بننے کی خواہش کا اظہار کر کے تمام افواہوں کو مسترد کر دیا ہے۔ میئر لندن نے شہر میں ٹریفک اور آلودگی کے حوالے سے نئی پالیسی کا اعلان کیا ہے، جس کا اثر الیکٹرک گاڑیوں کے مالکان پر پڑے گا۔ الیکٹرک گاڑیوں کے لیے پہلے سے موجود مکمل رعایت ختم کر دی گئی ہے۔ رعایت حاصل کرنے کے لیے 'آٹو پے' میں رجسٹریشن لازمی ہوگی۔ اب الیکٹرک کاروں کو صرف 25 فیصد، جبکہ بڑی الیکٹرک وینز کو 50 فیصد رعایت ملے گی۔ صادق خان کی انتظامیہ کو اس وقت جرائم کی بڑھتی ہوئی شرح پر اپوزیشن کی جانب سے سخت تنقید کا سامنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق شاپ لفٹنگ کے واقعات میں تین گنا اضافہ ہوا ہے اور اب تک 95 ہزار واقعات ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ صادق خان نے جرائم میں اضافے کی ذمہ داری بڑھتی ہوئی مہنگائی اور شہر کی وسعت پر ڈالی ہے۔

کناڈا میں روسی طیارہ این 124-کی ضبطی کا معاملہ اب بھی عدالتوں میں زیرِ سماعت: اولیگ اسٹیپنوف

اوٹاوا، 16 فروری (یواین آئی) روسی ایئر کارگو کمپنی وولگا ڈنیپر ایئر لائنز کے مال بردار طیارے این 124- کی ضبطی کا مقدمہ اب بھی کناڈا کی عدالتوں میں زیرِ سماعت ہے۔ کناڈا میں روس کے سفیر اولیگ اسٹیپنوف نے روسی خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی کو یہ معلومات دیں۔ مسٹر اسٹیپنوف نے کہا کہ 'یہ معاملہ اب بھی کناڈا کی عدالتوں میں زیرِ سماعت ہے۔ اس کا مالک وولگا-ڈنیپر اس میں ایک فریق ہے۔ ہم بطور ملک اس کارروائی میں شامل نہیں ہیں اور جاری مقدمے کی قانونی تفصیلات پر تبصرہ نہیں کر سکتے'۔ سفیر نے کہا کہ روس کناڈا میں تمام قانونی راستے ختم ہونے کے بعد ہی کسی مخصوص قدم پر غور کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ 'یکطرفہ ضبطی کے بارے میں ہمارا اصولی مؤقف تبدیل نہیں ہوا ہے۔ کناڈا نے جان بوجھ کر وولگا-ڈنیپر کے طیارے کو یہاں ضبط کیا اور بعد میں گرفتاری اور ضبطی کے لیے جھوٹے جواز تیار کیے'۔ مسٹر اسٹیپنوف نے زور دے کر کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں ناقابلِ قبول اور غیر قانونی ہیں اور طیارے کو بلا شرط اس کے مالک کو واپس کیا جانا چاہیے۔ قابلِ ذکر ہے کہ وولگا-ڈنیپر کی جانب سے چلایا جانے والا این 124- طیارہ کناڈا کی حکومت کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت کووڈ 19- ریپڈ ٹیسٹ کی کھیپ لے کر 27 فروری 2022 کو چین سے کناڈا پہنچا تھا۔ طیارے کو اگلے دن روانہ ہونا تھا۔ تاہم 27 فروری 2022 کو کناڈا نے روسی طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دی اور روانگی کی اجازت منسوخ کر دی۔ تب سے یہ طیارہ ٹورنٹو پیئرسن انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کھڑا ہے۔ کناڈا میں روسی سفارت خانے نے بارہا زور دیا ہے کہ ضبط شدہ این 124- طیارہ اس کے مالکان کو بلا شرط واپس کیا جانا چاہیے۔ اس کی ضبطی ناقابلِ قبول اور غیر قانونی ہوگی۔ سفارتی مشن کا ماننا ہے کہ یہ معاملہ ابتدا ہی سے حد سے زیادہ سیاسی محرکات پر مبنی رہا ہے۔

بونڈی بیچ حملہ کیس: مرکزی ملزم نوید اکرم کی عدالت میں پہلی پیشی

سڈنی، 16 فروری (یواین آئی) دسمبر میں ہونے والے اس خونریز حملے کے مرکزی ملزم نوید اکرم پیر کے روز سڈنی کی عدالت میں ویڈیو لنک کے ذریعے پیش ہوئے۔ یہ پیشی سیکورٹی خدشات اور کیس کی حساسیت کے پیشِ نظر آن لائن عمل میں لائی گئی۔ استغاثہ نے ملزم نوید اکرم پر متعدد سنگین الزامات عائد کیے ہیں جن میں 15 افراد کے قتل کا الزام، 'حنوکہ' کی مذہبی تقریب پر منظم حملے کا الزام اور متعدد افراد کو زخمی کرنے اور دھماکہ خیز مواد نصب کرنے کے الزامات شامل ہیں۔ سڈنی کی عدالت میں تقریباً پانچ منٹ تک ویڈیو لنک کے ذریعے پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران زیادہ تر قانونی اور تکنیکی امور زیر بحث آئے، جن میں بعض متاثرین کی شناخت کو خفیہ رکھنے سے متعلق احکامات شامل تھے۔ عدالت کے مطابق ملزم نے جج کے سوال پر صرف ایک لفظ "ہاں" کہا۔ ان کی اگلی پیشی 9 مارچ کو مقرر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم اور اس کے والد ساجد اکرم نے حملے سے قبل فلپائن کا دورہ کیا اور اسلحہ کی باقاعدہ تربیت حاصل کی۔ استغاثہ کے مطابق نوید اکرم اور ان کے والد ساجد اکرم پر حنوکہ کی ایک تقریب پر حملے کا الزام ہے۔ پولیس کارروائی کے دوران ساجد اکرم ہلاک ہو گئے تھے۔ ملزم کے وکیل بین آرچبولڈ نے میڈیا کو بتایا کہ ان کے مؤکل کو انتہائی سخت حفاظتی حصار میں رکھا گیا ہے اور ابھی یہ فیصلہ نہیں کیا گیا کہ ملزم صحتِ جرم قبول کرے گا یا نہیں۔ اس واقعے نے آسٹریلیا میں ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔

آسٹریلیا اور یورپی یونین 'فری ٹریڈ ایگریمنٹ' پر دستخط کے قریب: رپورٹس

کینبرا، 16 فروری (یواین آئی/اسپوتنک) آسٹریلیا اور یورپی یونین 'فری ٹریڈ ایگریمنٹ' سے متعلق مذاکرات کے آخری مراحل میں ہیں، جس پر آئندہ چند ہفتوں میں دستخط ہو سکتے ہیں۔ یہ بات اے بی سی نیوز نے برسلز اور کینبرا کے ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کی۔ ایک چینل کے مطابق آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البنیز اور یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین سے توقع ہے کہ وہ آخری متنازعہ مسئلہ حل ہونے کے بعد اس معاہدے پر دستخط کریں گی۔ ذرائع کے مطابق یہ مسئلہ ریڈ میٹ کی برآمدات سے متعلق ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ وان ڈیر لیین آسٹریلیا کا دورہ کر سکتی ہیں، تاکہ نہ صرف تجارتی معاہدے، بلکہ ایک علیحدہ سکیورٹی شراکت داری پر بھی دستخط کریں، تاہم اس دورے کی حتمی تاریخوں کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا۔ کینبرا اور برسلز کے درمیان مذاکرات کئی برسوں تک جاری رہے اور 2023 میں تقریباً معطل ہو گئے تھے۔ آسٹریلیا کے وزیر تجارت ڈان فیرل نے پہلے کہا تھا کہ ملک اس وقت تک معاہدے پر دستخط نہیں کرے گا، جب تک یورپی یونین ٹیرف رکاوٹوں میں کمی نہیں کرتی، تاکہ آسٹریلوی زرعی مصنوعات، جن میں بیف اور بھیڑ کا گوشت شامل ہے، کی برآمدات میں اضافہ ہو سکے۔ یورپی یونین پہلے ہی آسٹریلیا کا تیسرا بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ اس معاہدے پر دستخط سے یورپی یونین کی تقریباً 45 کروڑ آبادی پر مشتمل منڈی آسٹریلوی کمپنیوں کے لیے کھل سکتی ہے اور تجزیہ کاروں کے مطابق اس سے ملک کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کو اضافی تقویت مل سکتی ہے۔

یوکرین کے سابق وزیرِ توانائی سرحد پر گرفتار، ملک چھوڑنے کی کوشش ناکام

یوکرین 16 فروری: یوکرین کے سابق وزیرِ توانائی جرمن گالوشچینکو کو ملک چھوڑ کر فرار ہونے کی کوشش کے دوران سرحدی مقام پر حراست میں لے لیا گیا۔ یوکرین کے قومی انسدادِ بدعنوانی بیورو نے تصدیق کی ہے کہ اس کے اہلکاروں نے اتوار کے روز ایک اعلیٰ شخصیت کو ریاستی سرحد عبور کرتے وقت روکا، تاہم ابتدائی بیان میں نام ظاہر نہیں کیا گیا۔ بعد ازاں مقامی ذرائع ابلاغ نے گرفتار شخص کی شناخت جرمن گالوشچینکو کے طور پر کی۔ قومی انسدادِ بدعنوانی بیورو کے مطابق معاملے کی ابتدائی جانچ جاری ہے اور کارروائی قانون اور عدالتی تقاضوں کے مطابق کی جا رہی ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ جلد مزید تفصیلات جاری کی جائیں گی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ملک پہلے ہی جنگی حالات اور توانائی بحران سے دوچار ہے۔ جرمن گالوشچینکو کئی برسوں تک وزیر توانائی کے عہدے پر فائز رہے۔ بدعنوانی کے الزامات عائد ہونے کے بعد انہوں نے گزشتہ برس نومبر میں استعفیٰ دے دیا تھا۔ وہ ان متعدد وزرا میں شامل تھے جنہوں نے 2025 کے دوران اپنے عہدے چھوڑے۔ تفتیشی اداروں کا کہنا ہے کہ توانائی کے شعبے میں منی لانڈرنگ اسکیم بے نقاب ہوئی، جس میں اعلیٰ سرکاری عہدیداروں اور نجی بچولیوں کے ملوث ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ خصوصی انسدادِ بدعنوانی استغاثہ دفتر کے مطابق تحقیقات سو ملین ڈالر مالیت کی ایک متنازع ڈیل سے متعلق ہیں۔ الزام ہے کہ سرکاری جوہری توانائی آپریٹر سے منسلک معاہدوں میں قیمتیں بڑھا کر پیش کی گئیں اور غیر قانونی ادائیگیاں کی گئیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اس اسکیم کا خاکہ کاروباری شخصیت تیمور مینڈیچ نے تیار کیا۔ تحقیقاتی حکام کا دعویٰ ہے کہ جرمن گالوشچینکو نے تیمور مینڈیچ کو توانائی کے شعبے میں غیر قانونی رقوم کے لین دین میں سہولت فراہم کی۔ یہ بھی الزام ہے کہ ٹھیکیداروں کو دس سے 15 فیصد تک رشوت دینے پر مجبور کیا گیا اور حاصل شدہ رقوم کو بیرونِ ملک منتقل کرنے کے لیے منی لانڈرنگ کا سہارا لیا گیا۔ یہ معاملہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب یوکرین روسی حملوں کے باعث شدید دباؤ میں ہے اور ملک کا توانائی ڈھانچہ بار بار نشانہ بن رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ صدر وولودیمیر زیلینسکی پر اس کیس میں کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا، تاہم دیگر اہم شخصیات کے نام بھی تحقیقات میں سامنے آئے ہیں۔

☆

سعودی عرب سے 120 دن بعد پہنچی جھارکھنڈ کے نوجوان کی لاش، اہل خانہ کا لینے سے انکار

سعودی عرب 16 فروری: گزشتہ سال اکتوبر میں جھارکھنڈ کے گریڈیہہ ضلع کے رہنے والے وجے کمار مہتو کی سعودی عرب کے جدہ میں موت ہو گئی تھی۔ تقریباً 120 دنوں بعد وجے کی لاش ہندوستان لائی گئی۔ حالانکہ اہل خانہ نے اس کی لاش لینے سے منع کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کمپنی کی جانب سے معاوضے کے متعلق کوئی واضح جواب نہیں ملا ہے۔ متوفی جدہ میں ایک ٹرانسمیشن لائن پروجیکٹ پر کام کرتے تھے۔ گزشتہ سال 15 اکتوبر کو پولیس اور ایک گینگ کے درمیان ہوئی گولی باری میں وہ مبینہ طور پر کراس فائر میں پھنس گئے تھے۔ اس میں وہ بری طرح زخمی ہو گئے تھے اور بعد میں ان کی موت ہو گئی تھی۔ ہفتہ (14 فروری) کو وجے کی لاش ممبئی کے راستے رانچی ایئرپورٹ پہنچی، جسے ریمس کے مردہ خانے میں رکھا گیا ہے لیکن اہل خانہ نے لاش لینے سے انکار کر دیا ہے۔ متوفی کے سالے رام پرساد مہتو کا کہنا ہے کہ جب تک کمپنی تحریری طور پر معاوضے کی بات واضح نہیں کرے گی تب تک وہ لاش نہیں لیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ وجے سے بہت پیار کرتے ہیں، لیکن ان کے پیچھے ان کی اہلیہ، 5 اور 3 سال کے 2 بیٹے اور بزرگ والدین ہیں، جن کا مستقبل بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اہل خانہ نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ لاش تبھی لیں گے جب کمپنی معاوضے کے متعلق تحریری طور پر یقین دہانی کرائے گی۔ متوفی کے سالے رام پرساد مہتو نے کہا کہ وہ واضح طور پر نہیں بتا رہے ہیں کہ کیا معاوضہ دیا جائے گا۔ اس یقین دہانی کے بغیر ہم لاش نہیں لیں گے۔ دوسری جانب جھارکھنڈ حکومت نے وجے کے اہل خانہ کو فوری طور پر 5 لاکھ روپے کی مالی مدد دینے کی پیشکش کی ہے۔ لیکن خاندان چاہتا ہے کہ آجر (ایمپلائر) بھی اپنی ذمہ داری طے کرے۔ ریاستی مائیگرنٹ کنٹرول سیل کی سربراہ شیکھا لاکڑا نے بتایا کہ معاملہ سعودی عرب کی عدالت میں چل رہا ہے۔ حتمی معاوضہ عدالت کے فیصلے پر منحصر ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد ہی طے ہو پائے گا کہ متاثرہ خاندان کو کتنا معاوضہ ملے گا۔ فی الحال مقامی انتظامیہ اہل خانہ سے رابطے میں ہے، لیکن خاندان معاوضے پر واضح یقین دہانی ملنے تک لاش لینے کو تیار نہیں ہے۔ شیکھا لاکڑا کے مطابق سفارت خانے سے جانکاری ملنے کے بعد محکمہ نے لاش کو واپس بھیجنے میں مدد کی، لیکن ریاست کا کردار زیادہ تر غیر ملکی آجروں اور غیر ملکی دائرہ اختیار سے متعلق معاملات میں کوآرڈینیشن تک ہی محدود ہے۔

نیوزی لینڈ میں طوفان سے فضائی آمدورفت ٹھپ 30,000 گھروں کی بجلی منقطع

ویلنگٹن، 16 فروری (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے شمالی جزیرے میں شدید بارش اور تیز ہواؤں کے باعث فضائی آمدورفت متاثر ہو گئی ہے۔ اس وجہ سے کئی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں اور 30,000 سے زیادہ گھروں میں بجلی منقطع ہو گئی ہے۔ 'نیوزی لینڈ ہیرالڈ' اخبار نے پیر کو مقامی حکام کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ ویلنگٹن ایئرپورٹ کے مطابق آج صبح اوشیانک جزیرے اور ملک کے دارالحکومت کے درمیان چلنے والی بیشتر پروازیں منسوخ یا تاخیر کا شکار رہیں۔ ایئر نیوزی لینڈ نے ویلنگٹن، نیپیئر اور پامرسٹن نارتھ ایئرپورٹس پر عارضی طور پر پروازیں معطل کر دی ہیں۔ خراب موسم کے باعث کچھ سڑکیں بند کر دی گئی ہیں اور ٹرین و فیری خدمات بھی معطل کر دی گئی ہیں۔ ویلنگٹن کے حکام نے ڈرائیوروں سے سفر سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔ قدرتی آفت کے بعد کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایمرجنسی سروسز کام کر رہی ہیں۔ نیوزی لینڈ کی فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے اسسٹنٹ کمانڈر کیبن کوپر نے بتایا کہ رات بھر میں تقریباً 850 ایمرجنسی کالز موصول ہوئیں جن میں سے نصف سے زیادہ دارالحکومت کے علاقے سے تھیں۔ ریڈیو نیوزی لینڈ نے قومی موسمیاتی ادارے 'میٹ سروس'* کے حوالے سے کہا کہ شمالی جزیرے پر ہواؤں کے جھونکے 149 میل فی گھنٹہ تک ریکارڈ کیے گئے۔ میٹ سروس کے ماہر موسمیات جان لا نے کہا کہ یہ شدید موسم جزیرے کے مشرق میں موجود کم دباؤ والے نظام کے آہستہ آہستہ جنوب کی طرف بڑھنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ جان لا نے مزید کہا کہ اچھی خبر یہ ہے کہ جیسے جیسے دن گزریں گے ہوائیں کمزور ہونا شروع ہو جائیں گی، اس لیے ممکن ہے کہ ہم نے ہواؤں کی شدید ترین کیفیت دیکھ لی ہو۔ لیکن ویلنگٹن کے معیار کے حساب سے بھی ہفتے کے آغاز میں تیز ہواؤں کے ساتھ شدید بارش ہو رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق شمالی جزیرے کے وائرپا علاقے کے کچھ حصوں میں رات بھر میں آٹھ انچ تک بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔

مارکو روبیو نے دہرایا کہ ہندوستان روس سے تیل نہیں خریدے گا

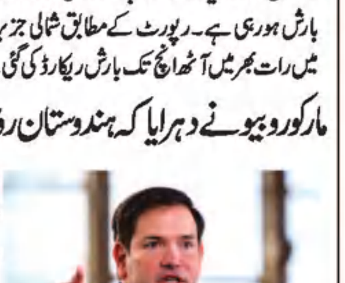

روس 16 فروری: امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک مرتبہ پھر دہرایا کہ ہندوستان نے روس سے تیل خریدنے سے انکار کیا ہے۔ مارکو روبیو نے ہفتہ کو میونخ سکیورٹی کانفرنس میں کہا کہ ہندوستان نے "واضح طور پر" اعلان کیا ہے کہ وہ روس سے خام تیل نہیں خریدے گا، جو کہ عالمی منڈیوں میں روس سے توانائی کی خریداری پر بین الاقوامی پابندیوں اور سفارتی دباؤ کے درمیان ایک اہم فیصلہ مانا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ اقدام ہندوستان کی عالمی مشغولیت کی گہرائی اور یونائیٹڈ ڈیموکریٹک نیشنز کے ساتھ تعاون کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب توانائی کی عالمی سپلائی کی غیر یقینی صورتحال اور جغرافیائی سیاسی تناؤ کے درمیان بڑے صارف ممالک کے ذریعہ متبادل توانائی کے ذرائع اور منڈیوں کی تلاش تیز ہو گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فروری کے شروع میں ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ہندوستان نے روس سے خام تیل نہ خریدنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس کے بعد سے امریکہ نے بارہا دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستان روس سے تیل خریدنا بند کر دے گا۔ جب مارکو روبیو سے روس یوکرین جنگ کے بارے میں سوال کیا گیا، تو انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا۔ اس سے پہلے، ہندوستان نے کہا تھا کہ وہ خام تیل کی خریداری کے لیے متعدد ذرائع کو برقرار رکھے گا اور سپلائی چین میں استحکام کو یقینی بنانے کے لیے مختلف طریقوں سے ان کا استعمال کرے گا۔

بنگلار یوا ساتھی' کے فارم جمع کرنے کے لیے امڈ رہی بھیڑ

آسنسول:16 فروری (عوامی نیوز سروس)'بنگلار یووا ساتھی اسکیم'پروجیکٹ کے فارموں کی تقسیم 15 فروری کو شروع ہوگئی ہے اتوار کی صبح سے ہی ہر ضلع میں کیمپ شروع ہو گئے ہیں کیمپ 'دوارے سرکار' کے انداز میں کھولے گئے ہیں۔اس سال کے عبوری ریاستی بجٹ میں ممتا بنرجی کے اعلان کے مطابق، 'بنگلار یوا ساتھی' پروجیکٹ کے لیے فارم کی تقسیم اور رجسٹریشن کا عمل آج مغربی بنگال میں شروع ہوا ہے یعنی 15 فروری 2026 سے، جو 26 فروری تک جاری رہے گا ہر اسمبلی حلقہ کے بلاک پر مبنی خصوصی کیمپوں (صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک) درخواستیں دی جاسکتی ہیں 21 سے 40 سال کی عمر کے بے روزگار نوجوان اس پروجیکٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں اور 1500 روپے ماہانہ الاؤنس حاصل کر سکتے ہیں۔اسی مناسبت سے بارہ بونی اسمبلی علاقہ کے سلان پور اور بارہ بونی بلاکس کے بلاک آفس احاطے میں آج سے کام شروع ہوگیا ہے یوا ساتھی پروجیکٹ کے لیے درخواست کا عمل بارہ بونی کے ایم ایل ایا آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے شروع کیا آج انہوں نے یوتھ کمپین فارم نوجوانوں کے حوالے کیا۔اس کا آغاز آج بارہ بونی بلاک کے بلاک آفس کے احاطے میں ہوا یوتھ ساتھی پروجیکٹ کے لیے درخواست کا عمل جاری ہے اس مبارک تقریب کا افتتاح بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے کیا اس دن ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بے روزگار نوجوانوں کے بارے میں سوچتے ہوئے یہ الاؤنس اسکیم شروع کی ہے۔ بہت سے نوجوان مرد اور خواتین جوق در جوق اس پراجیکٹ میں آتے نظر آتے ہیں یہ ان لوگوں کے لیے بہت فائدہ مند ہوگا جو نوکریوں کی تیاری کرر ہے ہیں اس کیمپ میں نہ صرف یوتھ ساتھی کی رجسٹریشن کی جائے گی بلکہ لکشمی بھنڈار اور فیلڈ لیبرر پروجیکٹ بھی ایک ساتھ چلائے جائیں گے۔اس دن سلان پور کے بلاک آفیسر دیبنجن بسواس نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پہل کے تحت یوا ساتھی کسان اور لکشمی بھنڈار کیمپ چلائے جارہے ہیں جو نوجوان یووا ساتھی پروجیکٹ کے افتتاح میں حصہ لے رہے ہیں وہ نوکریاں تلاش کرنے کی کوشش کرر ہے ہیں اور انہیں لگتا ہے کہ یہ رقم ان کے لیے بہت کام آئے گی۔انہوں نے کہا کہ ہر اسمبلی حلقہ کے بلاک پر مبنی کیمپوں میں درخواست کا عمل جاری ہے۔ جہاں ضروری دستاویزات: آدھار کارڈ، مدھیا مک مارک شیٹ، عمر کا ثبوت، بینک پاس بک اور پاسپورٹ سائز فوٹو جمع کرنا ہوگا۔فارم کو اٹھا کر وہاں جمع کرنا ہوگا۔ فی الحال آن لائن فارم جمع کرانے کی کوئی سہولت نہیں ہے۔رجسٹریشن کے بعد فارم کی تصدیق کی جائے گی اس کے بعد یکم اپریل سے رقم جمع کرائی جائے گی سلان پور اور بارہ بونی بلاک میں پہلے دن نوجوانوں اور خواتین کی لمبی قطار 'یوا ساتھی' کی شکل اختیار کرتے ہوئے دیکھی گئی۔

درگاپور میں میڈیکل کے اسٹوڈنٹ کی موت، ہاسٹل سے لاش ملی

آسنسول:16 فروری (عوامی نیوز سروس) صبح درگاپور کے آئی کیو سٹی میڈیکل کالج اور اسپتال میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب یہ خبر سامنے آئی کہ ہاسٹل کے احاطے میں ایک طالب علم کی لاش مشتبہ حالات میں ملی ہے جیسے ہی دیگر طلباء اور انتظامیہ کو اس واقعہ کا علم ہوا، کیمپس میں غم اور تشویش کا ماحول چھا گیا۔

متوفی کی شناخت 22 سالہ لاونیا پرتاپ کے طور پر کی گئی ہیوہ ایم بی بی ایس کے دوسرے سال کا اسٹوڈنٹ تھا اور اصل میں پٹنہ کا رہنے والا تھا ہم جماعتوں کے مطابق، وہ عام طور پر دوستانہ تھا، اگرچہ تمام طالب علموں کی طرح وہ مطالعہ کے دباؤ میں تھا اطلاع کے مطابق جب طالب علم رات دیر گئے تک اپنے کمرے سے باہر نہیں آیا اور اس کا فون نہیں آیا تو اس کے دوست پریشان ہوگئے وہ اسے ڈھونڈنے لگے اس دوران اس کی لاش ہاسٹل کے باتھ روم میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی یہ منظر دیکھ کر وہاں موجود طلباء گھبرا گئے اور فوراً کالج انتظامیہ کو اطلاع دی ،اطلاع ملتے ہی درگاپور پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس نے لاش اپنے قبضے میں لے لی لاش کو تحویل میں لے کر ابتدائی تفتیش شروع کر دی گئی حکام نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور ضروری شواہد اکٹھے کئے بعد ازاں لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر معاملہ خودکشی کا لگتا ہے تاہم کسی بھی نتیجے پر پہنچنے سے قبل ہر پہلو کی مکمل چھان بین کی جائے گی طالب علم کے اہل خانہ کو مطلع کر دیا گیا ہے اور ان کے پہنچنے پر مزید قانونی کارروائی مکمل کی جائے گی ،اس واقعہ سے میڈیکل کالج کے طلباء میں شدید رنج والم کا ماحول ہے بہت سے لوگ صدمے میں ہیں اور اب بھی بے اعتبار ہیں کہ ان کا ساتھی طالب علم انہیں اس طرح اچانک چھوڑ گیا ہے ہاسٹلز اور تعلیمی عمارتوں کے ارد گرد ایک غیر معمولی خاموشی چھائی رہی دوستوں کا کہنا ہے کہ وہ مستقبل کے بارے میں خواب دیکھتا تھا اور اپنی تعلیم کو آگے بڑھانا چاہتا تھا کالج انتظامیہ نے بھی واقعے پر افسوس کا اظہار کیا ہے انتظامیہ نے کہا کہ وہ پولیس کی تفتیش میں مکمل تعاون کر رہی ہے مزید برآں، طلبہ کو ان کی ذہنی صحت سے نمٹنے کے لیے مشاورتی خدمات فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہیماہرین تناؤ یا ڈپریشن کا سامنا کرنے والے طلباء کی شناخت کرنے کی کوششوں میں شامل ہوں گے تاکہ وہ بروقت مدد حاصل کر سکیں۔

☆☆☆

کٹوا اسٹیشن پر کوچ میں آگ، بڑا حادثہ ٹل گیا

آسنسول:16 فروری (عوامی نیوز سروس) کٹوا ریلوے اسٹیشن پر اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب پلیٹ فارم نمبر 2 پر کھڑی مسافر ٹرین کی کوچ سے اچانک دھواں اٹھنے لگا چند ہی منٹوں میں صورتحال تباہ کن آگ کی شکل اختیار کرگئی، جس نے پوری کوچ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا خوش قسمتی سے ٹرین کے روانہ ہونے میں ابھی وقت تھا اس لیے مسافروں کی بڑی تعداد ڈبے میں موجود نہیں تھی اور ممکنہ جانی نقصان ٹل گیا اطلاع کے مطابق 53435 اپ عظیم گنج مسافر صبح تقریباً چھ بجے روانہ ہونے والی تھی ٹرین مقررہ وقت سے پہلے پلیٹ فارم پر آ رہی تھی عینی شاہدین نے 4:30 بجے کے قریب کوچ کے نچلے حصے سے چنگاریاں اور دھواں اٹھتے ہوئے دیکھا ریلوے ملازمین فوری طور پر دوڑے آس پاس کے لوگوں کو ہٹایا اور کنٹرول روم کو الرٹ کیا اطلاع ملتے ہی سرکاری ریلوے پولیس اور آر پی ایف کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے کچھ دیر بعد فائر انجن بھی پہنچ گئے۔آگ تیزی سے پھیل گئی جس کو بجھانا مشکل تھا۔ فائر فائٹرز نے تقریباً آدھے گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا لیکن تب تک اس میں شامل کوچ کو شدید نقصان پہنچا تھا۔

ریلوے ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر آگ روانگی کے دوران لگی ہوتی تو صورتحال انتہائی سنگین ہوسکتی تھی یہ راستہ عام طور پر صبح کے سفر کے دوران مسافروں سے بھرا رہتا ہے۔ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جارہا ہے کہ آگ لگنے کی وجہ بجلی کا شارٹ سرکٹ ہو سکتا ہے تاہم حکام کوئی نتیجہ اخذ کرنے سے گریز کر رہے ہیں وائرنگ، بیٹریوں اور دیگر آلات کی جانچ کے لیے ایک تکنیکی ٹیم کو بلایا گیا ہے واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفسر شیورام ماجی نے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہوڑہ ڈویژن اس معاملے کی تفصیلی تحقیقات کے لیے ڈویژنل ریلوے منیجر کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی کمیٹی اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا کسی حفاظتی معیار کی خلاف ورزی ہوئی ہے اور مستقبل میں ایسے واقعات کو دوبارہ ہونے سے روکنے کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں۔دریں اثناء ریلوے انتظامیہ نے متاثرہ کوچ کو الگ کر دیا ہے اور دوسری بوگیوں کی سکیورٹی چیکنگ شروع کر دی ہے۔ مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے متبادل انتظامات کیے گئے ہیں کہ مقررہ خدمات میں نمایاں طور پر خلل نہ پڑے صبح پیش آنے والے اس واقعے نے اسٹیشن پر موجود لوگوں کو چونکا دیا کئی مسافروں کا کہنا تھا کہ ریلوے کو پرانی ڈبوں کی باقاعدہ جانچ پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

مقامی لوگوں نے فائر فائٹرز اور سیکورٹی فورسز کی تیز رفتار کارروائی کی تعریف کی جس سے ایک بڑا سانحہ ٹل گیا سب سے زیادہ اطمینان کی بات یہ ہے کہ آگ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی اس کے باوجود، جلی ہوئی کوچ کی تصاویر دن بھر بحث کا موضوع بنی رہی اب سب کی نظریں تحقیقاتی رپورٹ پر ہیں جس سے واقعے کی اصل وجوہات سامنے آسکتی ہیں۔

ماہِ رمضان المبارک 1447 ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں، دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار

آسنسول:16 فروری (عوامی نیوز سروس) اللہ رب العزت کا ارشادِ عظیم ہے "تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے" (سورۃ البقرہ۔آیت نمبر 185) مفسرین نے فرمایا کہ اس آیت کریمہ میں چاند دیکھنے کا حکم ہے کیونکہ روزہ رکھنا چاند کے موجود ہونے پر موقوف ہے جیسا کہ مسند احمد کی حدیث ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا! چاند دیکھ کر روزہ رکھو، چاند دیکھ کر افطار کرو اور اسی کے حساب سے قربانی کرو، اگر ابر و غبار کے باعث (29 کو) چاند نظر نہ آئے تو مہینہ کے تیس دن پورے کرو۔ اگر (29 کو) دو مسلمان گواہ شہادت دیں تو ان کی شہادت کے مطابق روزہ رکھو۔ اس سلسلے میں ماہِ رمضان المبارک 1447 ھ کی رویتِ ہلال کے تعلق سے دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار قوم و ملت سے خصوصاً علماءِ عظام سے بصد احترام التماس کرتا ہے کہ 29 شعبان المعظم 1447 ھ بمطابق 18 فروری 2026ء بروزِ چہارشنبہ (بدھ) بعد غروبِ آفتاب سری پور، آسنسول، کلٹی، براکر، رانیگنج، درگاپور، پاناگڑھ و پچھم بردوان سمیت جہاں کہیں بھی ماہِ رمضان المبارک 1447 ھ کے چاند کی رویت ہو براہِ کرم دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار آ کر عینی شہادت دیں اور یہ شرعی شہادت دوسری مذہبی متحرک تنظیموں تک بھی پہنچائیں اس سلسلے میں قاضی شریعت دارالقضاء ھٰذا کے موبائل نمبر 9932102232 اور مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی خطیب و امام ایم، اے، ایم، سی جامع مسجد درگاپور، نمائندہ و ناظم ونشر و اشاعت دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور بازا کیموبائل نمبر 7908825334 پر رابطے کئے جاسکتے ہیں۔

چترنجن میں خاتون کو سائبر نے لاکھوں کا دھوکہ دیا

آسنسول: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) چترنجن کا ریلوے ٹاؤن ایک بار پھر سائبر کرائمین کے نشانے پر ہے اطلاع کے مطابق ایک خاتون کو IPO ٹریڈنگ اور آن لائن سرمایہ کاری کے نام پر بھاری منافع کا وعدہ کرکے 3.11 ملین (3.1 ملین روپے) کا دھوکہ دیا گیا ہے۔متاثرہ ارچنا کماری گلی نمبر 85 چترنجن کی رہائشی ہے پولیس شکایت کے مطابق، ارچنا کماری کو "یقینی منافع" کے وعدے کے ساتھ ایک آن لائن ٹریڈنگ پلیٹ فارم کی طرف راغب کیا گیا تھا ذرائع کے مطابق جعلسازوں نے ابتدا میں اسے چھوٹی رقم کی سرمایہ کاری پر راضی کیا اور پھر بڑے منافع کا وعدہ کیا 16 اکتوبر اور 18 نومبر کے درمیان ارچنا نے کل 31.10 لاکھ روپے مختلف بینک کھاتوں میں منتقل کیے حیرت انگیز طور پر، سرمایہ کاری کے فوراً بعد، ٹریڈنگ ایپ پر اس کا بیلنس 979,70,342 ظاہر ہونے لگا اسکرین پر چمکنے والی اس بڑی شخصیت نے ارچنا کا اعتماد جیت لیا، اور اس نے سرمایہ کاری جاری رکھی۔ جب اس نے رقم نکالنے کی کوشش کی تو حقیقت سامنے آگئی۔

بتایا جاتا ہے کہ دھوکہ دہی 18 نومبر کو منظر عام پر آئی جب ارچنا نے اپنے فنڈز سے 50 لاکھ نکالنے کی کوشش کی تو رقم نہیں ملی اسے فوری طور پر متعلقہ واٹس ایپ پیغام موصول ہوا۔انہیں گروپ سے نکال دیا گیا ان کی لاگ ان آئی ڈی بلاک کر دی گئی اور تمام رابطہ منقطع کر دیا گیا۔ یہ سمجھتے ہوئے کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے ارچنا نے نیشنل سائبر کرائم پورٹل پر کیس درج کرایا، پولیس نے تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات (مقدمہ نمبر 15/26) کے تحت تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفتیشی حکام کا کہنا ہے کہ سرمایہ کاری کے گھپلے آج سائبر کرائم کی سب سے خطرناک شکل بن چکے ہیں۔لوگوں کو غیر معمولی منافع کے وعدوں سے لالچ دیا جاتا ہے اکیلے آسنسول سائبر پولس اسٹیشن نے اس طرح کے سینکڑوں کیس درج کیے ہیں پولیس نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ وہ کسی بھی نامعلوم لنکس، واٹس ایپ گروپس یا غیر مجاز ایپس کے ذریعے سرمایہ کاری کرنے سے گریز کریں۔ "تھوڑے وقت میں منافع کو دوگنا کرنے" جیسے وعدے اکثر تباہی کا باعث بنتے ہیں۔

فوجی کے بند گھر میں چوری

آسنسول: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) درگاپور کے کنکسا تھانہ علاقے میں واقع پاناگڑھ بازار کی ریل پار ڈیفنس کالونی میں صبح اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ایک فوجی جوان کے گھر میں بڑی چوری کا معاملہ سامنے آیا گھر کا مین تالہ ٹوٹا ہوا، دروازہ کھلا اور اندر موجود سامان ادھورا پڑا تھا، واقعہ کی خبر پھیلتے ہی آس پاس سے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی اور پورے علاقے میں طرح طرح کے چرچے ہونے لگیمکان کے مالک کی شناخت ہیرالال رام کے طور پر کی گئی ہے بتایا گیا کہ ان دنوں وہ اپنی بیٹی کی شادی کی تقریب میں شریک تھے تقریب میں شرکت کے لیے وہ اپنے خاندان کے ساتھ بہار گئے ہوئے ہیں۔اس دوران چوروں نے ایک خالی مکان کو نشانہ بنایا اور واردات کی صبح کی سیر کے لیے نکلے ہوئے کچھ مقامی باشندوں نے جب ٹوٹا ہوا تالا دیکھا تو انہیں کچھ ناگوار ہونے کا شبہ ہوا قریب جا کر چیک کیا تو دروازہ کھلا پایا اندر جھانکا تو کمروں میں بکھری اشیاء اور ٹوٹی پھوٹی شیلفیں دیکھ کر سب دنگ رہ گئے لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔

اطلاع ملتے ہی تھانہ کانکسا کی پولیس موقع پر پہنچی اور گھر کا معائنہ شروع کیا پنچایت ممبر گوتم باوڑی بھی جائے وقوعہ پر پہنچے اور صورتحال معلوم کی پولیس نے آس پاس کے رہائشیوں سے پوچھ گچھ کی، لیکن کسی نے رات کے دوران کسی بھی مشکوک سرگرمی کو دیکھنے یا سننے کی تصدیق نہیں کی مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ جرم ایک منصوبہ بند تھا کالونی میں کئی گھروں پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں لیکن ابھی تک کسی نے بھی مشتبہ افراد کی واضح تصویر نہیں لی اس سے یہ خدشات پیدا ہوتے ہیں کہ چور علاقے کے جغرافیہ اور نگرانی کے نظام سے بخوبی واقف تھے۔

ہائی وے پر ٹرکوں کی قطاریں لگ گئیں، ٹریفک کا نظام درہم برہم

آسنسول:16 فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول صنعتی علاقے میں دہلی-کولکتہ قومی شاہراہ پر آج بھی ٹریفک جام رہا چورنگی پولیس چوکی کے اردگرد صبح سے ہی بھاری گاڑیوں کی لمبی لائنیں دیکھی گئیں سڑک کے کنارے کھڑے ٹرکوں کی وجہ سے مسافروں، کام پر جانے والے لوگوں اور یہاں تک کہ ایمبولینس جیسی ہنگامی خدمات کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال گزشتہ کئی ماہ سے تقریباً روزانہ ہی پیش آ رہی ہے، ان کے مطابق کوئلے سے لدے ٹرکوں کو صبح کے مقررہ وقت کے دوران آگے بڑھنے کی اجازت نہیں ہے نتیجے کے طور پر، سینکڑوں گاڑیاں قومی شاہراہ پر پھنسی ہوئی ہیں، اور ٹریفک تیزی سے سست روی کا شکار ہو جاتی ہیڈرائیوروں نے وضاحت کی کہ وہ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے لیے کام کرتے ہیں وہ بنجماری کولیری سے بوجھ لے کر روانہ ہوتے ہیں، وہاں سے نکلتے وقت کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہے لیکن جیسے ہی وہ مین روڈ پر پہنچتے ہیں انہیں رکنے کو کہا جاتا ہے اس اختلاف کی وجہ سے ان میں الجھن اور غصہ ہے ان ٹرکوں کو جموڑیہ، رانی گنج اور درگاپور جیسے صنعتی علاقوں میں جانا پڑتا ہے ٹرانسپورٹ سے وابستہ لوگوں کا کہنا ہے کہ چار گھنٹے تاخیر سے فیکٹریوں کو خام مال کی سپلائی متاثر ہوتی ہے کئی بار ڈیلیوری وقت پر نہیں ہوتی جس کی وجہ سے مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے اج بھی صورتحال مختلف نہیں تھی ہائی وے کے ایک حصے پر کھڑی بھاری گاڑیوں کی وجہ سے چھوٹی گاڑیوں کو گزرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ ٹریفک جام ہونے سے گرد و غبار اور دھوئیں کی سطح بڑھ جاتی ہے جس سے آس پاس رہنے والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہییہاں تک کہ سڑک پار کرنا بھی خطرہ بن جاتا ہے ڈرائیوروں کا الزام ہے کہ اس طرح کی پابندیاں پہلے موجود نہیں تھیں ان کا کہنا ہے کہ اگرچہ حالیہ مہینوں میں قوانین سخت ہو گئے ہیں، لیکن ان کے نفاذ کی بنیاد واضح نہیں ہے بعض ڈرائیوروں کا یہ بھی کہنا تھا کہ باہر سے آنے والے کئی ٹرک بغیر اجازت کے گزر رہے ہیں روکی جانے والی گاڑیوں کو گزرنے دیا جاتا ہے جبکہ کوئلہ لے جانے والی گاڑیوں کو روک دیا جاتا ہے۔

یہ امتیازی سلوک کے جذبات کو جنم دے رہا ہے ٹرانسپورٹیشن کے کاروبار سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ وہ متعدد بار متعلقہ حکام کے ساتھ یہ مسئلہ اٹھا چکے ہیں کولیری انتظامیہ بھی صورتحال سے آگاہ ہے، ایسا کیا گیا، لیکن زمین پر کوئی خاص تبدیلی نظر نہیں آئی ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت اور واضح رہنما خطوط جاری کیے جائیں تو اس مسئلے میں خاطر خواہ کمی واقع ہوسکتی ہیمقامی تاجروں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر ٹریفک جام کی صورتحال برقرار رہی تو اس سے صنعتی سرگرمیاں متاثر ہوں گی سپلائی میں تاخیر پیداوار کو متاثر کر سکتی ہے، جس کے نتیجے میں وسیع تر معاشی نتائج برآمد ہوتے ہیں لوگوں کا مطالبہ ہے کہ ٹریفک کا نظم و نسق ایسا ہو کہ یہ حفاظت کو برقرار رکھے اور غیر ضروری رکاوٹوں کو روکے اج دن بھر کی افراتفری نے ایک بار پھر انتظامیہ کے لیے چیلنج بنا دیا ہے اب سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ متعلقہ محکمہ ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے مزید کیا اقدامات کرتا ہے۔

☆☆☆

تبریز عالم بابو اور ارباز ہاشم کی کوششوں کا ثمرہ

وارڈ 28 میں 125 نئے ایل ای ڈی لائٹ ہونگے نصب

آسنسول: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کا وارڈ نمبر 28 ایک معیاری آبادی والا وارڈ شمار ہوتا ہے جو شہر میں اپنی ایک منفرد شناخت رکھتا ہے اس وارڈ کے رہنے والے ملی، سیاسی و سماجی رہنما بھی اپنی کار ہائے نمایاں خدمات پیش کرنے میں اپنی منفرد پہچان کے ساتھ شمار ہوتے ہیں۔

اس وارڈ 28 کے ترنمول وارڈ صدر تبریز عالم بابو اور ترنمول یوتھ کانگریس کے ضلعی نائب صدر ارباز ہاشم متحرک رہنما عوامی سماجی خدمات پیش کرنے میں سرگرم رہتے ہیں۔ان دونوں نوجوان رہنماؤں کی ثمر آور کوششوں کا نتیجہ بالاخر آج مظہر ہوا جب آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے وارڈ 28 کے لئے 125 ایل ای ڈی لائٹ نصب کرنے کی منظوری مل گئی جو وارڈ 28 کے مختلف جگہوں پر لگائی جائے گی پورے وارڈ کو روشنیوں سے جگمگانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے جو علاقے کے لئے قابل رشک ہے ایل ای ڈی لائٹ لگانے کا آغاز آج شام سے شروع ہو گیا ہے۔ اس مبارک کام کا افتتاح ایک افتتاحی تقریب سے کی گئی۔کام کا باضابطہ آغاز جہانگیری محلّہ کی نئی مسجد مسجد عثمان کے خطیب و امام حافظ مولانا محمد سراج صاحب کی دعا کے ساتھ ہوا، اس تقریب میں محمد تبریز بابو اور ارباز ہاشم کے ساتھ ،آسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، الحاج محمد سرفراز، الحاج محمد سراج، محمد خورشید عالم جلوہ افروز تھے۔تبریز عالم اور ارباز ہاشم نے کہا کہ ایک عرصہ سے کی جانے والی کوششوں کو اللہ کے فضل و کرم سے بالآخر کامیابی ملی اب وارڈ کے مختلف جگہوں پر روشنی کا بہتر نظم و نسق ہوگا ارباز ہاشم سے ملی اطلاع کے مطابق تبریز بابو، ارباز ہاشم وارڈ 28 کے کئی ایسی جگہوں پر اسٹریٹ، سڑکوں پر جہاں اندھیرا رہتا یا کم روشنی تھی یا جو لائٹس لگی ہوئی ہیں۔ وہ خراب ہوگئی یا پھر کم روشنی دیتی یا لائٹ نہیں لگی ہوئی ہے۔ان کی جگہ نئے ایل ای ڈی لائٹ لگانے کے لئے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سے وسیم الحق اور بورو آفس 3 کے چیئرمین اتپل سنگھا کے ساتھ لائٹ لگانے کے لئے ہمیشہ گفت و شنید کرتے اور مطالبہ کرتے کہ وارڈ 28 میں روشنی کی کمی ہے اسکے لئے لائٹ کی منظوری دلائی جائے ارباز نے کہا کہ ہملوگوں کی محنت رنگ لائی اور وارڈ 28 کے لئے کارپوریشن نے 6,33,064 روپے کا ٹنڈر پاس کر دیا اور اتنی رقم کی 125 ایل ای ڈی لائٹ مل گئی جسکا ورک آرڈر بھی پاس ہوگیا ہے اور کام بھی شروع کر دیا گیا بہت جلد پورے وارڈ کو روشنیوں سے جگمگا دیا جائے گا۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ایک مہلک دھچکا

اتفاق سے، پاکستان نے ہیگ میں واقع بین الاقوامی عدالت انصاف میں بھارت کی جانب سے سندھ طاس پانی کی تقسیم کے معاہدے کی معطلی پر احتجاج کرتے ہوئے شکایت درج کرائی ہے۔ ہیگ کی عدالت نے سماعت کی تاریخ طے کرتے ہوئے دہلی سے جواب طلب کیا تھا۔حالانکہ دہلی نے واضح کر دیا ہے کہ وہ CoA کے اس قانونی عمل کی قانونی حیثیت کو قبول نہیں کرتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، اس نے سماعت میں حصہ نہیں لیا19. ستمبر 1960 کو بھارت اور پاکستان کے درمیان عالمی بینک کی ثالثی میں سندھ طاس معاہدے پر دستخط ہوئے۔ اس معاہدے کے مطابق، بھارت کو سندھ کی تین مشرقی معاون ندیوں- بپاشا (بیس)، ستلج (ستجج) اور اراودی (راوی) کے پانی پر کنٹرول حاصل ہوگا۔اس کے علاوہ، پاکستان کو دریائے سندھ اور اس کی دو معاون ندیوں بٹستا (جہلم)، چندر بھاگا (چناب) کے پانیوں پر حقوق حاصل ہوں گے۔ یہ دریا بھارت سے پاکستان کی طرف بہتے ہیں۔ یہ معاہدہ نہرو اور اس وقت کے صدر پاکستان ایوب خان کے درمیان ہوا تھا۔معاہدے کی شرائط میں کہا گیا ہے کہ بھارت یا پاکستان کسی بھی صورت میں پانی کے بہاؤ کو نہیں روک سکیں گے، چاہے وہ اس پانی کو اپنی ضروریات کے لیے استعمال کریں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ بھارت کی جانب سے معاہدے کی معطلی کی وجہ سے پاکستان کے پنجاب اور سندھ کے صوبوں میں آبپاشی شدید متاثر ہو رہی ہے۔اس کا براہ راست منفی اثر زراعت پر پڑ رہا ہے۔ کیونکہ پاکستان کی 80 فیصد زراعت کا انحصار دریائے سندھ اور اس کی معاون ندیوں کے پانی پر ہے!

بقیہ: راجستھان: بھیواڑی

افسران کے مطابق دو افراد کے اندر پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔ زخمیوں کو فوری طور قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔آگ لگنے کی وجہ تاحال واضح نہیں ہے۔ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ شارٹ سرکٹ یا آتش گیر مادے کی وجہ سے آگ لگی۔اس دوران انتظامیہ نے معاملے کی مجسٹریل انکوائری کا عندیہ دیا ہے۔اس کے ساتھ ہی فیکٹری کے حفاظتی انتظامات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔اس المناک حادثے کے بعد انڈسٹریل ایریا میں کام کاج میں خلل پڑا ہے۔ انتظامیہ نے جاں بحق افراد کے لواحقین کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔

بقیہ: ابوسلیم کی 25 سال

کی رپورٹ کے مطابق سینئر ایڈووکیٹ رشی ملہوترا نے کہا کہ ابو سلیم کو 10 ماہ سے ناجائز طریقے سے حراست میں رکھا گیا ہے، اس کی سزا 25 سال سے زیادہ نہیں ہوسکتی ہے، اور ہائی کورٹ اس کا کیس نہیں سن رہا ہے۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ 25 سال کو لے کر جو کنفیوژن ہے، وہ صرف ریاضی کی غلطی ہے، اور کچھ نہیں۔ انھوں نے سپریم کورٹ سے گزارش کی کہ ہائی کورٹ میں آئی جی پی کا حلف نامہ ہے، اسے بھی دیکھنا چاہیے۔توجہ طلب ہے کہ ابوسلیم کو طویل قانونی لڑائی کے بعد 11 نومبر 2005 کو پرتگال سے حوالہ کیا گیا تھا۔ ہندوستان اور پرتگال کے درمیان حوالگی سمجھوتہ کے تحت سلیم کو سزائے موت نہیں دی جاسکتی اور نہ ہی اسے 25 سال سے زیادہ قید کی سزا ہوسکتی ہے۔ابوسلیم کو 2002 میں پرتگال میں فرضی پاسپورٹ معاملہ میں گرفتار کیا گیا تھا اور ہندوستان نے اس کی حوالگی کا مطالبہ کیا۔ جب پرتگال نے ابوسلیم کو ہندوستان کے حوالہ کیا، تو یہ شرط رکھی تھی کہ ہندوستان ابوسلیم کو پھانسی کی سزا نہیں دے گا، اور نہ ہی 25 سال سے زیادہ کی جیل ہوگی۔ ہندوستان کی یقین دہانی کے بعد پرتگال کی عدالت نے فروری 2004 میں حوالگی کو منظوری دی۔ 11 نومبر 2005 کو ابوسلیم پرتگال سے ہندوستان لایا گیا۔ یہ یقین دہانی اس لیے اہم تھی کیونکہ پرتگال میں موت کی سزا نہیں ہے اور قید کی زیادہ سے زیادہ مدت محدود ہوتی ہے۔ اسی لیے پرتگال نے ہندوستان سے اسی طرح کی شرطوں پر ہی حوالگی کو منظوری دی تھی۔

بقیہ: ہیمنت بسوا کی

چاہتے ہیں کہ ایس آئی ٹی آسام کے باس کے خلاف کیا کرسکتی ہے۔سی جے آئی نے کہا کہ وہ سیاسی پارٹیوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور آئینی اخلاقیات کی حدود میں رہنے کی تلقین کریں گے، لیکن یہ ایک نیا رجحان شروع ہوگیا ہے کہ جب بھی کسی ریاست میں انتخاب ہوتا ہے سپریم کورٹ سیاسی میدان جنگ بن جاتا ہے۔ابھیشیک منوسنگھوی نے کہا کہ ہیمنت بسوا سرما بار بار ایسا کہہ رہے ہیں اور آرٹیکل 32 کے اختیارات کے تحت یہ ایک مثالی کیس ہے۔ یہاں بلقیس بانو اور ونود ڈوا جیسے معاملے کو سپریم کورٹ نے براہ راست سنا ہے۔اس پر سی جے آئی نے کہا کہ یہ ایسے معاملے تھے جہاں لوگوں کے خلاف تادیبی کارروائی ہوئی تھی۔ یہاں آپ کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں، پھر ابھیشیک سنگھوی نے کہا کہ یہ بڑے عہدے پر بیٹھے شخص کا معاملہ ہے۔ عدالت نے عرضی گزار کو بار بار کہا کہ وہ ہائی کورٹ جانے کے بجائے سپریم کورٹ کیوں آئے ہیں۔

بقیہ: اگر امریکہ پابندیاں

پابندیوں پر بات کرنے کے لیے تیار ہیں تو ہم اپنے پروگرام سے متعلق مختلف امور پر گفتگو کے لیے تیار ہیں'۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایران کے معاملے میں سفارت کاری کو ترجیح دیتے ہیں اور انتظامیہ اس وقت بات چیت پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔سلوواکیہ کے وزیر اعظم رابرٹ فیکو کے ساتھ بریٹیسلاوا میں ایک پریس کانفرنس کے دوران مسٹر روبیو نے کہا کہ 'صدر نے واضح کر دیا ہے کہ وہ سفارت کاری کو ترجیح دیتے ہیں۔'امریکہ خطے میں اپنی فوجی موجودگی برقرار رکھتے ہوئے ایران کے جوہری مسئلے کا سفارتی حل تلاش کر رہا ہے۔ اس دوران ایرانی حکام نے حملے کی صورت میں جواب دینے کی تیاری کا بھی اشارہ دیا ہے، جس کے باعث جنیوا مذاکرات سے پہلے کشیدگی برقرار ہے۔ یہ بات چیت ایسے وقت ہو رہی ہے، جب مسٹر ٹرمپ نے تعمیل کے معاملے میں ایران کے سابقہ ریکارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے ممکنہ معاہدے پر شکوک کا اظہار کیا ہے۔مسٹر وٹکوف اور مسٹر کشنر عمان کی ثالثی کے ذریعے جنیوا میں ایرانی وفد سے ملاقات کریں گے، جہاں ایران کے جوہری افزودگی پروگرام اور زیادہ افزودہ یورینیم کے ذخائر پر توجہ دی جائے گی۔ مسٹر روبیو نے تصدیق کی کہ اگر کوئی فوجی کارروائی ضروری ہوئی تو امریکہ پارلیمنٹ سے مشاورت سمیت تمام قانونی تقاضے پورے کیے جائیں گے۔

پاکستان بمقابلہ انڈیا: 'سوال پانچ سو ملین ڈالر کا'

کبھی کبھار عقل خود کو تھپیڑے رسید کرنے لگتی ہے کہ جو بات کرکٹ کے بنیادی طالب علم بھی جانتے ہیں، وہ اتنے مہنگے لیپ ٹاپوں اور ڈیٹا کے انباروں سے لدے اور بھاری بھرکم معاوضے بٹورتے کوچ حضرات کے سر پر سے کیوں گزر جاتی ہے۔

معاملہ یا تو سادگی بھری لاعلمی کا ہے یا پھر ٹیلی وژن براڈ کاسٹنگ کی مجبوریوں کے پیشِ نظر ایسے بے تکے فیصلے جڑے جاتے ہیں، جو اپنی توجیہہ سے ہی قاصر ہوں۔ ڈیڑھ برس پہلے جب بابر اعظم اور شاہین آفریدی کی ٹیسٹ ٹیم سے بے دخلی پر رمیز راجہ نے احتجاج برپا کیا تھا تو بنیادی دلیل اُن کی یہی تھی کہ اگر 'سٹار' نہیں کھیلے گا تو پھر ٹی وی کون دیکھے گا اور سپانسر کہاں سے آئیں گے اور پھر کرکٹ ترقی کیسے کرے گی وغیرہ وغیرہ۔

پچھلے میچ میں پاکستان نے جب ایک سیمر کی قیمت پر ایک سپنر کو ٹیم میں لانے کا فیصلہ کیا تو اِس تلخ اقدام کی قیمت پہلے میچ کے بہترین بولر سلمان مرزا نے چکائی۔ مگر جب دوسرا میچ کھیل کر بھی شاہین آفریدی کا 'ردھم' واپس نہیں آیا تھا تو پھر انھیں الیون میں رکھنے کا فیصلہ صرف ایک ہی منطقی جواز دے سکتا ہے کہ اگر 'سٹار' نہیں کھیلے گا تو پھر ٹی وی کون دیکھے گا؟'

واحد تبدیلی جو پاکستان کو انڈیا کے خلاف میچ میں اُترنے سے پہلے اپنی الیون میں لانا چاہیے تھی، وہ سلمان مرزا کی شمولیت تھی جو اس پچ پر اتنے ہی موثر ہو سکتے تھے جتنے ہارڈک پانڈیا ثابت ہوئے۔ مگر سلمان مرزا 'سٹار' نہیں تھے اور جس میچ کی مالیت سینکڑوں ملین ڈالرز میں گنی جا رہی ہو، وہاں سٹار کا کھیلنا تو ناگزیر ہی ہوتا ہے ناں! مگر اس سوال کی مالیت میچ کی اپنی وقعت سے بھی دوگنا ہے کہ جس کھیل کا سارا دارومدار ہی کنڈیشنز کے لحاظ سے ٹاس پر لیے فیصلے سے جڑا ہے، وہاں کس دانائے راز نے سلمان آغا کے کان میں پھونکا کہ ٹاس جیت کر وہ پہلے بیٹنگ کا موقع پلیٹ میں رکھ کر سوریا کمار یادیو کے حضور پیش کر دیں؟

آخر یہ بات سمجھنا اتنی دشوار کیوں ہے کہ کرکٹ چمڑے کی گیند سے کھیلی جاتی ہے اور چمڑے کی خاصیت ہے کہ یہ مختلف طرح کی ہوا، روشنی اور مٹی سے ٹکرا کر کئی تیور بدلتا ہے۔

جن کنڈیشنز سے شناسائی کا شرف پاکستانی ٹیم دو ہفتے پہلے سے ہی حاصل کر چکی تھی، وہاں ابھی تک یہ بنیادی بات پلے کیوں نہیں پڑ سکی کہ سری لنکن کنڈیشنز میں پرانی گیند کے خلاف رنز کا حصول جب پہلی اننگز میں ہی دشوار رہتا ہے، تو دوسری اننگز میں مزید پرانی پچ پر کون سورما لپے ہدف کو تاڑ سکتا ہے؟

ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کے جس تھنک ٹینک کو اتنے مہنگے میں ہائر کیا گیا ہے، بے چارہ ڈیٹا تو اس کو یہ بھی نہ بتا پایا کہ جس پچ میں گیند خود ہی رُک رہا ہو، وہاں گیند کو سپن کی بجائے بریک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ زیادہ سپن سے گیند پچ میں گرفت نہیں حاصل کر پاتی اور پھنسے ہوئے بلے بازوں کے لیے ترنوالہ بن جاتی ہے۔

یقیناً یہ بات اگر شاداب خان اور ابرار احمد کو بتائی گئی ہوتی تو وہ بھی اپنا سارا دھیان سٹمپس پر رکھتے نہ کہ اپنی ورائٹی ظاہر کرتے کرتے میچ ہی گنوا بیٹھتے۔ کوئی سمجھنا چاہے تو بات سیدھی سی ہے کہ کرکٹ کوئی رئیلٹی شو نہیں، ایک کھیل ہے جو فزکس کے بنیادی اصولوں پر چلتا ہے۔ یہ تو 'چیٹ جی پی ٹی' جیسی احمق ذہانت بھی بتا ہی دے گی کہ سری لنکن پچز سپن کے لیے سازگار ہیں اور اگر تقابل سری لنکا میں سپن کے خلاف بیٹنگ کے اعداد و شمار کا ہی کیا جائے تو بابر اعظم سے بہتر نام بھی مل جائیں گے۔

میچ کے پہلے اوور میں جیسے پاکستان نے انڈیا کی سانس روک ڈالی تھی، دوسرے ہی اوور میں وہ سارا پریشر شاہین آفریدی کے ان خوابوں کی نذر ہو گیا کہ گیند چونکہ ان کے ہاتھ سے نکلی ہے سو جہاں بھی پڑی کچھ نہ کچھ تو ضرور کرے گی۔

درمیانی اوورز میں جب سپنرز نے پھر سے میچ کو باندھ لیا تھا، وہاں بدقسمت آخری اوور پھر انڈیا کو مجموعے کا وہ اضافی مارجن دے گیا جو ساٹھ اوور پرانی پچ پر واقعی ناقابلِ تسخیر تھا۔

☆☆☆☆

ہندوستانی ٹیم کی وائٹ بال ایونٹس میں مسلسل فتوحات کا نیا ریکارڈ

دبئی، 16 فروری (یواین آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں پاکستان کے خلاف شاندار فتح کے بعد ہندوستان نے آئی سی سی کے وائٹ بال فارمیٹ (ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی) میں ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ ہندوستان نے آئی سی سی کے محدود اوورز کے ایونٹس میں مسلسل 16 میچز جیت کر آسٹریلیا کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ آسٹریلیا کے پاس تھا، جس نے 2006 سے 2007 کے دوران مسلسل 15 میچز جیتے تھے۔ ہندوستان کی جیت کا یہ ناقابل شکست سلسلہ 2023 کے ورلڈکپ فائنل میں آسٹریلیا سے شکست کے بعد شروع ہوا تھا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کے 27 ویں میچ میں روایتی حریفوں کے درمیان مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ ہندوستان نے پاکستان کو 61 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے باضابطہ طور پر سپر ایٹ (Super 8) مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔

سوریہ کمار نے ایشان کشن کی بیٹنگ اور گیند بازوں کی تعریف کی

کولمبو، 16 فروری (یواین آئی) ہندوستان کی ٹی 20- ٹیم کے کپتان سوریہ کمار نے پاکستان کے خلاف شاندار بیٹنگ کرنے والے ایشان کشن اور گیند بازوں کی تعریف کی۔

پاکستان کے خلاف 61 رنز سے فتح حاصل کرنے کے بعد سوریہ کمار نے کہا کہ 'یہ جیت ہندوستان کے لیے ہے۔ ہم اسی طرز کا کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں اور ٹاس کے وقت بھی میں نے کہا تھا کہ ہم پہلے بیٹنگ کرنا چاہتے تھے۔ ابتدا میں ہم نے وکٹ گنوا دیے، لیکن کشن نے عمدہ بیٹنگ کی۔ 155 رنوں کا اسکور مقابلے کو سنسنی خیز بنا سکتا تھا، لیکن 175 سے زائد اسکور تھا۔ تلک، رنکو اور شیوم سب نے اچھی بیٹنگ کی اور بولنگ میں بھی سب نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہیں پلیئر آف دی میچ ایشان کشن نے کہا کہ 'وکٹ اتنا آسان نہیں تھا، لیکن آپ کو خود پر اعتماد رکھنا ہوتا ہے، اس لیے میں صرف گیند کو دیکھ کر کھیلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں نے آف سائیڈ کھیل پر بہت محنت کی ہے، یہ بڑا گراؤنڈ ہے اور یہاں گیپ بھی ملتا ہے، اس لیے میں گیپ میں شاٹ کھیلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہندوستان اور پاکستان کے مابین مقابلہ ہمیشہ خاص ہوتا ہے، نہ صرف ہمارے لیے، بلکہ ہمارے ملک کے لیے بھی۔ ان کی ٹیم میں کافی اچھے اسپنرز تھے اور اس جیت سے ہمیں ٹورنامنٹ میں آگے کے لیے کافی اعتماد ملے گا۔ جب شاہین آفریدی بولنگ کر رہے تھے تو ایسا لگا کہ پچ سے تیز گیند بازوں کو زیادہ مدد نہیں مل رہی، لیکن جس طرح ہارڈک پانڈیا اور جسپریت بمراہ نے بولنگ کی، وہ لاجواب تھی'۔

بابر، شاہین اور شاداب کو ٹیم سے باہر کرو، بدترین شکست پر آفریدی بھڑک گئے

لاہور، 16 فروری (یواین آئی) پاکستان کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں ہندوستان کے ہاتھوں 61 رنز کی عبرتناک شکست پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ٹیم مینجمنٹ کو مشورہ دیا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سینیئر کھلاڑیوں کے بجائے نئے ٹیلنٹ پر بھروسہ کیا جائے۔ آفریدی نے واضح طور پر کہا کہ وہ بابر اعظم، شاہین شاہ آفریدی اور شاداب خان کو ٹیم سے باہر بٹھا کر نئے لڑکوں کو موقع دینے کے حق میں ہیں۔ بڑے میچز میں ناکامی: ان کا موقف ہے کہ یہ سینیئرز طویل عرصے سے کھیل رہے ہیں، لیکن جب بڑی ٹیموں کے خلاف پرفارمنس کی ضرورت ہوتی ہے، تو یہ توقعات پر پورا نہیں اترتے۔ انہوں نے موجودہ کپتان سلمان علی آغا کی حکمت عملی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ عثمان طارق جیسے 'ٹرمپ کارڈ' بولر کو 10 اوورز تک کیوں روکا گیا۔ شاہین آفریدی کی کارکردگی کو بھی نشانہ بنایا گیا، خاص طور پر پہلے اوور میں رنز دینے کے باوجود انہیں دوبارہ ڈیتھ اوورز دینے پر حیرت کا اظہار کیا۔

نمیبیا اور اسکاٹ لینڈ کی ٹیم میں اہم تبدیلیاں

کولمبو، 16 فروری (یواین آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں شرکت کرنے والی نمیبیا اور اسکاٹ لینڈ کی ٹیموں کو انجری مسائل کے باعث اسکواڈ میں اہم تبدیلیاں کرنا پڑ گئی ہیں۔ نمیبیا نے اپنے فاسٹ بولر بین شیکونگو کی انجری کے بعد ان کی جگہ ایلکس ولشینک کو ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ شیکونگو کو 12 فروری کو ہندوستان کے خلاف میچ کے دوران دائیں ران میں انجری لاحق ہوئی تھی، جس کے باعث وہ ایونٹ کے باقی میچز سے باہر ہو گئے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے وولشینک کو باضابطہ متبادل کھلاڑی کے طور پر منظوری دے دی ہے۔ نمیبیا اپنا آخری گروپ میچ 18 فروری کو کولمبو میں پاکستان کے خلاف کھیلے گا۔ دوسری جانب اسکاٹ لینڈ کو بھی انجری کے باعث تبدیلی کرنا پڑی ہے۔ ٹیم کے تجربہ کار سفیان شریف 12 فروری کو ٹریننگ سیشن کے دوران دائیں گرون میں انجری کا شکار ہو گئے۔ ان کی جگہ جیک جاروس کو اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے، جو پہلے ہی ٹریولنگ ریزرو کے طور پر ٹیم کے ہمراہ موجود تھے۔ جاروس اس سے قبل اسکاٹ لینڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے آٹھ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ کھیل چکے ہیں۔ دونوں ٹیمیں اب نئے کھلاڑیوں کے ساتھ اپنے آئندہ مقابلوں کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

کولن موریکاوا کی پیبل بیچ میں تاریخی فتح

کیلی فورنیا، 18 فروری (یواین آئی 29(سالہ امریکی گولفر کولن موریکاوا نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد پی جی اے ٹور کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ یہ کامیابی ان کے لیے اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ وہ گزشتہ دو برسوں سے کسی بڑے ٹائٹل کی تلاش میں تھے۔ آخری ہولز پر مقابلہ انتہائی سخت ہو گیا تھا جہاں آسٹریلیا کے من وولی اور آسٹریا کے سیپ سٹراکا نے 21 انڈر کے اسکور کے ساتھ پلے آف کی صورتحال پیدا کر دی تھی۔ تیز ہواؤں اور کھیل میں 20 منٹ کے تعطل کے باوجود، موریکاوا نے 18 ویں ہول پر بہترین شاٹ کھیلا اور مختصر پٹ کے ذریعے برڈی بنا کر خطاب جیت لیا۔ موریکاوا نے آخری راؤنڈ میں 67 کا کارڈ کھیلا اور مجموعی برتری برقرار رکھی۔

ایلینا ریباکینا کی نظریں ورلڈ نمبر 1 رینکنگ پر

دبئی، 16 فروری (یواین آئی) آسٹریلین اوپن کی فاتح ایلینا ریباکینا نے دبئی ٹینس چیمپئن شپ کے آغاز سے قبل اپنے عزائم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا اگلا ہدف ورلڈ نمبر 1 رینکنگ حاصل کرنا ہے۔ ریباکینا، جو اس وقت دنیا کی تیسرے نمبر کی کھلاڑی ہیں، امریکی کھلاڑی کمبرلی بریل کے خلاف اپنے میچ سے قبل میڈیا سے گفتگو کر رہی تھیں۔ "نمبر 1 بننا یقیناً ایک ہدف ہے، لیکن اس کا انحصار دیگر کھلاڑیوں کی کارکردگی اور نتائج پر ہے۔" "سیزن بہت طویل ہے اور کام روکنے کا وقت نہیں ہے۔ آپ کو ہر روز خود میں بہتری لانی ہوتی ہے۔ ریباکینا، جو خود دبئی میں مقیم ہیں، نے کہا کہ وہ یہاں کی کورٹ اور ماحول سے بخوبی واقف ہیں اور یہاں کھیلنا انہیں پسند ہے۔ دفاعی چیمپئن میرا اینڈریوا نے دبئی واپسی پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس ٹورنامنٹ کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ گزشتہ سال کی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا

"میں یہاں کے لوگوں کے سامنے دوبارہ کھیلنے کے لیے بے تاب ہوں۔ گزشتہ سال کی یادیں بہت شاندار ہیں، لیکن یہ ایک نیا سال اور نیا ٹورنامنٹ ہے، اس لیے میں اپنی بہترین کارکردگی دکھانے کی کوشش کروں گی۔ اینڈریوا نے اپنے سیزن کے اہداف بتاتے ہوئے کہا کہ وہ ریاض میں ہونے والے ڈبلیو ٹی اے فائنلز میں بطور سنگلز پلیئر کوالیفائی کرنا چاہتی ہیں۔

روی شاستری کا ابھیشیک شرما کو مشورہ، جارحیت کے ساتھ حکمت عملی ضروری

کولمبو، 16 فروری (یواین آئی) کرکٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ روی شاستری نے نوجوان اوپنر ابھیشیک شرما کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی اننگز کے آغاز میں تھوڑا صبر دکھائیں۔ یہ مشورہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بائیں ہاتھ کے بلے باز آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں مسلسل دوسری بار ناکامی کا شکار ہوئے ہیں۔ اتوار کے روز پاکستان کے خلاف ہندوستان کی 61 رنز کی شاندار فتح کے دوران ابھیشیک شرما صفر پر آؤٹ ہو گئے۔ ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں دنیا کے نمبر ون بلے باز ہونے کے باوجود، وہ ٹورنامنٹ کی اب تک کی دو اننگز میں کوئی رن نہیں بنا سکے ہیں۔

ہندوستان کے ناقابلِ شکست آغاز کے باوجود، شاستری کا ماننا ہے کہ ٹورنامنٹ کے اگلے مراحل میں ابھیشیک کی فارم انتہائی اہم ہوگی۔ انہوں نے آئی سی سی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "میرا خیال ہے کہ ان کی بڑی اننگز آنے والی ہے، لیکن انہیں خود کو تھوڑا وقت دینا ہوگا۔" "ایسا ہوتا ہے کہ آپ کی فارم تھوڑی متاثر ہو جائے، لیکن انہیں ٹریک پر واپس آنے کے لیے کریز پر وقت گزارنا ہوگا۔ شاستری نے مزید کہا کہ ابھیشیک کے لیے ڈاٹ بالز کو باؤنڈریز اور چھکوں میں بدلنا مشکل نہیں ہے، بس انہیں آغاز میں جلد بازی سے بچنا ہوگا۔ شاستری نے کشن کی تعریف کرتے ہوئے کہا "وہ اس وقت خوابوں جیسی بیٹنگ کر رہے ہیں۔ اس پچ پر 200 کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلنا غیر معمولی ہے۔ جہاں گیند رک کر آ رہی تھی اور دیگر بلے بازوں کو مشکل ہو رہی تھی، وہاں ایشان نے حالات کا تیزی سے اندازہ لگا کر بہترین بلے بازی کی۔

میگنس کارلسن پہلے 'فیڈے فری اسٹائل' ورلڈ چیس چیمپئن بن گئے

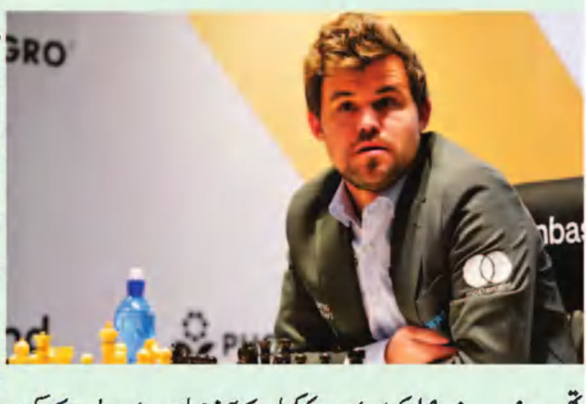

ویسن ہاؤس، جرمنی، 16 فروری (یواین آئی) ناروے کے عالمی شہرت یافتہ شطرنج کے کھلاڑی میگنس کارلسن نے اتوار کے روز ایک اور اعزاز اپنے نام کر لیا۔ انہوں نے امریکہ کے فابیانو کاروانا کو شکست دے کر دنیا کے پہلے باضابطہ 'فیڈے فری اسٹائل چیس ورلڈ چیمپئن' بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ کارلسن کی اس فتح نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ جدید دور کے سب سے کامیاب اور بااثر چیس کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ویسن ہاؤس میں کھیلے گئے فائنل کے چوتھے اور آخری گیم میں محتاط انداز اپناتے ہوئے کارلسن نے ڈرا کھیلا، جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنے 33 سالہ امریکی حریف کے خلاف مجموعی طور پر 2.5-1.5 سے کامیابی حاصل کی۔ اس فائنل کا سب سے سنسنی خیز لمحہ تیسرا گیم تھا، جس نے پورے مقابلے کا پانسہ پلٹ دیا۔ 35 سالہ کارلسن ایک ایسی پوزیشن میں تھے جہاں سے ان کی ہار یقینی لگ رہی تھی، لیکن انہوں نے وہاں سے بازی پلٹ کر شاندار فتح حاصل کی۔ آخری گیم میں کارلسن کو صرف ایک ڈرا کی ضرورت تھی، جو انہوں نے حاصل کر لیا۔ کاروانا کو کھیل کے آخری لمحات میں واپسی کے کچھ مواقع ملے لیکن وہ ان سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس جیت کے ساتھ ہی کارلسن اب تک مختلف فارمیٹس میں مجموعی طور پر 21 عالمی ٹائٹل جیت چکے ہیں۔

جوش ہیزل ووڈ انجری کے باعث ورلڈکپ سے باہر

پلے کیلے، 16 فروری (یواین آئی) آسٹریلیا کے تجربہ کار فاسٹ بالر جوش ہیزل ووڈ پنڈلی کی انجری کے باعث ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ متبادل کھلاڑی کے طور پر مایہ ناز بلے باز اسٹیو اسمتھ کو آسٹریلیائی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ٹیکنیکل کمیٹی نے پیر کے روز ہیزل ووڈ کے متبادل کے طور پر اسٹیو اسمتھ کے نام کی باضابطہ منظوری دے دی۔ آسٹریلیائی سلیکٹرز نے اس امید پر ہیزل ووڈ کو ورلڈکپ اسکواڈ کا حصہ بنایا تھا کہ وہ ٹورنامنٹ کے اہم میچوں تک مکمل فٹ ہو جائیں گے۔ آسٹریلیائی ٹیم کی میڈیکل ٹیم مسلسل ان کی فٹنس پر کام کر رہی تھی، تاہم وہ مقررہ وقت میں صحتیاب ہونے میں ناکام رہے۔ انجری کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے انہیں اب باضابطہ طور پر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ اسٹیو اسمتھ، جو کہ پہلے اسکواڈ کا حصہ نہیں تھے، اب ایک متبادل کے طور پر ٹیم کو دستیاب ہوں گے۔ ہیزل ووڈ کا باہر ہونا آسٹریلیا کے بالنگ اٹیک کے لیے ایک بڑا نقصان تصور کیا جا رہا ہے، خاص طور پر پاور پلے میں ان کی نپی تلی بالنگ ٹیم کے لیے بہت اہم تھی۔ تاہم، اسٹیو اسمتھ کی شمولیت سے ٹیم کی بیٹنگ لائن مزید مضبوط ہونے کی توقع ہے۔

چارلی ہل کی سنسنی خیز جیت، پی آئی ایف سعودی لیڈیز انٹرنیشنل خطاب اپنے نام کر لیا

ریاض، 16 فروری (یواین آئی) دنیا کی نمبر 5 گولفر اور گولف سعودی کی سفیر چارلی ہل نے فائنل راؤنڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5 ملین ڈالر انعامی رقم والے 'پی آئی ایف سعودی لیڈیز انٹرنیشنل' کا خطاب جیت لیا۔ 29 سالہ برطانوی کھلاڑی نے 65 کا اسکور کارڈ پیش کر کے لیڈیز یورپی ٹور کے سیزن کا فاتحانہ آغاز کیا۔ ریاض گولف کلب چارلی ہل کے لیے ہمیشہ سے خوش قسمت رہا ہے، جہاں وہ 2024 میں بھی فتح حاصل کر چکی ہیں۔

اس بار ان کی جیت میں 12 ویں ہول پر 60 فٹ لمبا ایگل پٹ فیصلہ کن ثابت ہوا۔ چارلی ہل، جن کے اب لیڈیز یورپی ٹور پر 5 خطابات ہو چکے ہیں، نے اپنی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "مجھے یہ گولف کورس بہت پسند ہے، یہ وقت کے ساتھ مزید بہتر اور چیلنجنگ ہوتا جا رہا ہے۔ میں نے آف سیزن میں سخت محنت کی تھی اور اس کا نتیجہ فوری ملنا خوش آئند ہے۔ چونکہ میں گالف سعودی کی ایمبیسڈر ہوں، اس لیے یہاں جیتنا میرے لیے کسی ہوم گراؤنڈ پر جیتنے جیسا ہے۔

آرسنل ایف اے کپ کے پری کوارٹر فائنل میں

لندن، 16 فروری (یواین آئی) انگلش فٹ بال کلب آرسنل نے ایف اے کپ کے چوتھے راؤنڈ میں یکطرفہ مقابلے کے بعد فتح حاصل کر کے ٹاپ 16 مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اس میچ میں آرسنل کے کھلاڑیوں نے شروع ہی سے حریف ٹیم پر دباؤ برقرار رکھا اور اپنی برتری ثابت کی۔

لندن میں کھیلے گئے میچ میں آرسنل نے لیگ ون کی ٹیم ویگن ایتھلیٹک کو 0-4 کے بھاری مارجن سے شکست دی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں ٹیمیں 12 سال بعد اس ٹورنامنٹ میں ایک دوسرے کے مدمقابل آئی تھیں۔ نونی مادوئیکے، گیبریل مارٹینیلی اور گیبریل جیسس کے گولز کے ساتھ ایک خود کار گول نے ابتدائی آدھے گھنٹے میں ہی میچ کا فیصلہ کر دیا۔

انگلینڈ کی اٹلی کے خلاف فتح، سپر ایٹ مرحلے میں رسائی

کولکتہ، 16فروری (یواین آئی) ول جیکس کی آل راؤنڈ کارکردگی اور باؤلرز کی نپی تلی باؤلنگ کی بدولت انگلینڈ نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے 29ویں میچ میں اٹلی کو ایک سخت مقابلے کے بعد 24رنز سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی انگلینڈ نے باضابطہ طور پر سپر ایٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ 203رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں اٹلی کا آغاز انتہائی مایوس کن تھا اور صرف 22رنز پر اس کی تین وکٹیں گر گئی تھیں، لیکن اس کے بعد اطالوی بلے بازوں نے زبردست مزاحمت دکھائی۔ بینجمن مینٹی نے محض 25 گیندوں پر 6چھکوں اور 4چوکوں کی مدد سے 60رنز بنا کر انگلش باؤلرز کو پریشان کردیا۔

مینٹی اور موسکا نے چوتھی وکٹ کے لیے 92رنز جوڑ کر میچ میں جان ڈال دی۔ گرانٹ اسٹوارٹ نے بھی 23 گیندوں پر 5چھکوں کی مدد سے 45رنز بنا کر جیت کی امیدیں برقرار رکھیں، لیکن وہ 19ویں اوور میں آؤٹ ہوگئے۔ اٹلی کی پوری ٹیم آخری گیند پر 178رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اس سے قبل انگلینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 7وکٹوں پر 202رنز کا بڑا مجموعہ ترتیب دیا تھا۔ اٹلی کی جانب سے گرانٹ اسٹوارٹ اور کرشن کالوگامگے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں، لیکن ان کی بیٹنگ لائن ہدف تک پہنچنے میں ناکام رہی۔

نمیبیا کے خلاف میچ: بابر اعظم اور شاہین آفریدی کو بٹھانے پر غور

لاہور، 16فروری (یواین آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے اہم موڑ پر پاکستان کرکٹ ٹیم میں بڑی تبدیلیاں متوقع ہیں۔ ہندوستان کے خلاف حالیہ شکست کے بعد ٹیم مینجمنٹ سینئر کھلاڑیوں کی کارکردگی سے شدید مایوس ہے۔ ذرائع کے مطابق بابر اعظم اور شاہین شاہ آفریدی کو نمیبیا کے خلاف میچ میں آرام دے کر بینچ پر بیٹھے کھلاڑیوں کو آزمانے پر سنجیدگی سے غور کیا جارہا ہے۔

ٹیم انتظامیہ کا مقصد اسکواڈ میں "تازہ توانائی "شامل کرنا ہے تاکہ سپر ایٹ مرحلے سے پہلے ٹیم کا مورال بلند کیا جاسکے ۔ یہ مقابلہ بدھ کو کولمبو کے سنہالی اسپورٹس کلب میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان کو سپر ایٹ میں جگہ پکی کرنے کے لیے یہ میچ جیتنا لازمی ہے ۔اتوار کو ہندوستان کے خلاف بلے بازوں اور بولرز کی مایوس کن کارکردگی نے ٹیم سلیکشن پر کئی سوالات کھڑے کردیے ہیں۔ انتظامیہ ان سینئر کھلاڑیوں سے نالاں ہے جو اہم ترین میچ میں پرفارم کرنے میں ناکام رہے۔ اگرچہ پاکستان کے لیے فتح ضروری ہے، لیکن بارش کی صورت میں ملنے والا ایک پوائنٹ بھی انہیں اگلے مرحلے میں پہنچا سکتا ہے۔ پیر کے روز کھلاڑیوں کو آرام دیا گیا ہے، جبکہ منگل کو ٹریننگ سیشن کے دوران حتمی الیون کا فیصلہ کیا جائے گا۔

افغانستان کی سنسنی خیز فتح: متحدہ عرب امارات کو 5وکٹوں سے ہرادیا

نئی دہلی، 16فروری (یواین آئی) عظمت اللہ عمرزئی کی آل راؤنڈ کارکردگی اور ابراہیم زدران کی ذمہ دارانہ نصف سنچری کی بدولت افغانستان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے ایک اہم مقابلے میں متحدہ عرب امارات کو 5وکٹوں سے شکست دے کر پہلی کامیابی حاصل کرلی۔ 161 رنز کا ہدف افغانستان نے 4 گیندیں قبل ہی حاصل کرلیا۔ افغانستان کی یواے ای کے خلاف اس دلچسپ فتح نے جنوبی افریقہ کے لیے سپر ایٹ مرحلے کی راہ ہموار کردی ہے۔ اس نتیجے کے بعد گروپ کی صورتحال واضح ہوگئی ہے اور جنوبی افریقہ باضابطہ طور پر اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرچکا ہے۔ افغانستان کی اننگز کا آغاز اچھا نہیں تھا اور رحمان اللہ گرباز پہلے ہی اوور میں صفر پر آؤٹ ہوگئے، تاہم بعد میں بلے بازوں نے میچ کو سنبھالا۔ ابراہیم زدران (53 رنز) نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا اور 41 گیندوں پر 6چوکوں اور 1چھکے کی مدد سے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔

عظمت اللہ عمرزئی (ناقابلِ شکست 40رنز) نے میچ وننگ اننگز کھیلی۔ عمرزئی نے محض 21 گیندوں پر 3چھکوں اور 2 چوکوں کی مدد سے ٹیم کو جیت کی دہلیز تک پہنچایا۔ درویش رسولی (33رنز) نے 23 گیندوں پر تیز رفتار اننگز کھیل کر جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ یواے ای کی جانب سے جنید صدیقی اور محمد عرفان نے 2، 2وکٹیں حاصل کیں۔

اس سے قبل، یواے ای نے ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کی اور مقررہ 20اوورز میں 9 وکٹوں پر 160رنز بنائے۔ صہیب خان (68رنز) نے 48 گیندوں پر 4چھکوں اور 6چوکوں کی مدد سے شاندار اننگز کھیلی۔

علی شان شرفو (40رنز) نے صہیب خان کے ساتھ مل کر تیسری وکٹ کے لیے 84رنز کی شراکت قائم کی۔ افغانستان کی جانب سے عظمت اللہ عمرزئی نے بہترین بالنگ کرتے ہوئے 4وکٹیں حاصل کیں، جبکہ مجیب الرحمان نے 2اور راشد خان نے 1وکٹ حاصل کی۔

راشد خان ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 700 وکٹیں لینے والے پہلے بالر بن گئے

نئی دہلی، 16فروری (یواین آئی) افغانستان کے کپتان اور اسٹار اسپنر راشد خان نے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی تاریخ میں ایک نیا سنگِ میل عبور کرلیا ہے۔ وہ اس فارمیٹ میں 700 وکٹیں حاصل کرنے والے دنیا کے پہلے بالر بن گئے ہیں۔ راشد خان نے یہ تاریخی کامیابی پیر کے روز آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں متحدہ عرب امارات (یواے ای) کے خلاف میچ کے دوران حاصل کی۔ انہوں نے یواے ای کے بلے باز محمد عرفان کو آؤٹ کر کے یہ اعزاز اپنے نام کیا۔ اس میچ سے قبل راشد خان کے کھاتے میں 699وکٹیں تھیں۔ اس سنگِ میل تک پہنچنے کے لیے انہیں تھوڑا انتظار کرنا پڑا

راشد خان نے اپنے پہلے 3.2اوورز میں کوئی وکٹ حاصل نہیں کی تھی اور 20 گیندوں پر 17رنز دیے تھے۔ یواے ای کی اننگز کے 16ویں اوور میں محمد عرفان نے راشد کی گیند پر ریورس سویپ کھیلنے کی کوشش کی، لیکن وہ گیند کو مس کر گئے اور توازن برقرار نہ رکھ پانے کی وجہ سے ان کا پاؤں اسٹمپ سے ٹکرا گیا، جس پر انہیں 'ہٹ وکٹ 'قرار دیا گیا۔ گزشتہ ہفتے جنوبی افریقہ کے خلاف میچ میں انہوں نے اپنی 698ویں اور 699ویں وکٹ حاصل کی تھی۔

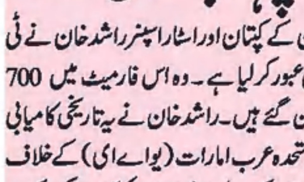

بالر،وکٹیں،اسٹیٹس

راشد خان (افغانستان)،700،ایکٹو

ڈیوین بریوو (ویسٹ انڈیز)،631،ریٹائرڈ

سنیل نارائن (ویسٹ انڈیز)،613،ایکٹو

محمد شامی عمدہ گیند بازی، جموں و کشمیر کو مشکل میں ڈال دیا، عاقب نبی کا پھر کمال

کلیانی، 16فروری (یواین آئی) رنجی ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میں بنگال کے تجربہ کار بالرز محمد شامی اور مکیش کمار نے اپنی تباہ کن بالنگ سے جموں و کشمیر کی بیٹنگ لائن کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ دوسرے دن کے کھیل کے اختتام تک جموں و کشمیر نے 5وکٹوں کے نقصان پر 198رنز بنا لیے ہیں اور بنگال نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔

آج بنگال نے اپنی اننگز کا آغاز گزشتہ روز کے اسکور 249رنز 5)وکٹ) سے کیا۔ سدیپ گھرامی 146رنز بنا کر عاقب نبی کا شکار ہوئے، جس نے بنگال کے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ بنگال کی پوری ٹیم پہلی اننگز میں 328رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ جموں و کشمیر کی جانب سے عاقب نبی نے شاندار بالنگ کرتے ہوئے 5وکٹیں حاصل کیں، جبکہ سنیل کمار نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

328رنز کے جواب میں جموں و کشمیر کا آغاز انتہائی خوفناک رہا۔ بنگال کے اسپیڈ اسٹارز نے محض 13رنز پر جموں و کشمیر کی پہلی 3وکٹیں گرادیں۔ کپتان پارس ڈوگرہ اور عبداللہ صمد نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 143رنز کی اہم شراکت داری قائم کر کے ٹیم کو سنبھالا۔ محمد شامی نے عبداللہ صمد (82) کو آؤٹ کر کے اس خطرناک جوڑی کو توڑا، اور اگلے ہی اوور میں مکیش کمار نے پارس ڈوگرہ (58) کو پویلین بھیج دیا۔ دن کے اختتام پر کنہیا ودھاون (10) اور عابد مشتاق (26) کریز پر موجود ہیں، جبکہ جموں و کشمیر ابھی بنگال کی پہلی اننگز کے اسکور سے 130رنز پیچھے ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804